The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

Web: www.pindar.in

PATNA, FRIDAY 17.04.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00

ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی

Vol.53 No.104 پٹنہ، جمعہ ۱۷/اپریل ۲۰۲۶ء، ۲۸/شوال المکرم ۱۴۴۷ھ

ایران میں موساد سے مبینہ روابط پر 4 افراد گرفتار

تہران، 16 اپریل (یو این آئی): ایران کے شمالی صوبے گیلان میں پاسداران انقلاب نے موساد سے مبینہ روابط رکھنے والے 4 افراد کو گرفتار کرلیا۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق یہ گرفتاریاں آئی آر جی سی کے انٹیلی جنس اہلکاروں کی کارروائی کے نتیجے میں عمل میں آئیں، جنہوں نے مبینہ طور پر موساد سے وابستہ نیٹ ورک کا سراغ لگایا۔ رپورٹ کے مطابق گرفتار افراد پر یہ الزام ہے کہ انہوں نے موساد کو جنگ کے دوران انٹرنیٹ کے ذریعے حساس فوجی اور سکیورٹی تنصیبات کی تصاویر اور ان کی نشاندہی کی۔

آبنائے ہرمز سے متعلق ایران کی بڑی پیشکش

تہران، 16 اپریل (یو این آئی): ایران نے بحری جہازوں کو بغیر کارروائی کے آزادانہ طور پر گزرنے کے لیے آبنائے ہرمز سے عمانی ساحل سے کھولنے کی پیشکش کردی۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق ایرانی ذرائع کا کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز کو عمانی ساحل سے کھولا جاسکتا ہے اور اس راستے سے جہازوں کو نقل وحرکت میں آسانی ہوسکتی ہے۔ ایران نے تجویز پیش کی ہے کہ عمانی ساحلی پٹی کی طرف جہازوں کو کوئی خطرہ نہیں ہوگا اور اس تجویز کا مقصد مذاکرات کے دوران کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنا ہے۔

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار

MD. WARIS 9955150722

Ph.: 2303206

ख़ज़ाना ज्वेलर्स

अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने
निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4

पिलर 26A के सामने

ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) ہال مارک زیورات

NO BRANCH

سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات

Mob. 9939588144

خزانہ جویلرس

Khazana JEWELLERS

پرو0 مو0 صابر
مو0 یاسین

انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے

پیلر نمبر 26A نزدیک پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ-۴

MD. AZAM 9431013786

لوک سبھا میں خواتین ریزرویشن بل پر زوردار بحث

حکمراں جماعتوں نے اسے خواتین کو بااختیار بنانے کی سمت ایک سنگ میل قرار دیا

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی): خواتین کے ریزرویشن بل (ناری شکتی وندن ادھینیم) پر پارلیمنٹ میں جاری بحث کے دوران اپوزیشن جماعتوں نے حکومت کی منشا، مردم شماری میں تاخیر اور حد بندی کی شرائط پر کڑی نکتہ چینی کی ہے۔ مختلف علاقائی جماعتوں نے الزام لگایا ہے کہ یہ بل خواتین کو فوری انصاف فراہم کرنے کے بجائے مستقبل کے نامعلوم وعدوں پر مبنی ہے۔ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے ابھے کمار سنہا نے بل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اس ترمیم کے تحت حد بندی کمیشن کو جو اختیارات دیے گئے ہیں، وہ 140 کروڑ عوام کی تقدیر کا فیصلہ کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت نے نئی مردم شماری کا انتظار کرنے کے بجائے پرانی بنیادوں پر بل لاکر عجلت کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس بل کا فائدہ غریب اور پسماندہ خواتین کے بجائے صرف مراعات یافتہ اور خوشحال طبقے کی خواتین تک محدود رہے گا۔ سماج وادی پارٹی کے لال جی ورما نے حکومت پر ڈھنڈورا پیٹنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ اگر بی جے پی کی نیت صاف ہوتی تو اس بل کو لٹکانے کے بجائے فوری طور پر نافذ کیا جاتا۔ ان کے مطابق، خواتین کو ریزرویشن کے نام پر محض بہلایا جارہا ہے اور حکومت عملی طور پر انہیں یہ حق دینے سے کتراتی رہی ہے۔ انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) کے ای ٹی محمد بشیر نے کہا کہ جس انداز میں یہ بل لایا گیا ہے، اس سے جمہوری روایات کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے خاص طور پر جنوبی ریاستوں میں پائے جانے والے شکوک و شبہات کا ذکر کیا، جہاں حد بندی کے عمل کو لے کر شدید بے چینی پائی جاتی ہے۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) کے سبارائن نے حکومت کو مشورہ دیا کہ وہ "انگریزوں کی طرح" آمرانہ طرزِ عمل اختیار نہ کرے۔ انہوں نے کہا تمل ناڈو جیسی ریاستوں میں حد بندی کے خلاف شدید احتجاج ہورہا ہے اور

لوگ کالے لباس پہن کر سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ حکومت کو چاہیے تھا کہ وہ اپوزیشن سے مشاورت کرتی، لیکن یکطرفہ فیصلے کی وجہ سے اس بل میں بہت سی خامیاں رہ گئی ہیں جو ریاستوں کی خودمختاری کے خلاف ہیں۔ خصوصی اجلاس میں خواتین کے ریزرویشن بل (ناری شکتی وندن ادھینیم) پر بحث کے دوران جہاں حکومتی اراکین نے اسے خواتین کی بااختیاری کا سنگِ میل قرار دیا، وہیں اپوزیشن نے اس کی ٹائمنگ اور نفاذ کے طریقے پر سنگین سوالات اٹھائے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر کے سی وینو گوپال نے حکومت کی منشا پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ بل محض ایک سیاسی اداکاری ہے۔ انہوں نے کہا" حکومت مردم شماری اور حد بندی کی شرط لگا کر اس بل کو الجھا رہی ہے۔ اگر نیت صاف ہوتی تو اسے 2024 کے انتخابات سے پہلے ہی نافذ کیا جاسکتا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پنچایتوں میں خواتین کو ریزرویشن راجیو گاندھی کے دور میں ملا اور ملک کو پہلی خاتون وزیر اعظم اور (باقی صفحہ 11 پر)

ریزرویشن کی راہ میں رکاوٹ بننے والی پارٹیوں کو نقصان ہوگا

اپوزیشن تاریخی بل کی حمایت کرتی ہیں تو حکومت انہیں کریڈٹ دے گی: مودی

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے لوک سبھا میں دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ جو جماعتیں خواتین کو 33 فیصد ریزرویشن دینے کی راہ میں رکاوٹ بنیں گی انتخابات میں ان کا سیاسی نقصان ہونا یقینی ہے۔ آئینی ترامیم اور حد بندی سے متعلق بلوں پر جاری بحث کے دوران وزیر اعظم نے اپوزیشن کو ایک غیر متوقع پیشکش کی۔ انہوں نے کہا اگر اپوزیشن جماعتیں اس تاریخی بل کی حمایت کرتی ہیں، تو میں اس کا پورا کریڈٹ انہیں دینے کو تیار ہوں۔ وزیر اعظم نے یہاں تک کہا کہ حکومت اشتہارات دے کر اس بل کی حمایت کرنے والے اپوزیشن لیڈروں کی تصاویر بھی شائع کرے گی، تاکہ کریڈٹ کی جنگ ختم ہو اور ملک کا فائدہ ہو۔ وزیر اعظم مودی نے ان بلوں کو" ترقی یافتہ ہندوستان" کے خواب کی تعبیر کے لیے ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ پالیسی سازی اور نظامِ حکومت میں ملک کی نصف آبادی (خواتین) کا حصہ ہونا ضروری ہے۔ وزیر اعظم کے بقول، اس کام میں پہلے ہی بہت دیر ہوچکی ہے۔ انہوں نے ایوان میں جاری بحث کو منتھن※ سے تشبیہ دیتے ہوئے کہا کہ اس سے نکلنے والا امرت※ (ثمرات) ملک کی سیاست اور سمت کا تعین کرے گا۔ وزیر اعظم نے تمام جماعتوں سے اپیل کی کہ اس موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں اور متفقہ طور پر ان بلوں کو پاس کریں تاکہ نظامِ حکومت میں حساسیت اور شفافیت پیدا ہو۔ وزیر اعظم نے اپوزیشن کے ان خدشات کو دور کرنے کی کوشش کی کہ اس بل کا فائدہ صرف بی جے پی کو ہوگا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر تمام پارٹیاں مل کر اس بل کی حمایت کریں گی، تو اس کا سیاسی فائدہ کسی ایک جماعت تک محدود نہیں رہے گا بلکہ تمام سیاسی قوتیں اس سے فائدہ اٹھا سکیں گی۔ "سب کا ساتھ، سب کا وکاس" کے فلسفے کے تحت خواتین کو بااختیار بنانا کسی ایک پارٹی کا نہیں بلکہ پورے ملک کا ایجنڈا ہونا چاہیے۔

خواتین ریزرویشن ہمارا مشن تھا: پرینکا

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی)

کانگریس کی رکن پارلیمان پرینکا گاندھی واڈرا نے لوک سبھا میں جاری "آئینی ترمیمی بل 131 (2026)" پر بحث کے دوران بی جے پی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگرچہ وزیر اعظم مودی خود کو اس بل کا علمبردار ثابت کرنے کی کوشش کررہے ہیں، لیکن حقیقت میں خواتین کو بااختیار بنانے اور ریزرویشن فراہم کرنے کا تصور کانگریس کی ہی دین ہے۔ پرینکا گاندھی نے ہندوستان کی سیاسی تاریخ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ خواتین کے مساوی حقوق کی بنیاد آزادی سے قبل ہی رکھ دی گئی تھی۔ (باقی صفحہ 11 پر)

سرکاری کام کاج کے طریقے پر وزیر اعلیٰ کا تبادلہ خیال

سمراٹ چودھری نے وزیر اعلیٰ سکریٹریٹ کے مختلف حصوں کا معائنہ بھی کیا

پٹنہ، 16 اپریل (پی این ایس) وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج 4 دیش رتن مارگ میں واقع وزیر اعلیٰ سکریٹریٹ میں نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار چودھری، نائب وزیر اعلیٰ وجندر پرساد یادو، چیف سکریٹری پرتیے امرت سمیت دیگر اعلیٰ حکام سے ملاقات کی اور تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے دفتر میں افسروں سے ملاقات کے دوران وہاں کے کام کے طور طریقہ کے بارے میں مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ نے وزیر اعلیٰ سکریٹریٹ کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا اور وہاں کے انتظامات کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری دیپک کمار، چیف سکریٹری پرتیے امرت، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری انوپم کمار، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری کمار روی، وزیر اعلیٰ کے او ایس ڈی گوپال سنگھ، محکمہ داخلہ او ایس ڈی سنجے کمار سنگھ، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ اور دیگر افسران موجود تھے۔

خواتین کو 33 فیصد ریزرویشن ملک کے لیے خوش آئند

مودی اور نتیش لوک نائک کے خواب کو شرمندۂ تعبیر کررہے ہیں: سمراٹ چودھری

وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری مہیلا چرکھا سمیتی کا معائنہ کرتے ہوئے

پٹنہ، 16/اپریل (پی این ایس) وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت لوک سبھا اور ریاستی قانون ساز اسمبلیوں میں ملک کی سبھی خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن دینے جا رہی ہے۔ پورا بہار ان کے اس فیصلے کے ساتھ ہے۔ انہوں نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم مودی ملک کی سبھی بہنوں کو 33 فیصد ریزرویشن دے کر انہیں مضبوط بنا رہے ہیں جو ملک کے لیے خوش آئند بات ہے۔ اس سے قبل سمراٹ چودھری نے آج قدم کنواں واقع لوک نائک جے پرکاش نارائن جی کی رہائش (مہیلا چرکھا سمیتی) احاطہ میں نصب لوک نائک جے پرکاش نارائن اور ان کی اہلیہ آنجہانی پربھاوتی دیوی کے مجسمہ پر گلپوشی کرکے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے مہیلا چرکھا سمیتی کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران وزیر اعلیٰ نے جے پرکاش اسٹڈی اینڈ ریسرچ سینٹر، پربھاوتی میموریل روم، بیڈروم اور سمپورن کرانتی آڈیٹوریم وغیرہ کا جائزہ لیا۔ وزیر اعلیٰ نے مہیلا چرکھا سمیتی کے فوٹو گیلری روم میں لوک نائک جے پرکاش نارائن کی ابتدائی زندگی، (باقی صفحہ 11 پر)

خواتین ریزرویشن ایک سیاسی ڈھونگ: اکھلیش

نئی دہلی، 16/اپریل (یو این آئی)

سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے الزام عائد کیا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی اقتدار میں بنے رہنے کے لیے آئینی 131 ویں ترمیمی بل کا سہارا لے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین ریزرویشن کے نام پر اصل میں حد بندی سے متعلق قانون کو نافذ کرنا حکومت کا اصل سیاسی ایجنڈا ہے۔ لوک سبھا میں بل پر بحث کے دوران اکھلیش یادو نے حکومت پر سنگین الزامات لگاتے ہوئے کہا کہ بی جے پی الیکشن کمیشن کے ساتھ مل کر ایس آئی آر کے ذریعے مخالفین کے ووٹ کٹوا رہی ہے۔ اتر پردیش کی مثال دیتے ہوئے (باقی صفحہ 11 پر)

بنگال کے افسروں کے تبادلے کو چیلنج کرنے والی عرضی خارج

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی): سپریم کورٹ نے جمعرات کو ان عرضیوں کو خارج کردیا جن میں انتخابات کے اعلان کے بعد مغربی بنگال اور دیگر ریاستوں میں انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) اور انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) افسران کے بڑے پیمانے پر کیے گئے تبادلوں کو چیلنج کیا گیا تھا۔ عدالت نے واضح کیا کہ فی الحال جاری اسمبلی انتخابات کے عمل کے دوران وہ الیکشن کمیشن کے ان فیصلوں میں مداخلت نہیں کرے گی۔

چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوئے مالیہ باگچی اور جسٹس وپل ایم پنچولی کی بنچ نے کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کو برقرار رکھا۔ سماعت کے دوران چیف جسٹس نے تبصرہ کیا کہ انتخابات کے دوران ایسے تبادلے معمول کے عمل کا حصہ ہیں اور یہ کئی ریاستوں میں ہوتے ہیں۔ عدالت نے اس دعوے پر بھی غور کیا کہ مغربی بنگال کو خاص طور پر نشانہ بنایا جارہا ہے۔ الیکشن کمیشن کے ملک گیر اعداد و شمار کی جانچ کرنے کے بعد عدالت اس نتیجے پر پہنچی کہ یہ الزام حقائق کے اعتبار سے غلط ہے، کیونکہ اعداد و شمار سے پتہ چلا کہ دیگر ریاستوں میں افسران کے تبادلے کی تعداد مغربی بنگال میں افسران کے تبادلہ کی تعداد سے کہیں زیادہ تھی۔

حلقہ بندی کا فیصلہ ریاستوں کو تقسیم کرنے کی سازش: ممتا

کولکاتہ، 16 اپریل (یو این آئی): مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعرات کے روز بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر سخت سیاسی حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ حلقہ بندی کا فیصلہ ریاستوں کو بانٹنے اور ووٹر فہرست میں ہیر پھیر کرنے کی ایک بڑی سازش کا حصہ ہے۔ ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کی سربراہ ممتا بنرجی نے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات 2026 کی مہم کے دوران کوچ بہار کے ماتھا بھانگا میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے حلقہ بندی کو خواتین کے لیے ریزرویشن قانون سے جوڑنے کے جواز پر سوال اٹھایا اور دعویٰ کیا کہ اس اقدام کا مقصد این آر سی کو نافذ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ" حلقہ بندی کو خواتین کے ریزرویشن قانون سے کیوں جوڑا گیا ہے؟ اس کے پیچھے این آر سی لانے کا ارادہ ہے۔" انہوں نے خبردار کیا کہ ایسے اقدامات سے اصل ووٹروں کے نام فہرست سے خارج کیے جاسکتے ہیں۔ ممتا بنرجی نے خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے معاملے پر مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو نشانہ بناتے ہوئے الزام لگایا کہ انہوں نے حال ہی میں کوچ بہار کی ایک ریلی کے دوران غیر ارادی طور پر مرکز کے ارادوں کو بے نقاب کردیا۔ انہوں نے کہا کہ" جن لوگوں کے نام ہٹادیے گئے ہیں، انہیں نکالنے کی بات کہہ کر امت شاہ نے حقیقت کو سامنے لا دیا ہے۔" انہوں نے زور دے کر کہا، "جب تک میں یہاں ہوں، کسی کا نام نہیں ہٹایا جائے گا۔" ساتھ ہی انہوں نے خبردار کیا کہ جو لوگ دوسروں کو نکالنے کی وکالت کررہے ہیں انہیں خود حراست میں لیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے سرحدی علاقوں کے ووٹروں کو بھی چوکس رہنے کی وارننگ دی اور الزام لگایا کہ بی جے پی پہلے بھی آسام میں انتخابات کو متاثر کرنے کے لیے بیرونی

افراد کو لا چکی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بی جے پی کی مجوزہ ماتر شکتی بھروسہ کارڈ اسکیم پر بھی تنقید کی، جس کے تحت بنگال میں خواتین کو ہر ماہ 3,000 روپے مالی مدد دینے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے اسے مشکوک اور ممکنہ طور پر دھوکہ دہی پر مبنی اسکیم قرار دیا اور ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ اپنے نام، (باقی صفحہ 11 پر)

ایران اور حزب اللہ ایک ہیں: ایرانی اسپیکر

تہران، 16 اپریل (یو این آئی): ایران کے اسپیکر باقر قالیباف نے حزب اللہ کی بہادری اور مزاحمتی اتحاد کی یکجہتی کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر باقر قالیباف نے بدھ کے روز کہا کہ لبنان میں جنگ بندی عظیم حزب اللہ اور محورِ مزاحمت کے اتحاد کا نتیجہ ہوگی۔ قالیباف نے کہا کہ امریکہ کو معاہدے کی پاسداری کرنی چاہیے، ان کا اشارہ ایران کے اس موقف کی طرف تھا کہ لبنان میں جنگ بندی گزشتہ ہفتے اسلام آباد میں ہونے والے امن مذاکرات سے قبل واشنگٹن اور تہران کے درمیان ابتدائی معاہدے کا حصہ تھی۔ ایران نے کہا تھا کہ اگر جنگ بندی نہ ہوئی تو وہ مذاکرات میں حصہ نہیں لے گا، تاہم اس کے باوجود اس نے اعلیٰ سطح پر شرکت کی، جس کی قیادت خود قالیباف نے کی۔ اور اب وہ امریکہ کے ساتھ مذاکرات کے ایک اور دور کی تیاری کر رہے ہیں۔ قالیباف نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا چاہے جنگ ہو یا جنگ بندی ایران، حزب اللہ، حماس، یمن کے حوثی اور عراقی ملیشیا ایک ہی روح کی مانند ہیں۔ انہوں نے امریکہ سے یہ بھی مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل فرسٹ کی پالیسی کی غلطی سے دست بردار ہو جائے۔ دریں اثنا، لبنان میں ایرانی حمایت یافتہ تنظیم حزب اللہ نے آج صبح اسرائیل پر راکٹ حملے کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ٹیلی گرام پر جاری بیان میں حزب اللہ نے بتایا مقامی وقت کے مطابق صبح 8 بج کر 45 منٹ پر اسرائیل کے شمالی علاقوں کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ علاقے لبنان کی سرحد کے قریب واقع ہیں۔ حزب اللہ نے مزید کہا یہ کارروائیاں اس وقت تک جاری رہیں گی جب تک ہمارے ملک اور ہمارے عوام کے خلاف

اسرائیلی امریکی جارحیت بند نہیں ہوجاتی۔ اسرائیل کی جانب سے اس بیان پر تاحال کوئی تبصرہ سامنے نہیں آیا ہے۔ دوسری طرف جنوبی لبنان میں امدادی کارکنوں پر اسرائیل کے تین مرحلوں پر مشتمل (ٹرپل ٹیپ) حملے میں 4 افراد ہلاک جب کہ متعدد دیگر زخمی ہوگئے۔

فلسطینی علاقوں میں قبضے کی کوششیں جاری

مغربی کنارہ، 16 اپریل (یو این آئی): مغربی کنارے میں یہودی آبادکاروں نے فلسطینی بچوں کو اسکول جانے سے روک کر ان پر آنسو گیس کے شیل پھینک دیے، جس سے علاقے میں شدید کشیدگی پیدا ہوگئی۔ رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ ام الخیر کے علاقے میں پیش آیا جہاں آبادکاروں نے اسکول جانے والے بچوں کو راستے میں روک کر ان پر آنسو گیس کا استعمال کیا۔ متاثرہ بچوں میں حجر اور راشد ہثلین بھی شامل ہیں جو معمول کے مطابق اسکول جارہے تھے، تاہم آبادکاروں نے انہیں گاؤں کے مرکز میں روک لیا جہاں خاردار تاریں بھی بچھائی گئی تھیں۔ ذرائع کے مطابق اس واقعے کی ویڈیو بھی سامنے آئی ہے جس میں بچوں کو اسکول جانے سے روکے جانے کا منظر دکھایا گیا ہے۔ مقامی کونسل کے سربراہ خلیل ہثلین نے کہا کہ آبادکار موجودہ علاقائی کشیدگی کو استعمال کرتے ہوئے فلسطینیوں کی زمینوں پر قبضہ مضبوط کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ آبادکار بچوں کو بھی نشانہ بنارہے ہیں اور انہیں تعلیم سے محروم کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ عینی شاہدین کے مطابق بچوں اور ان کے والدین نے راستہ کھولنے کا مطالبہ کیا، تاہم آبادکاروں نے آنسو گیس کے شیل پھینکے جبکہ ایک شخص کو دھماکہ خیز مواد کے ساتھ بھی دیکھا گیا۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے علاقے میں فسادات پر قابو پانے کیلئے کارروائی کی۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ یہ راستہ کئی دہائیوں سے استعمال ہورہا تھا، لیکن اب آبادکاروں نے اسے بند کردیا ہے۔

ہری ونش کا پھر سے راجیہ سبھا کا ڈپٹی چیئرمین منتخب ہونا طے

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) راجیہ سبھا کے نامزد رکن ہری ونش کا ایوان بالا کے ڈپٹی چیئرمین کے عہدے پر بلا مقابلہ منتخب ہونا طے ہے، کیونکہ اس انتخاب کے لیے نامزدگی کی آخری تاریخ ختم ہو چکی ہے اور اپوزیشن کی جانب سے کسی نے کاغذات نامزدگی داخل نہیں کیے ہیں۔ مسٹر ہری ونش نے ایوان بالا کے ڈپٹی چیئرمین کے لیے جمعہ کو ہونے والے انتخاب کے لیے نامزدگی داخل کی ہے اور ان کی نامزدگی کی حمایت میں پانچ تجاویز دی گئی ہیں۔ انتخاب کے لیے نامزدگی جمع کرانے کی آخری تاریخ جمعرات کو دوپہر 12 بجے تک تھی۔ اس دوران کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے مودی حکومت پر پارلیمانی روایات کو نظرانداز کرنے کا

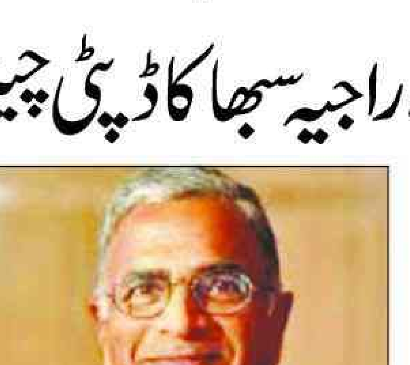

الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ اپوزیشن جماعتوں نے راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین کے عہدے کے لیے ہونے والے انتخاب کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق مقررہ وقت تک اپوزیشن کی جانب سے کوئی تجویز پیش نہیں کی گئی، اس لیے مسٹر ہری ونش کا ڈپٹی چیئرمین منتخب ہونا یقینی ہے۔ اس طرح مسٹر ہری ونش مسلسل تیسری بار ڈپٹی چیئرمین منتخب ہوں گے۔ ان کی دوسری مدت 9 اپریل کو ختم ہونے کے بعد صدر جمہوریہ نے انہیں ایوان بالا کے لیے نامزد کیا تھا۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ مسٹر ہری ونش کی حمایت میں تجاویز ایوان کے لیڈر جگت پرکاش نڈا اور قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے ارکان نے دی ہیں۔ مسٹر نڈا کی تجویز کی تائید بی جے پی رکن ایس فانگنون کونیاک نے کی ہے۔ دیگر تجویز کنندگان میں نتن نوین (تائید کنندہ برج لال)، نرملا سیتارمن (تائید کنندہ سریندر سنگھ ناگر)، سنجے کمار جھا (تائید کنندہ اوپیندر کشواہا) اور جینت چودھری (تائید کنندہ ملند مرلی دیوڑا) شامل ہیں۔ (باقی صفحہ 11 پر)

نتیش نے بدحال بہار کو ترقی کی بلندیاں عطا کیں: اروند نشاد

پٹنہ، 16 اپریل (پی این ایس): جنتا دل یو کے ریاستی ترجمان اروند نشاد نے جمعرات کو کہا کہ بہار کی موجودہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت نتیش کمار کی گڈ گورننس کی وراثت کو آگے بڑھائے گی اور ترقی یافتہ بہار کے ان کے خواب کو پورا کرے گی۔ مسٹر نشاد نے آج جاری ایک بیان میں کہا کہ مسٹر کمار نے اپنے 21 سال کی مدت کار کے دوران بدحال بہار کو ترقی کی بلندیوں پر پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کمار نے سال 2005 میں بہار کا اقتدار سنبھالتے ہی خاص طور پر خواتین کو بااختیار بنانے، پسماندہ طبقات، انتہائی پسماندہ طبقات، دلت اور اقلیتی برادریوں کی ترقی اور انہیں خودکفیل بنانے کے لیے کئی انقلابی فیصلے کیے، جس کے نتائج آج واضح طور پر نظر آرہے ہیں۔ مسٹر نشاد نے اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی قیادت میں بہار کی موجودہ این ڈی اے حکومت ریاست کی مجموعی ترقی کے لئے پوری عزم کے ساتھ کام کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت مسٹر کمار کے قائم کردہ گڈ گورننس، (باقی صفحہ 11 پر)

آج غروب آفتاب: 6.12 کل طلوع آفتاب: 5.24

مرکزی حکومت کی ہدایت کے مطابق مردم شماری ہوگی: چیف سکریٹری

پٹنہ، 16/اپریل (پی این ایس) چیف سکریٹری پرتیے امرت کی صدارت میں جمعرات کو سکریٹریٹ آڈیٹوریم میں ایک میٹنگ ہوئی جس میں ریاست میں 17 اپریل سے شروع ہونے والی خود شماری کے کام کا جائزہ لیا گیا۔ ریاستی سطح کی مردم شماری کوآرڈینیشن کمیٹی (ایس ایل سی سی) کے اراکین اور چیف مردم شماری افسران ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شامل ہوئے۔ چیف سکریٹری نے مردم شماری 2027' کے تحت 17 اپریل سے شروع ہونے والے خود شماری کے کام سے متعلق تیاریوں کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو کئی اہم ہدایات جاری کیں۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے چیف سکریٹری مسٹر پرتیے امرت نے واضح طور پر کہا کہ یہ قومی مفاد میں کام ہے اور ہر ایک کو مرکزی حکومت کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط کے مطابق کام کرنا ہے۔ مردم شماری دو مرحلوں میں تجویز کی گئی ہے۔ پہلا مرحلہ 2 مئی کو شروع ہوگا، جس میں گھروں کی فہرست اور گھر کی گنتی شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سے پہلے 17 اپریل کو خود گنتی شروع ہوگی اور یہ یکم مئی 2026 تک جاری رہے گی۔ انہوں نے تمام ایڈیشنل چیف سکریٹریز، پرنسپل سکریٹریز، سکریٹریز، اور ریاست کے تمام ضلع کے ڈی ایم کو ہدایت دی کہ وہ اس مہم کی کامیابی سے تکمیل کو یقینی بنائیں۔ (باقی صفحہ 11 پر)

ویشالی پولیس نے ڈکیتی کی بڑی سازش کو کیا ناکام، چار جرائم پیشہ گرفتار، اسلحہ برآمد

ویشالی، 16 اپریل (پی این ایس) ضلع پولیس نے بروقت ڈکیتی کی ایک بڑی سازش کو ناکام بنا دیا ہے۔ پولیس نے چار بدنام زمانہ ملزمان کو بھاری مقدار میں ناجائز اسلحہ سمیت گرفتار کرلیا۔ ملزمین کے قبضے سے 5 دیسی ساختہ پستول، ایک غیر ملکی پستول، متعدد زندہ کارتوس، میگزین اور موبائل فون برآمد ہوئے۔ اس کارروائی نے ایک مجرمانہ سنڈیکیٹ کو ختم کر دیا ہے جو ضلع کے اندر اور ریاست سے باہر بڑے جرائم کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ واقعہ کی شروعات بیدو پور پولیس اسٹیشن کے ذریعہ ایک نوجوان کی گرفتاری سے ہوئی ہے۔ سخت پوچھ گچھ کے دوران نوجوان نے چونکا دینے والے انکشافات کر دیئے۔ اس نے پولیس کو بتایا کہ اس کے دیگر ساتھی ہتھیاروں کے ساتھ اکٹھے ہوکر ایک بڑی ڈکیتی کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ اطلاع کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس انتظامیہ نے فوراً حرکت میں آکر خصوصی ٹیم تشکیل دی۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ اس گینگ کا ماسٹر مائنڈ حال ہی میں جیل سے رہا ہوا تھا۔ رہائی کے بعد، اس نے اپنے پرانے ساتھیوں کو دوبارہ ملنا شروع کیا۔ وہ ویشالی ضلع کے ساتھ ساتھ بہار کے باہر بھی بڑی ڈکیتیوں کو انجام دینے کا ارادہ رکھتا تھا۔ اس مقصد کے لیے، اس نے جرائم کے دوران کسی بھی ممکنہ چیلنج سے نمٹنے کے لیے ہتھیاروں کا ذخیرہ کرنا شروع کیا۔ مجرموں کے منصوبوں کو ناکام بنانے کے لیے، ٹاؤن تھانہ، بیدو پور تھانہ اور اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے مشترکہ چھاپہ مارا۔ پولیس کی اس مربوط کارروائی میں مجرم فرار ہونے میں ناکام رہے اور انہیں اسلحہ سمیت گرفتار کرلیا گیا۔ ویشالی کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس وکرم سیاگ نے کامیاب آپریشن کی تصدیق کی اور بتایا کہ پولیس اب مجرموں کے ماضی کے ریکارڈ اور ان کے رابطوں کی مکمل چھان بین کر رہی ہے۔ گرفتاریوں کے بعد، پولیس ٹیم اب اس بات کا تعین کرنے کے لیے کام کر رہی ہے کہ ان مجرموں کو ان کے ہتھیار کہاں سے مل رہے تھے اور وہ کن اہم اہداف کو نشانہ بنا رہے تھے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ مجرموں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور انہیں عدالتی حراست میں بھیج دیا جا رہا ہے۔ اس کارروائی سے مقامی کاروباریوں اور عام لوگوں کو راحت ملی ہے، جبکہ جرائم پیشہ گروہوں میں خوف و ہراس پیدا ہوا ہے۔

دماغی طور پر معذور بچوں کے تئیں ہمدردی کا اظہار کرتی ہے کتاب "اسپیکٹرم اینڈ بیونڈ": ڈاکٹر انیل سلبھ

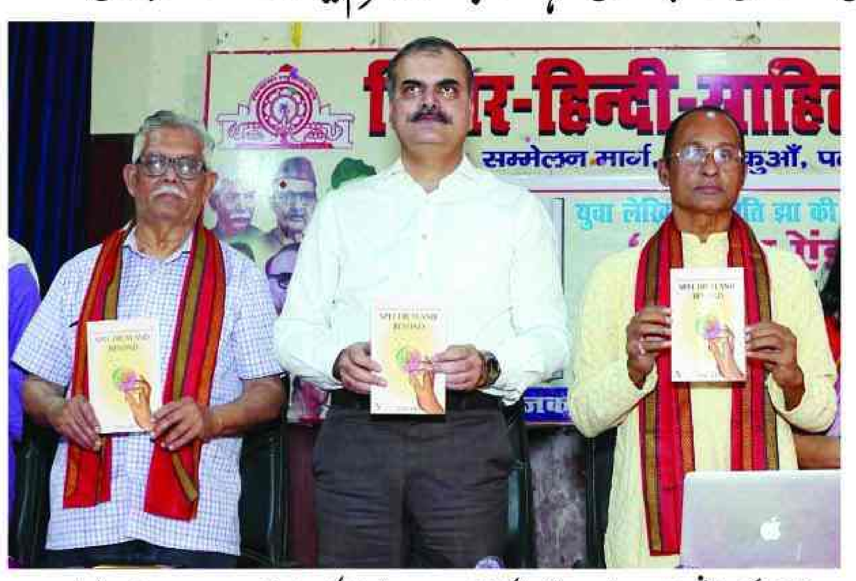

پٹنہ سیٹی 16 اپریل (ذوالقرنین) معروف مصنفہ جیوتی جھا کی کتاب سپیکٹرم اینڈ بیونڈ ذہنی معذور بچوں اور ان کے والدین کے لیے گہری ہمدردی کا اظہار کرتی ہے انگریزی میں شائع ہونے والی یہ کتاب اس ذہنی معذوری کے بارے میں گہری بصیرت فراہم کرتی ہے جسے آٹزم سپیکٹرم ڈس آرڈر کہا جاتا ہے مصنف نے اس موضوع پر وسیع تحقیق کی ہے اور متاثرہ بچوں، ان کے والدین اور علاج معالجے کے ماہرین سے انٹرویو کیا ہے ایک کتاب کی شکل میں ایک گائیڈ تیار کیا ہے جو والدین اور معاشرے کو ذہنی معذوری کے شکار بچوں کی ضروریات کے لیے حساس بناتا ہے ان کا ماننا ہے کہ ایسے بچوں کو ان کے گھر والوں اور معاشرے سے بھی شفقت بھری قبولیت حاصل کرنی چاہیے سمیلن کے صدر ڈاکٹر انل سلبھ نے یہ باتیں جمعرات کو بہار ہندی ساہتیہ سمیلن میں منعقدہ ایک کتاب کی رونمائی کی تقریب اور مختصر کہانی سمپوزیم کی صدارت کرتے ہوئے کہی بشکریہ آئیے انسپائر بہار کے ادبی ونگ انہوں نے کہا کہ جیوتی جھا انسانی ہمدردی سے بھرپور ایک باصلاحیت مصنفہ ہیں اس کی تحقیق پر مبنی کتاب مصیبت زدہ معصوم بچوں اور معاشرے کے مصائب کا ایک دلکش اظہار پیش کرتی ہے انڈین پولیس سروس کے ایک سینئر افسر اور "Let's Inspire Biha r" کے بانی وکاس ویبھو نے کہا کہ کتاب کی مصنفہ جیوتی جھا ایک انتہائی پرجوش حساس مصنفہ ہیں جو معاشرے کے دکھوں کو آواز دیتی ہیں مصنف نے یہ کتاب آٹزم پر وسیع تحقیق کے بعد لکھی ہے یہ کتاب والدین اور آٹزم کے شکار بچوں کی دیکھ بھال کرنے والوں کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوگی چنئی سے آئے سینئر تمل اور ہندی ادبی ڈاکٹر گووندراجن بہار اسٹیٹ چائلڈ پروٹیکشن کمیشن کی سابق چیئرپرسن ڈاکٹر نشا مدن جھا نوجوان شاعر اوینا ش بندھو ڈاکٹر روپاشری مدرٹچ کی بانی ڈائریکٹر دیوگھر کالے کشور اور جینتی جھا نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اس موقع پر منعقدہ مختصر کہانی سمپوزیم میں ڈاکٹر پشپا جموار نے محبت کی بہار پڑھی وبھا رانی سریواستو نے بہار پڑھی، شمع کوثر نے شوکیس پڑھی ڈاکٹر مہتا ناگیندر سنگھ نے نامکرن ڈاکٹر مینا پریہار نے ناٹ ان دی ایر کمار انشور نے پڑھا اپنی سوچ بدلیں انوبھا گپتا نے دیمک پڑھی راج پریہ رانی نے جلی ہوئی روٹی پڑھی ای اشوک کمار نے پڑھی ہمالیہ آر کریگنگ ڈاکٹر سشما کماری نے دی لاسٹ بیل اور اندو بھوشن سہائے نے راج دربار پڑھا اس موقع پر شاعرہ نمرتا کماری ونگ کمانڈر راونندر ترپاٹھی ابھیشیک کمار جھا اور بچوں کے مصنف انو نے مشرا کو اعزاز سے نوازا گیا پروگرام کی نظامت برہمانند پانڈے نے کی اور شکریہ کی تجویز کرشنا رنجن سنگھ نے دیا سمیلن کے بلڈنگ کسٹوڈین پراویر کمار پنکج شردھا کماری ہردے پرکاش اوما کانت او جھا نندن کمار شنکر بھگوان سنگھ راکھی منڈل ارون کمار رما وغیرہ سمیت روشن خیال سامعین کی ایک بڑی تعداد موجود تھی،

Autism کا اعلیٰ معیار کا کامیاب علاج کررہے ہیں ڈاکٹر وبھاش اور ڈاکٹر نشا

پٹنہ 16 اپریل (پریس ریلیز) بہت ہی کم وقت میں پٹنہ کے Pediatric Occupational Therapist ڈاکٹروں میں شمار ڈاکٹر وبھاش کمار اور ڈاکٹر نشا کماری جنہوں نے PMCH پٹنہ اور جے پور کے باوقار ادارے سے اعلیٰ تعلیم بھی حاصل کی اور وہ اپنے جدید ترین سستے علاج کے ذریعے آٹزم کے شکار سینکڑوں بچوں کو ٹھیک کرنے اور انہیں نئی زندگی دینے کے لیے کافی مشہور ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بہار کے لوگوں کو میٹرو سٹی میں ہونے والے زیادہ خرچ اور پریشانیوں سے بچانے کے لئے انہوں نے خود کا AMAR CSI سینٹر کا قیام الہ آباد بینک کالونی، موریہ پتھ، کھاج پورہ، بیلی روڈ، پٹنہ اور روڈ نمبر 1، اندر پوری، رام نگری موڑ، آشیانہ دیگھا روڈ میں کیا ہے۔ موبائل نمبر 7631346444, 8292445053 پر کال کر مفت صلاح اور تفصیلی جانکاری حاصل کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اگر آپ کے بچے میں یہ ایک یا ایک سے زیادہ علامت ہے جو نیچے دیے گئے ہیں تو یہ Autism کے علامت ہیں۔ آنکھ سے آنکھ نہیں ملانا، نام پکارنے پر توجہ نہ دینا، اکیلے رہنا پسند کرنا، دیر سے بولنا یا ایک ہی لفظ بار بار کہنا، سماجی رویے کی کمی جیسے ٹاٹا، بائے وغیرہ نہ کرنا، غیر معمولی انداز میں کھیلنا یا کھلونوں کو ایک لائن میں سجانا، بہت چنچل ہونا یا خطرات کو نہ سمجھنا، اشاروں کا استعمال نہ کرنا، اشاروں کو نہ سمجھنا، ایک جگہ پر گھنٹوں اکیلے یا خاموش بیٹھنا، کسی ایک چیز پر توجہ دینا یا ایک ہی کام کو بار بار کرنا، کسی خاص قسم کی آواز، بو، ذائقہ وغیرہ پر عجیب و غریب ردعمل دینا۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے سینٹر میں مندرجہ بالا مسائل یا علامات والے بچوں کی مکمل اور بہتر نشوونما کے لیے کوششیں کی جاتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان میں ہر 68 میں سے 1 بچہ آٹزم کا شکار ہے۔ گذشتہ کچھ برسوں نے بچوں میں ASD کے معاملے بڑھ گئے ہیں۔ بچوں کے پیدائش کے 9 مہینے بعد سے ہی اس پریشانی کے اشارے دکھنے لگتے ہیں، لیکن گارجین انہیں سمجھ نہیں پاتے۔ ہندوستان میں آٹزم کے علاج کے طور پر صرف آکیوپیشنل اور بی ہیویرل تھیراپی کو ہی سب سے زیادہ اثردار مانا جاتا ہے۔ ان تھیراپی کے ذریعہ بچوں کو لوگوں سے بات کرنے، ردعمل دینے، اور ہنسنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ تھیراپی آٹزم سے متاثر بچوں کی روزمرہ سرگرمیوں میں حصہ لینے کی صلاحیت میں سدھار لانے میں کافی مدد کرتا ہے۔

بالاجی ٹریڈنگ سروس سنٹر کا گجری بازار میں افتتاح

پٹنہ سیٹی 16 اپریل (آرہ فاطمہ) شری بالاجی ٹریڈنگ کا دوسرا سروس سنٹر گجری بازار کے ایک نئی مارکیٹ کمپلیکس میں کھل گیا ہے۔ اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اب ایک ہی چھت کے نیچے تمام کمپنیوں اور مختلف قسم کے موبائل فون صارفین کو صفر فیصد شرح سود پر فروخت اور فنانس کے ذریعہ فراہم کیے جائیں گے۔ معیاری سروس بھی فراہم کی جائے گی۔ اس سلسلے میں شری بالاجی ٹریڈنگ سینٹر کے دوسرے سروس سینٹر کا افتتاح کیا گیا۔ پروپرائٹر نکھل شاہ نے بتایا کہ اس سے پہلے مالسلامی میں بھی ایسا ہی ایک سنٹر کھولا گیا تھا، اور یہ سنٹر مثبت ردعمل کی وجہ سے کھولا گیا ہے۔ اسی طرح کے مراکز شہر کے دیگر مقامات پر بھی کھولے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس تجارتی مرکز کی خاصیت یہ ہے کہ یہ ایپل سمیت تمام برانڈ کے مختلف قسم کے موبائل فون فروخت اور سروس کرے گا۔

مولانا صدام حسین عمادی فریضہ حج کی ادائیگی کیلئے ہونگے روانہ

پٹنہ سیٹی 16 اپریل (ذوالقرنین) حج اسلام کا ایک اہم رکن ہے جو ہر صاحب استطاعت پر زندگی میں ایک بار فرض ہے خوش نصیبوں کو یہ سعادت نصیب ہوتی ہے جسے اللہ پاک چاہتا ہے اپنے گھر کی حاضری عطا فرماتا ہے ماشاء اللہ امسال برکت خاں کا اکھاڑہ مغلپورہ جامع مسجد پٹنہ سٹی کے خطیب وامام مشہور ومعروف عالم دین خلیفہ رئیس المشائخ وخلیفہ شیخ الاسلام حضرت علامہ مولانا حافظ و قاری محمد صدام حسین عمادی قادری صاحب قبلہ بھی سفر حج پر روانہ ہو رہے ہیں اس سے پہلے بھی کئی مرتبہ انہوں نے عمرہ کی سعادت حاصل کی ہے اور 2018 میں اپنے والدین کے ساتھ بھی سفر حرمین شریفین پر گئے انہوں نے بتایا کہ اس بار وہ اپنا فریضہ حج ادا کرنے جا رہے ہیں کسی کا حج بدل یا کسی کی طرف سے نہیں بلکہ مکمل اپنا فریضہ حج ادا کرنے جا رہے ہیں اللہ پاک نے اس لائق بنایا یہ اللہ پاک کا احسان ہے انہوں نے بتایا کہ اللہ پاک نے علماء کی کمائی میں برکت رکھی ہے کہ قلیل تنخواہوں اور محدود ذریعہ آمدنی کے باوجود ان کا سب کام بن رہا ہوتا ہے اور یہ سعادت بھی نصیب ہو رہی ہے اللہ پاک ہر مسلمان کو یہ سعادت عطا فرما،

سُرجن ساتھی عوامی رابطہ مہم کے تحت کانگریس چلائی گی رکنیت سازی مہم: ششانت شیکھر

پٹنہ سیٹی 16 اپریل (ذوالقرنین) نومنتخب ضلع صدر کمار آشیش کی قیادت میں پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ میں تنظیم کو مضبوط بنانے کی سمت میں مسلسل اور موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں اس سلسلے میں آج چوک مالسلامی بلاک میں بلاک سطحی میٹنگوں کا باقاعدہ آغاز کیا گیا یہ اہم میٹنگ کنگن گھاٹ پر واقع کانگریس دفتر میں مسٹر ابھے جیسوال اور مسٹر ششانت شیکھر کی قیادت میں منعقد ہوئی اور اس میں بڑی تعداد میں کارکنوں کی سرگرم شرکت کو دیکھا گیا میٹنگ میں سرجن ساتھی عوامی رابطہ مہم کے تحت رکنیت سازی مہم کو تیز کرنے ہر بوتھ تک کانگریس کی رسائی کو یقینی بنانے اور وارڈ کی سطح پر مضبوط اور فعال تنظیمی کمیٹیاں قائم کرنے کی ضرورت پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ہر وارڈ اور بوتھ میں ذمہ دار کارکنوں کو واضح کردار تفویض کیے جائیں گے جس سے ادارے کے احتساب اور کارکردگی دونوں کو تقویت ملے گی اجلاس میں تنظیم سازی کے حوالے سے درج ذیل نکات پر خصوصی طور پر زور دیا گیا نچلی سطح سے انتخابی تیاریوں کو مضبوط بنانے کے لیے بوتھ کی سطح پر ایک مضبوط ٹیم تشکیل دینا نوجوان اور نئے کارکنوں کو شامل کر کے تنظیم میں نئی توانائی ڈالنا طویل مدتی اور سینئر کانگریس لیڈروں کے تجربے سے فائدہ اٹھانا اور انہیں فعال کرداروں میں لانا باقاعدہ میٹنگوں، مکالموں اور تربیتی پروگراموں کے ذریعے کارکنوں کو منظم اور تربیت دینا عوامی مسائل کو تنظیم کے ساتھ جوڑنے کے لیے عوامی رابطہ بڑھانا اور ان کے حل کے لیے جدوجہد کو تیز کرنا تمام کارکنوں پر زور دیا گیا کہ وہ گھر گھر جا کر زیادہ سے زیادہ لوگوں کو کانگریس پارٹی کے نظریہ سے جوڑیں اور رکنیت سازی مہم کو ایک عوامی تحریک میں تبدیل کریں یہ بھی واضح کیا گیا کہ تنظیم کی مضبوطی ہی آئندہ انتخابات میں کامیابی کی کنجی ہوگی ضلع صدر مسٹر کمار آشیش اگلے پانچ دنوں میں تمام 10 بلاکس میں میٹنگ کریں گے وہ ذاتی طور پر سینئر اور دیرینہ کانگریس لیڈروں سے بھی ملاقات کریں گے اور تنظیم کو متحد فعال اور موثر بنانے کے لیے ان کی تجاویز کو شامل کریں گے آج کے اس پروگرام میں بلاک صدر ابھے جیسوال پرکاش پجاری این ایس یو آئی کے ریاستی نائب صدر ساگر سریواستو سور بھ سنہا ابرار رضا احمد پپو گپتا سہیل احمد جگجیت سنگھ اور کئی دوسرے سرگرم کارکنان موجود تھے اس اقدام کو پٹنہ صاحب میں کانگریس کی تنظیم کو مضبوط کرنے اور آئندہ انتخابات کے لیے مضبوط بنیاد تیار کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم مانا جا رہا ہے،

طوبیٰ ڈے انگلش ہائی اسکول کی طالبہ عظمی زیدی کی نمایاں کامیابی

پٹنہ سیٹی 16 اپریل (ذوالقرنین) سینٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (CBSE) کے جماعت دہم کے امتحانات 2026 کے نتائج میں طوبیٰ ڈے انگلش ہائی اسکول لودی کٹرہ پٹنہ سیٹی کی ہونہار طالبہ عظمی زیدی نے 95 فیصد شاندار نمبر حاصل کر کے ایک قابل فخر کامیابی اپنے نام کی ہے تفصیلات کے مطابق عظمی زیدی نے تمام مضامین میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا انہوں نے اردو مضمون میں 100 میں سے 100 نمبر حاصل کر کے اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کا ثبوت دیا اس کے علاوہ انگریزی میں 96، سماجی علوم میں 96، سائنس میں 92 اور ریاضی میں 90 نمبر حاصل کیے جو ان کی ہمہ جہت محنت اور لگن کی واضح عکاسی کرتے ہیں اس کامیابی کے پس منظر میں اسکول کی پرنسپل محترمہ نسرین سلطانہ کا کردار نہایت اہم ہے جو خود اردو میں ایم اے ہیں انہوں نے عظمی زیدی کو محنت اور خلوص کے ساتھ اردو کی تعلیم دی جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج ازماں نے اردو میں مکمل نمبر حاصل کیے اس موقع پر محترمہ نسرین سلطانہ نے اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے طالبہ کو دعاؤں سے نوازا اور ان تمام طلبہ کی بھی بھرپور تعریف کی جنہوں نے امتحانات میں بہترین کارکردگی دکھا کر اسکول کا نام روشن کیا اسکول کے اساتذہ اور انتظامیہ نے بھی عظمی زیدی کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اسے دیگر طلبہ کے لیے ایک روشن مثال قرار دیا عظمی کے والدین نے اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی مسلسل محنت، اساتذہ کی رہنمائی اور گھر کے تعاون کا نتیجہ ہے تعلیمی ماہرین کے مطابق عظمی زیدی کی یہ کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ محنت، نظم وضبط اور یکسوئی کے ساتھ ہر مقصد حاصل کیا جاسکتا ہے پورے علاقے میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور ہر طرف اس کامیابی کو سراہا جا رہا ہے،

چپورہ پنچایت کے مکھیا نے وزیر اعلی سے کی ملاقات

پھلواری شریف، 16 اپریل (اجیت کمار) ضلع کے پھلواری شریف کے سمپت چک بلاک میں چپورا پنچایت کے سربراہ ستیش کمار سنگھ اور جے ڈی یو کے ایک سینئر لیڈر نے بہار کے نئے وزیر اعلیٰ سمرت چودھری سے بشکریہ ملاقات کی۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ملاقات کے دوران ستیش کمار سنگھ نے کہا کہ نئے وزیر اعلیٰ کی قیادت میں بہار ترقی کی نئی بلندیوں کو حاصل کرے گا۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ذریعہ کیئے گئے ترقیاتی کاموں اور امن وقانون کے اصلاحات کو مزید تقویت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں ترقی کی رفتار تیز ہوگی اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔ مزید برآں، پنچایت سطح پر جاری اسکیموں کو زیادہ موثر طریقے سے نافذ کیا جائے گا، تاکہ عام لوگوں کو براہ راست فائدہ پہنچ سکے۔ معلوم ہوا ہے کہ ستیش کمار سنگھ میٹروپولیٹن پلاننگ کمیٹی کے وائس چیئرمین بھی رہ چکے ہیں اور علاقے میں ایک سرگرم عوامی نمائندے کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔ اس ملاقات نے مقامی سیاسی حلقوں میں بھی بحث چھیڑ دی ہے۔

دوہرے قتل معاملہ کے مفرور ملزم پریم شنکر سنگھ کا گھر پولس نے کیا قرق

پھلواری شریف، 16 اپریل (اجیت کمار) پٹنہ کے گوپال پور تھانہ علاقے کے تحت واقع شاہ پور گاؤں میں پولیس نے بدنام زمانہ دوہرے قتل کیس کے مفرور ملزم پریم شنکر سنگھ یادو کے گھر کی قرقی کی گئی۔ پولیس ٹیم نے گھر کے دروازے اور کھڑکیوں کو بھی باہر نکالا اور انہیں ضبط کرلیا۔ یہ پورا آپریشن مجسٹریٹ کی موجودگی میں سخت سکیورٹی میں کیا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ کارروائی 22 فروری 2026 کو پیش آنے والے سنسنی خیز دوہرے قتل کیس کے مفرور ملزم کے خلاف کی جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق پریم شنکر سنگھ یادو مقدمے میں نامزد ہے اور واقعے کے بعد سے مفرور ہے، اسی لیے عدالتی حکم پر اس کے گھر پر قبضہ کرلیا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ 22 فروری کی رات شاہ پور گاؤں میں استقبالیہ تقریب کے دوران دو بھائیوں منوج کمار اور سنجیت کمار کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ اس واقعہ سے پورے علاقہ میں خوف و ہراس پھیل گیا اور موضوع بحث بن گیا۔ پولیس کی تفتیش میں معلوم ہوا ہے کہ قتل آبائی زمین کے تنازعہ کی وجہ سے ہوا ہے۔ تقریباً 6 بیگھہ اراضی پر ایک خاندانی جھگڑا چل رہا تھا، جس کی مالیت تقریباً 72 کروڑ روپے (720 ملین روپے) ہے۔ یہ جھگڑا ایک سازش اور جرم کا باعث بنا۔ واقعہ کے بعد پولیس نے تیزی سے کارروائی کی اور ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (SIT) تشکیل دی۔ تکنیکی شواہد کی بنیاد پر بھوجپور ضلع کے کوئلوار میں چھاپہ مارا گیا اور دو ملزمین امرجیت کمار اور چندن کمار عرف چنا کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا۔ ان سے واردات میں استعمال ہونے والا اسلحہ بھی برآمد ہوا ہے۔ پولیس کے مطابق اس مقدمے میں کل سات افراد کو نامزد کیا گیا ہے اور کئی ملزمان تاحال فرار ہیں۔ ان کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ تھانہ گوپال پور پولیس نے واضح کیا ہے کہ مفرور ملزمان کو کسی قیمت پر بخشا نہیں جائے گا اور جلد ہی ان تمام کو گرفتار کر کے سخت قانونی کارروائی کو یقینی بنایا جائے گا۔

انتظامیہ کی سازباز سے دردھاندی سے غیر قانونی مٹی کان کنی جاری

پھلواری شریف، 16 اپریل (اجیت کمار) پٹنہ ضلع کے پنپن بلاک کے تحت باروان پنچایت (گوری چک تھانہ علاقہ) میں دردھاندی سے بڑے پیمانے پر مٹی کی غیر قانونی کانکنی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ مقامی باشندوں کا الزام ہے کہ انتظامیہ اور پولیس کی ملی بھگت سے گزشتہ کئی دنوں سے پوکلین مشینوں کے ذریعے دن رات مٹی کی کھدائی کی جارہی ہے اور ہیوی ڈیوٹی ٹرکوں کے ذریعے اسے منتقل کیا جا رہا ہے۔ جس سے پشتہ مکمل طور پر کمزور ہوگیا ہے اور کسی بڑے حادثے کا خطرہ ہے۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ بیلداری ٹولہ سے جیتی پور پل تک پشتے کو کاٹ کر مٹی نکالی جا رہی ہے۔ اس غیر قانونی کان کنی سے سینکڑوں بڑے، پرانے درختوں اور جنگلاتی علاقوں کے ضائع ہونے کا خطرہ ہے۔ کئی درخت جڑوں سے اکھڑ گئے ہیں جبکہ دیگر کے گرنے کا خطرہ ہے۔ اس سے نہ صرف ماحولیاتی نقصان ہو رہا ہے بلکہ سیلاب کا خطرہ بھی بڑھ رہا ہے۔ قریب کے دیہات بشمول بڑوان، جیت پور، پٹن پورہ، شیخ پورہ اور کنساری کے کسان خوفزدہ ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ علاقہ پہلے ہی سیلاب کا شکار ہے، اور پشتے کی کسی بھی خلاف ورزی سے سنگین صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔ مقامی سماجی کارکن اور شکایت کنندہ دھننجے مادھو نے بتایا کہ 23 مارچ 2026 کو ایک تحریری شکایت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ڈسٹرکٹ کانکنی افسر کارتک کمار، آبی وسائل اور کان کنی کے وزیر اور کان کنی محکمہ کے پرنسپل سکریٹری کو بھیجی گئی۔ اس کے باوجود کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ گاؤں والوں کو احتجاج کرنے پر ایف آئی آر درج کرنے اور جان سے مارنے کی دھمکی دی جاتی ہے۔ گاؤں والوں نے سوال اٹھایا ہے کہ ایک طرف حکومت جل جیون ہریالی مہم کے تحت ماحولیاتی تحفظ اور درخت لگانے کی بات کرتی ہے تو دوسری طرف غیر قانونی کانکنی میں ملوث لوگ کھلے عام قدرتی وسائل کا استحصال کر رہے ہیں اور انتظامیہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ لوگوں نے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائے اور ذمہ داروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے اور غیر قانونی کانکنی کو فوری طور پر روکا جائے، تاکہ مستقبل میں کسی بھی بڑے حادثے سے بچا جاسکے۔

فائر سیفٹی ویک کے تحت جے پربھا میدانتا میں بیداری اور تربیتی پروگرام

پھلواری شریف، 16 اپریل (اجیت کمار) جے پربھا میدانتا سپر اسپیشلٹی ہسپتال، پٹنہ، 14 اپریل سے 20 اپریل تک فائر اینڈ سیفٹی ہفتہ منا رہا ہے۔ اس خصوصی ہفتہ کا مقصد ہسپتال کے کیمپس کے اندر آگ کی حفاظت کے بارے میں بیداری پیدا کرنا، ہنگامی حالات کے لیے فوری اور مربوط جواب کو یقینی بنانا، اور ہینڈز آن ٹریننگ کے ذریعے عملے کو بااختیار بنانا ہے۔ فائر اینڈ سیفٹی ویک کے حصہ کے طور پر 15 اپریل کو ہسپتال کے کیمپس میں کئی اہم سرگرمیاں منعقد کی گئیں۔ عملے کے داخلی دروازے پر فائر سیفٹی انفارمیشن ڈسپلے نصب کیا گیا تھا جس میں آگ بجھانے کے آلات، حفاظتی سامان اور ان کے استعمال کے بارے میں معلومات کی نمائش کی گئی تھی۔ ہسپتال کے مختلف شعبوں میں فائر سیفٹی انفراسٹرکچر واک تھرو کیا گیا، جس میں حفاظتی انتظامات، آلات کی دستیابی اور ہنگامی تیاریوں کا جامع جائزہ لیا گیا۔ تقریب کے دوران فائر سیفٹی آگاہی مارچ بھی نکالا گیا، جس سے ملازمین اور دیگر افراد میں فائر سیفٹی کی اہمیت کے بارے میں شعور اجاگر کیا گیا۔ عملے کے لیے فائر سیفٹی کے عملی مظاہرہ کا سیشن بھی منعقد کیا گیا، جس میں آگ لگنے کی صورت میں ابتدائی ردعمل، فائر فائٹنگ آلات کا صحیح استعمال، اور حفاظتی پروٹوکول شامل تھے۔ اس کے علاوہ ملازمین کو کوڈ ریڈ ایکٹیویشن کے حوالے سے خصوصی تربیت دی گئی، تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری، منظم اور موثر کارروائی کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے میڈیکل ڈائریکٹر ڈاکٹر روی شنکر سنگھ نے کہا کہ ہسپتال میں آگ اور حفاظت محض ایک رسمی عمل نہیں ہے بلکہ مریضوں، ان کے اہل خانہ اور عملے کی حفاظت سے متعلق ایک اہم ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے واقعات اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ٹیم چوکس، تربیت یافتہ اور کسی بھی صورتحال کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جے پربھا میدانتا میں معیاری طبی خدمات کے ساتھ ساتھ حفاظتی معیارات کی پابندی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے وقتاً فوقتاً اس طرح کے بیداری اور تربیتی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔

پنجر بھونکوا میلہ کا اختتام، ریاستی درجہ حاصل کرنے کی جدوجہد

پٹنہ سیٹی، 16 اپریل (آرہ فاطمہ) رانی پور (بھہنگامہ) میں میش سنکرانتی کے موقع پر منعقدہ تین روزہ میلہ جمعرات کو پنجرا بھوکوا میلے کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ صبح سویرے میلے میں حصہ لینے والے نقالی اپنے جسم کے مختلف حصوں میں ترشول جیسی درجنوں لوہے کی سلاخوں کو پھنسا کر ستی ناری کے ستیہ بلوان یہ جن سے ہار بھگوان کا گیت گاتے ہوئے سڑکوں پر نکل آئے اور مختلف علاقوں سے گھومنے کے بعد بھہنگاماں میں واقع ستی مندر پہنچے جہاں پر پوجا کے ساتھ میلہ سج گیا۔ کمیٹی کے صدر، سابق کونسلر اودھیش کمار سنہا نے کہا کہ ویدوں، پرانوں اور صحیفوں میں بیان کی گئی کہانیوں کے مطابق، عقیدت مند خاتون ساوتری نے اپنے مردہ شوہر ستیہوان کی زندگی کو واپس لانے کے لیے دھرم راج سے کامیابی کے ساتھ جنگ کی تھی اور اس کے بعد سے یہ میلہ ہر سال رانی پور میں لگایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوئی کی ایک چبھن بھی تکلیف دیتی ہے لیکن یہ حقیقت کہ ایک شخص درجنوں سلاخوں سے وار ہونے کے باوجود آہ نہیں بھرتا یہ اپنے آپ میں ایک عجوبہ ہے۔ یہ میلہ ممکنہ طور پر ملک میں نہیں بلکہ ریاست میں اپنی نوعیت کا واحد میلہ ہے۔ پہلے، میلے میں خنجریا بھجن گروپ اور جادو ٹونے کے اداکار دانا پور سے فتوحہ تک اکثر آتے تھے، لیکن اب یہ رانی پور، لودی کٹرا اور دیگر جیسے علاقوں تک ہی محدود ہے۔ اس میلے میں بھجن سمراٹ بھرت شرما سمیت کئی سینئر سیاستدانوں نے شرکت کی لیکن اب موسیقی اور گانوں کی ذمہ داری موتو نجے کمار، بلنے کمار ورما (بھیم)، رجنیش روشن اور امیت ورما جیسے فنکاروں کے کندھوں پر آگئی ہے، جو اس روایت کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ چتر کے مقابلے بھی کئی مقامات پر منعقد ہوتے ہیں۔ اس سال، کمیٹی کی کوششوں کی بدولت، پرجاپتا برہما کماری کے بچوں کے گروپ نے، روی کانت کی قیادت میں، "امن کی تلاش" کے عنوان سے ایک ڈرامہ پیش کیا اور خصوصی تالیاں حاصل کیں۔ اس ڈرامے کو اس وقت خاص اہمیت حاصل تھی، اور اسے سامعین نے خوب پذیرائی بخشی۔ پنجر بھوکوا کے صدر درباری گوپ نے استاد دیوی لال، دیونارائن ٹھاکر، گوپال پاسوان لنگرو، استاد سروج پاسوان، کیول چودھری، مکیش کمار، وِمل چودھری، منوج چودھری، گولو پاسوان، دینا گوپ، اور کالو چودھری کے درجنوں حصوں میں اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ یہ ظاہر کرنا کہ سائنس بھی ناکام ہے، کیونکہ یہ صرف خدائی فضل سے ہی ممکن ہے۔ کمیٹی کے چیئرمین نے بتایا کہ اختتامی تقریب میں منصفانہ ریاست کا درجہ دینے کے لیے قرارداد پیش کی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اپنے دور میں سابق سب ڈویژنل مجسٹریٹ کنچن سنگھ نے اس میلے کو ریاستی پہچان کے لیے ضلع انتظامیہ کو ایک سفارش بھیجی تھی، جو ابھی زیر غور ہے۔

Public Health Engineering Department

Public Health Engineering Division, Bettiah

Govt. of Bihar

TENDER NIT No –02/2026-27 Re O&M-PHED

National Competitive Bidding

(Through e-procurement mode on www.eproc2.bihar.gov.in)

1	Designation and Address of Advertiser	Executive Engineer, P. H. Division , Bettiah
2	Date of issue of Tender Notice	13.04.2026
3	Period of sale (downloading) of tender Bid Document	24.04.2026 to 11.05.2026 up to 15:00 Hrs. through www.eproc2.bihar.gov.in
4	Date, time & place of pre-bid meeting	27.04.2026 at 11:00 hrs in the Office of Executive Engineer of concerned P. H. Division , Bettiah
5	Last date and time of receipt (uploading) of tender	11.05.2026 up to 15:00Hrs on www.eproc2.bihar.gov.in
6	Date and time of opening of technical bid	11.05.2026 at 16:00Hrs on www.eproc2.bihar.gov.in
7	Date and time of opening of financial bid	To be informed later after the approval of technical bid.

8. Details of works:

Group No	Name of Work	Estimated Cost (in Lakh)	Amount of Earnest Money (in Lakh)	Cost of Tender Document (non-refundable) in Rs.	BSEDC Bid Processing Fee (in Rs.)	Completion Period (in months)
1	2	3	4	5	6	7
1.	Comprehensive operation and maintenance, routine repairs and Special repairs of i.) Rural Piped Water Supply Scheme (PWS), ii.) Single Village piped water supply schemes (SVS), iii.) Ward level Piped Water Supply Schemes in non quality affected wards (WLS_Non Quality) based on item rates; constructed by the Public Health Engineering Department including payment to the pump operators, electricity bills for five years.	3742.778	57.33	10000.00	5900.00	60 Month

For further details please visit : www.state.bihar.gov.in/prdbihar

Executive Engineer

Public Health Division, Bettiah

PR- 001090 (PHED) 2026-27

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार।

سنجے سنگھ نے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کو مبارکباد پیش کی

حاجی پور / مہوا، 16/اپریل (شبنم پروین) مہوا اسمبلی حلقہ کے مقبول رکن اسمبلی سنجے سنگھ نے بہار کے نو منتخب وزیر اعلیٰ محترم جناب سمراٹ چودھری سے شائستہ ملاقات کی اور انہیں ذمہ داری سنبھالنے پر دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ [illegible]

تمن نبین اب پارلیمنٹ میں بہار کی آواز بلند کریں گے: منگل پانڈے

پٹنہ، 16/اپریل (پی این ایس) بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر منگل پانڈے نے [illegible]

عوامی نمائندوں، پارٹی کارکنوں اور معززین سے وزیر اعلیٰ کی ملاقات

پٹنہ، 16/اپریل (پی این ایس) وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج 4، دیش رتن مارگ پر عوامی نمائندوں، پارٹی کارکنوں اور معززین سے ملاقات کی۔ [illegible] بڑی تعداد میں موجود لوگوں نے وزیر اعلیٰ کو گلدستہ، شال اور مومنٹو پیش کرکے ان کا خیر مقدم کیا۔ [illegible]

نئی حکومت نئے قواعد

جئے کرشن

پٹنہ (جے کرشن) نئی حکومت نے اپنا کام کاج باضابطہ طور پر شروع کر دیا۔ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری اپنے دونوں نائب وزرائے اعلیٰ وجے کمار چودھری اور وجیندر پرساد یادو کو ساتھ لیکر اعلیٰ انتظامی افسران کے ساتھ اپنے کام کاج کی پالیسیوں کو لیکر غور وخوض کیا۔ [illegible]

سرحدی گاؤں کی ہمہ جہت ترقی کو رفتار دینے کیلئے وائبرنٹ ولیج پروگرام 2 کا انعقاد

پٹنہ، 16/اپریل (پی این ایس) محکمہ پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ حکومت بہار کی جانب سے آج ڈائرکٹوریٹ آف اکنامکس اینڈ اسٹیٹسٹکس کے کانفرنس روم میں "وائبرنٹ ولیج پروگرام (VVP-II)" کے نفاذ [illegible] کے بروقت حصول کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے محکمہ داخلہ کی خصوصی سکریٹری نے پروگرام کے تکنیکی پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور ڈیٹا مینجمنٹ، ڈیجیٹل مانیٹرنگ اور آئی ٹی پر مبنی [illegible] گیا۔ شرکاء نے سرگرمی سے حصہ لیا، اپنے تجربات اور تجاویز کا اشتراک کیا۔

نتیش ماڈل پورے ملک کیلئے ایک مثال بن گیا ہے: امیش کشواہا

پٹنہ، 16/اپریل (پی این ایس) بہار جنتا دل یو کے ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا نے کہا کہ [illegible] 2006 میں پنچایتی راج اداروں میں اور 2007 میں شہری اداروں میں خواتین کو 50 فیصد ریزرویشن [illegible] انتظام کیا۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر نے کہا کہ خواتین کو سیاسی قیادت فراہم کرنے کے مقصد سے مسٹر کمار کا خواتین کو بااختیار بنانے کا ماڈل اور ان کے ذریعہ دکھایا گیا راستہ آج پورے ملک کے لیے مثالی بن گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پورے ملک کے مقابلے بہار میں اس وقت پولیس فورس میں خواتین کی سب سے زیادہ نمائندگی ہے۔

اسپیکر نے ایوان کے ارکان کیلئے نوتعمیر شدہ رہائشی کمپلیکس کا معائنہ کیا

پٹنہ، 16 اپریل (پی این ایس) بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار نے آج ایوان کے اراکین کے لیے ویر چند پٹیل پتھ پر واقع نئے تعمیر شدہ رہائشی کمپلیکس کا معائنہ کیا اور وہاں موجود سہولیات اور جاری تعمیراتی کام کا جائزہ لیا۔ اس دوران ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے محکمہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری آنند کشور، محکمہ صحت کے سکریٹری لوکیش کمار سنگھ، چیف آرکیٹیکٹ، بلڈنگ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ، انل کمار، جی جی ایم، بی ایم ایس آئی سی ایل وجے کمار اور ڈی ایف او پارک ڈویژن، انچارج آفیسر، محکمہ کھیل اور اسمبلی سکریٹریٹ کے سینئر افسران ان کے ہمراہ موجود تھے۔ معائنہ کے دوران، بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر نے ایوان کے اراکین کے لیے زیر تعمیر ایم ایل اے ہاسٹل اور کمیونٹی سینٹر کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔

وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے تخت شری ہرمندر میں متھا ٹیکا

پٹنہ، 16/اپریل (پی این ایس) وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری آج دشمیش پتا شری گرو گووند سنگھ جی مہاراج کی جائے پیدائش تخت شری ہرمندر جی کمپلیکس پٹنہ صاحب پہنچے۔ وزیر اعلیٰ نے تخت شری ہرمندر جی پٹنہ صاحب میں سر جھکایا اور ریاست کی امن و سلامتی اور خوشحالی کی دعا کی۔ اس دوران شری ہرمندر جی انتظامیہ کمیٹی کے ارکان کے ذریعہ وزیر اعلیٰ کو تلوار، شال، سروپا اور مومینٹو پیش کر کے ان کا خیر مقدم کیا۔ وزیر اعلیٰ نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ملک گرو کی تحریک سے آگے بڑھ رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ نتیش کمار جی نے طویل عرصے تک بہار کی قیادت کرتے ہوئے ریاست کو آگے بڑھایا ہے۔ ہم لوگوں نے بہتر طریقہ سے 350 ویں پرکاش پرو کو منایا ہے۔ یہاں کے انفراسٹرکچر کو بہت بہتر کیا گیا ہے۔ شری گرو گووند سنگھ جی مہاراج کا پوری ریاست پر کرم قائم رہے، ریاست کی ترقی ہو، ملک ترقی یافتہ ہو۔ یہی ہماری خواہش ہے۔ اس موقع پر رکن اسمبلی ڈاکٹر دلیپ کمار جیسوال، پٹنہ رینج کے آئی جی جتیندر رانا، ڈی ایم پٹنہ ڈاکٹر تیاگ راجن ایس ایم، ایس ایس پی پٹنہ کارتیکے کے شرما، دیگر معززین، سینئر افسران، گرودوارہ مینجمنٹ کمیٹی کے ممبران، سیوادار اور عقیدت مند موجود تھے۔

سمینار میں پیش کی گئی تجاویز کو عملی جامہ پہنایا جائے گا: سلیم پرویز

مدرسہ بورڈ کے زیر اہتمام اے این سنہا انسٹی ٹیوٹ میں تعلیمی سمینار کا انعقاد

پٹنہ، 16/اپریل (پریس ریلیز) دلشاد مستقیم ناظم امتحانات، بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ نے اطلاع دی ہے کہ آج مورخہ 16 اپریل کو سلیم پرویز چیئرمین مدرسہ بورڈ کی صدارت عبد السلام انصاری سکریٹری مدرسہ بورڈ کی زیر نگرانی اور رضوان الاسلام پی ایس ٹو چیئرمین، شمیم اختر معاون سکریٹری، دلشاد مستقیم ناظم امتحانات اور رفیع الہدیٰ اسٹیٹ آفیسر مدرسہ بورڈ کی موجودگی میں تعلیمی سیمینار اے۔این۔سنہا انسٹی چیوٹ میں منعقد کیا گیا جس میں ڈاکٹر ایس اے معین ڈاکٹر شہزاد عالم/ پروفیسر ڈاکٹر شکیل احمد قاسمی/محمد عمران/محمد انیس الرحمن/محمد شمیم اختر بلالی/ شاہد عادل/محمد ابو ذر شفیق الرحمن اور ضیاء الحق کے علاوہ بہار کے مختلف اضلاع کے معیاری مدارس کے صدر المدرسین و دیگر علم دوست اشخاص / مدعوئین شریک ہوئے۔ سب سے پہلے عبد السلام انصاری سکریٹری مدرسہ بورڈ نے تعلیمی سیمینار میں شریک تمام ماہر تعلیم واساتذہ کرام کا استقبال اور خیر مقدم کرتے ہوئے اپنے استقبالیہ خطاب میں کہا کہ مدرسہ بورڈ سے ملحقہ مدارس کی بنیادی تعلیم کو بہتر بنانے کی بات کی اور مزید بتایا کہ سرکاری اسکولوں کے بچوں اور مدارس کے بچوں کے مابین کسی طرح کا کوئی مت بھید نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اسکولوں کے بچوں کے بالمقابل مدرسوں کے بچے بھی تعلیمی میدان میں بہتر کار کردگی پیش کر رہے ہیں اس لئے مزید بہتری کے لئے مدرسوں کے تعلیمی نظام کو بہتر سے بہتر کرنا ہوگا۔ ان کے بعد مولانا انیس الرحمن، مولانا شمیم اختر بلالی اور مولانا شاہد عادل، ایس اے معین، ڈاکٹر شہزاد عالم، پروفیسر شکیل احمد و دیگر ماہر تعلیم نے سیمینار کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملحقہ مدارس میں موجودہ دور کے تقاضوں کو دیکھتے ہوئے تعلیمی نظام کو بہتر سے بہتر بنانا نہایت ضروری ہے۔ مدرسہ دین و دنیا کی روشنی کا مرکز ہے جہاں قرآن و حدیث کی تعلیم کے ساتھ۔ساتھ عصری تعلیم بھی دی جاتی ہے جس سے مدرسہ میں تعلیم حاصل کر رہے طلباء کی تربیت ، کردار اور صلاحیتوں میں نکھار آتا ہے۔ اگر ملحقہ مدارس میں تعلیمی نظام کو بہتر بنایا جائے تو مدرسہ کے طلباء دین کی خدمت کے ساتھ۔ساتھ سائنس و دیگر میدان میں ہمارا سر فخر سے بلند کریں گے، جس کے لئے ضروری ہے کہ مدرسہ کے تعلیمی سسٹم کو مزید مستحکم اور مضبوط بنایا جائے نیز امتحان کے انعقاد میں شفافیت برتی جائے۔ آخر میں سبھی شرکاء نے چیئرمین محترم کے سامنے، دیگر تجاویز کے ساتھ۔ساتھ، درجہ فوقانیہ اول (درجہ 9) اور درجہ مولوی اول (درجہ 11) کے سالانہ امتحان کو مدرسہ بورڈ کی نگرانی میں منعقد کرانے کی گزارش کی۔ سلیم پرویز چیئرمین مدرسہ بورڈ نے اپنے صدارتی خطاب میں اولاً تمام شرکائے مجلس کا شکریہ ادا کیا ساتھ ہی انہوں نے سیمینار کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے یہ کہا کہ میری دیرینہ خواہش ہے کہ مدارس کے نادار طلباء کے تعلیمی معیار کو اس قدر بلند کیا جائے کہ وہ اپنی صلاحیت کو بروئے کار لا کر ملک وملت اور بالخصوص بہار کا نام روشن کرسکیں اور اپنی تعلیمی استعداد اور اخلاق واطوار سے ملک و بیرون ملک کے ہر شعبوں میں اپنی کلیدی کردار نبھا سکیں۔ چیئرمین نے سیمینار کے شرکاء کی اجتماعی آراء کو سراہا اور انہیں یہ یقین دلایا کہ آج کے اس تعلیمی سیمینار میں پیش کیئے گئے تجاویز کو میں حتی المقدور عملی جامہ پہنانے کی کوشش کروں گا اور بہار سرکار سے مفاد مدرسہ کے لئے ہر ممکن سعی کروں گا۔ نیز انہوں نے یہ بھی کہا کہ ماہر تعلیم کی آراء اور تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کے مدنظر ملحقہ مدارس میں تعلیم حاصل کر رہے طلباء کے مستقبل کو تابناک بنانے کے لئے ،فوقانیہ اول (درجہ 9) اور مولوی اول (درجہ 11) کا سالانہ امتحان بورڈ کی نگرانی میں کرایا جائے گا۔ ان شاءاللہ۔

گورنمنٹ اردو لائبریری پٹنہ کے کانفرنس ہال میں جشن اجراء، ومشاعرہ 19 اپریل کو

پٹنہ، 16/اپریل (پریس ریلیز) اُردو زبان و ادب کی فعال متحرک تنظیم، بزم ناشاد اورنگ آبادی کے زیر اہتمام مورخہ 19، اپریل کو گورنمنٹ اردو لائبریری پٹنہ کے کانفرنس ہال میں جشن اجراء کتاب" ناشاد اورنگ آبادی کی فکری جہتیں" مرتب: محمد حسنین انصاری کا اجراء و مشاعرہ زیر صدارت، شفیع مشہدی و نظامت مشہور افسانہ نگار فخر الدین عارفی کامیابی کے ساتھ منعقد ہوگا جسمیں شرکت کرنے والے مہمانان خصوصی اور مہمانان اعزازی کے اسم گرامی اس طرح ہیں:

مہمان خصوصی: ڈاکٹر احمد عبد الحئی، معروف سرجن پارس ہسپتال، پٹنہ اور صدر مولانا آزاد انجینیئرنگ کالج، پٹنہ، پروفیسر اعجاز علی ارشد، سابق وائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسٹی۔ پروفیسر توقیر عالم، سابق پرو وائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسٹی

مہمانان اعزازی: پروفیسر ڈاکٹر عبد الصمد، ساہتیہ اکادمی ایوارڈ، اقبال سمان ایوارڈ یافتہ محمد سہیل آئی اے ایس، سکریٹری، اقلیتی فلاح محکمہ، ڈاکٹر انل سلبھ، سکریٹری بہار ہندی ساہتیہ سمیلن، پٹنہ، ڈاکٹر ریحان غنی، معروف صحافی، احسان احمد، سابق آئی اے ایس، امتیاز احمد کریمی، سابق چیئرمین، بی پی ایس سی، پٹنہ، اکبر رضا جمشید، سابق ضلع جج و سیشن جج، ارشد فیروز، سابق چیئرمین، گورنمنٹ اردو لائبریری پٹنہ، شاہد پرویز، ایڈیشنل سکریٹری، اقلیتی فلاح محکمہ، ابرار احمد خان، ایڈیشنل سکریٹری، اقلیتی فلاح محکمہ، ایس ایم پرویز عالم، ڈائریکٹر، اردو ڈائریکٹوریٹ، بہار، پٹنہ، ڈاکٹر فضل اللہ قادری، سابق پرنسپل، گورنمنٹ طبیہ کالج، پٹنہ، مشتاق احمد نوری، سابق پی آر او، بہار اردو اکادمی، پٹنہ، مرغوب اثر فاطمی، سابق ڈی ایس پی، ڈاکٹر پروفیسر قاسم فریدی، ڈاکٹر محمد مظاہر الحق، شبیر حسن شبیر ادیب و شاعر، کلیم اللہ کلیم دوست پوری، ڈاکٹر شاہد جمیل، ڈاکٹر اسلم جاوداں، سلطان آزاد محقق و ناقد،

بزم ناشاد اورنگ آبادی کے سکریٹری انجینئر وسیم اورنگ آبادی، سرپرست استقبالیہ ڈاکٹر اے کے علوی، نائب صدر بیت اللہ بیت انصاری بیت چھپروی، مرتب کتاب محمد حسن انصاری، وغیرہ نے ادباء شعراء حضرات اردو دوستوں شائقین مشاعرہ سے اپیل کی ہے کہ جشن اجراء ومشاعرہ پروگرام میں 19 اپریل کو بوقت 10 بجے دن سے گورنمنٹ اردو لائبریری، پٹنہ میں شرکت کریں۔

ویشالی پولس نے اسلحہ کے ساتھ 4 جرائم پیشوں کو گرفتار کیا

حاجی پور، 16/اپریل (شبنم پروین) ویشالی ضلع کی پولیس نے ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے لوٹ کی ایک بڑی سازش کو بروقت ناکام بنا دیا ہے۔ پولیس نے بھاری مقدار میں غیر قانونی اسلحہ کے ساتھ چار خطرناک مجرموں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار افراد کے پاس سے پانچ دیسی کٹے، ایک غیر ملکی پستول، کئی زندہ کارتوس، میگزین اور موبائل فون برآمد کیے گئے ہیں۔ اس کارروائی سے اس مجرمانہ نیٹ ورک کو بڑا دھچکا لگا ہے جو ضلع کے ساتھ ساتھ ریاست سے باہر بھی بڑی وارداتوں کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ اس واقعہ کی شروعات بیدو پور تھانہ پولیس کی جانب سے ایک مشتبہ نوجوان کی گرفتاری سے ہوئی۔ سخت پوچھ گچھ کے دوران اس نوجوان نے پولیس کے سامنے چونکا دینے والے انکشافات کیے۔ اس نے بتایا کہ اس کے دیگر ساتھی اسلحہ کے ساتھ جمع ہو رہے ہیں اور کسی بڑی لوٹ کی واردات کو انجام دینے کی تیاری میں ہیں۔ اطلاع کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس فوراً متحرک ہوئی اور ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ اس گروہ کا سرغنہ حال ہی میں جیل سے رہا ہوا تھا۔ باہر آتے ہی اس نے اپنے پرانے ساتھیوں کو دوبارہ اکٹھا کرنا شروع کر دیا اور ویشالی ضلع کے ساتھ ساتھ بہار کے باہر بھی بڑی لوٹ کی وارداتوں کو انجام دینے کا منصوبہ بنا رہا تھا۔ اسی مقصد کے لیے اس نے اسلحہ کا ذخیرہ جمع کیا تھا تاکہ واردات کے دوران کسی بھی چیلنج کا سامنا کیا جاسکے۔ مجرموں کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے نگر تھانہ پولیس، بیدو پور تھانہ پولیس اور ایس ٹی ایف (STF) نے مشترکہ طور پر چھاپہ ماری کی۔ پولیس کی اس مربوط کارروائی کے سامنے مجرم زیادہ دیر تک نہیں ٹھہر سکے اور اسلحہ سمیت گرفتار کر لیے گئے۔ ویشالی کے ایس پی وکرم سیاگ نے اس کامیاب آپریشن کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ پولیس اب ان مجرموں کے ماضی کے ریکارڈ اور ان کے روابط کی گہرائی سے جانچ کر رہی ہے۔

ہولی ویژن ٹیوٹوریل کے طلباو طالبات کی سی بی ایس ای امتحان میں نمایاں کامیابی

پٹنہ، 16/اپریل (پریس ریلیز) ہولی ویژن پبلک اسکول سمن پورہ، راجا بازار، پٹنہ کے زیر نگرانی چلنے والے ہولی ویژن ٹیوٹوریل میں دسویں جماعت کے طلبا و طالبات نے ۲۰۲۶ء کے سی بی ایس ای امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔ واضح رہے کہ ہولی ویژن پبلک اسکول سمن پورہ اپنی نگرانی میں مسلم طلبا و طالبات کو دینی ماحول میں عصری تعلیم فراہم کرتا ہے۔ گذشتہ سال کی طرح اس سال بھی ٹیوٹوریل کا رزلٹ بہترین آیا جس سے طلبا و طالبات میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور سبھی ایک دوسرے کو مبارک باد دے رہے ہیں۔ اس بار اظہر شہزادہ نے ۹۳ رفیصد نمبرات حاصل کر کے اسکول میں ٹاپ کیا ہے۔ اس کے علاوہ میزان ارشد ۸۸ رفیصد، شاکرہ ناز ۸۴ رفیصد، سید مدثر ۸۲ رفیصد، شائستہ ناز ۸۱ رفیصد، اصفی فاطمہ اور سعدیہ مرتضیٰ نے ۸۰ رفیصد نمبرات سے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ واضح رہے کہ ہولی ویژن ٹیوٹوریل سے امسال ۴۸ رطلبا و طالبات نے سی بی ایس ای کے میٹرک کا امتحان دیا جن میں سے بیشتر طلبا و طالبات نے فرسٹ ڈویژن سے کامیابی حاصل کر کے اپنے والدین اور اسکول کا نام روشن کیا۔ طلبا و طالبات کی اس شاندار کامیابی پر اسکول کے ڈائرکٹر محمد صابر نے اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا کہ قوم وملت کے بچوں کی اس کامیابی کو دیکھ کر دل کو ایک طرح کا اطمینان ہوتا ہے کہ ہمارے بچے بھی تعلیمی میدان میں آگے بڑھ رہے ہیں اور اپنی محنت ولگن سے کامیابی کا پرچم لہرا رہے ہیں۔ اسکول کے پرنسپل سیفی امیر الدین ہاشمی، اگزام کنٹرولر محمد شمس اختر اور دیگر تمام اساتذہ نے میٹرک کا امتحان دینے والے تمام طلبا و طالبات کو مبارکباد دیتے ہوئے روشن مستقبل کے لئے اپنی دعاؤں سے نوازا۔

گوہر شمس ہمراہ حنا بانو رشتہ ازدواج سے منسلک

حاجی پور / مہوا، 16/اپریل (شبنم پروین) سمستی پور شہر واقع چک نور روڈ دھرم پور باشندہ شمس جاوید کے صاحبزادے عزیزم گوہر شمس (سی اے) ہمراہ عزیزہ حنا بانو بنت محمد نوشاد عالم باشندہ انصار نگر ڈوگرا مہوا ضلع ویشالی گزشتہ شب نہایت ہی سادگی اور سنت رسول ﷺ کی پیروی کے ساتھ رشتہ ازدواج سے منسلک ہو گئے۔ اس موقع پر ہر مکتبہ فکر کے سرکردہ لوگوں نے شرکت کر نو عروس جوڑے کو مبارکباد پیش کیا۔ جن میں شمس افروز، شمس گلزار، فضل حق، حاجی طفیل، عظیم الدین، حاجی اصغر، شمس القمر، عبد المالک، نظام اختر، اظہر شمس، محتشم افروز، محمد نوشاد شاہ پٹوری، صحافی محمد دلشیر، ویر عبد الحمید فاؤنڈیشن کے محمد جمشید عرف پیارے، فیروز احمد، پرویز انجینیئر، ڈاکٹر سہیل، فردوس مدنی، ویشالی ضلع کے مشہور صحافی محمد شاہ نواز عطا وغیرہ ہم کے نام قابل ذکر ہیں۔

وجئے کمار چودھری کو شاہ فیض الرحمٰن کی مبارک باد

پٹنہ 16 اپریل (پریس ریلیز) اردو تحریک کے سرگرم کارکن شاہ فیض الرحمن نے جنتا دل یو کے سرکردہ رہنما وجئے کمار چودھری کو سمراٹ کابینہ میں نائب وزیر اعلیٰ بنائے جانے پر مسرت کا اظہار کیا ہے اور انہیں مبارک باد دی ہے۔ شاہ فیض الرحمن نے ایک بیان میں کہا کہ وجئے کمار چودھری منجھے ہوئے، سنجیدہ اور تجربہ کار رہنما ہیں۔ ریاستی کابینہ میں ان کی دوبارہ شمولیت سے بہار کے عوام اور اردو آبادی میں کافی خوشی ہے۔ شاہ فیض الرحمٰن نے امید ظاہر کی سمراٹ چودھری کی قیادت میں ریاستی حکومت ریاست میں فرقہ وارانہ خیر سگالی اور ہم آہنگی برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرے گی اور بہار میں ترقی کی رفتار مزید تیز ہوگی۔

سی بی ایس ای کے دسویں بورڈ امتحان میں کرائسٹ چرچ اسکول کا شاندار ریزلٹ

پٹنہ، 16/اپریل (پریس ریلیز) سی بی ایس ای کے دسویں بورڈ امتحان میں راجدھانی کے گاندھی میدان واقع کرائسٹ چرچ ڈایوسیسن اسکول کے طلبا و طالبات نے اس سال بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے. سمدرشی ٪60.97 مارکس کے ساتھ اسکول ٹاپر رہے. محمد مشامل الحق اویسد نے ٪80.96، شیو کمار نے ٪40.94، ویبھوراج نے ٪94 اور افضل کمال نے بھی ٪80.93 مارکس کے ساتھ نمایاں کامیابی حاصل کی ہے. اسکول کے 22 بچوں نے ٪90 فیصد سے زیادہ مارکس حاصل کئے ہیں. چیئرمین رائٹ ریو فرانسس ہنسدا اور پرنسپل روبینہ ہنسدا نے سبھی کامیاب طلبا وطالبات اور گارجین کو مبارکباد دی ہے اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے. انہوں نے اسکول کے اساتذہ اور ملازمین کو بھی مبارکباد دی ہے.

الحراء ٹیٹوریلز نے سی بی ایس ای بورڈ امتحان میں شاندار کامیابی

84 فیصد طلبہ فرسٹ ڈویژن سے کامیاب، 57 طلبہ نے اردو میں 90 سے زائد نمبر حاصل کئے

پٹنہ، 16/اپریل (پریس ریلیز) الحراء پبلک اسکول، شریف کالونی کے زیر انتظام الحراء ٹیٹوریلز کے طلبہ وطالبات نے سی بی ایس ای دسویں جماعت 2026 کے امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہوئے ادارے، اساتذہ کرام اور اپنے والدین کا نام روشن کیا ہے۔ یہ اطلاع الحراء ٹیٹوریلز کے ڈائریکٹر محمد انور نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال 84 فیصد سے زائد طلبہ وطالبات نے فرسٹ ڈویژن سے کامیابی حاصل کر کے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے، جبکہ متعدد طلبہ نے امتیازی نمبرات کے ساتھ نمایاں پوزیشن بھی حاصل کیں۔ رزلٹ کی تفصیلات بتاتے ہوئے محمد انور نے کہا کہ زہرا سرور نے 96 فیصد نمبرات کے ساتھ اول مقام حاصل کیا جبکہ حافظ معاذ اقبال 4.95 فیصد کے ساتھ دوسرے اور محمد ایان 6.94 فیصد کے ساتھ تیسرے مقام پر رہے۔ مختلف مضامین میں نمایاں کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے محمد انور نے بتایا کہ اردو میں 57 طلبہ، سوشل سائنس میں 26، انگریزی میں 17، سائنس میں 14، اور ریاضی میں 7 طلبہ نے 90 یا 90 سے زائد نمبرات حاصل کیے۔ انہوں نے کامیاب طلبہ و طالبات کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ بچے مستقبل میں قوم وملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں جہاں اردو زبان کو مختلف چیلنجز درپیش ہیں، وہیں ہمارے طلبہ کا اس مضمون میں نمایاں کامیابی حاصل کرنا قابل فخر ہے۔ ادارے کی اولین ترجیح رہی ہے کہ طلبہ کو اپنی مادری زبان سے جوڑا جائے اور انہیں احساسِ کمتری سے محفوظ رکھا جائے۔ ڈائریکٹر نے اس کامیابی کو اساتذہ، والدین اور انتظامیہ کی مشترکہ محنت کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ کسی بھی ادارے کی ترقی کے پیچھے مضبوط منصوبہ بندی، خلوص اور لگن کارفرما ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ الحراء میں تعلیمی معیار کے ساتھ ساتھ طلبہ کی اخلاقی تربیت پر بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ اس رزلٹ کی نمایاں کامیابی میں نصابی تعلیم کے ساتھ ٹیٹوریلز کی دیگر ہم نصابی سرگرمیوں اور مسابقہ جاتی امتحانات کا بھی اہم رول ہے۔ انہوں نے اس شاندار کامیابی پر الحراء ٹیٹوریلز کے انچارج سلمان غنی، ایڈمنسٹریٹر حافظ محمد اکرام اللہ، کو آرڈی نیٹر ڈاکٹر محمد فہیم الدین، تمام اساتذہ کرام اور انتظامیہ کو مبارکباد پیش کی اور ان کی کاوشوں کو سراہا۔ ساتھ ہی طلبہ کے سرپرستوں اور والدین کے تعاون اور دعاؤں کو بھی اس کامیابی کا اہم سبب قرار دیا۔

ٹی پی ایس کالج میں "ایس بی آئی یوتھ فار انڈیا فیلوشپ" پر سمواد پروگرام کا انعقاد

پٹنہ 16 اپریل (پی این ایس) ٹی پی ایس کالج، پٹنہ نے ایس بی آئی یوتھ فار انڈیا فیلوشپ کے تعاون سے ایک پری پلیسمنٹ انٹریکشن پروگرام کی کامیابی سے میزبانی کی۔ اس پروگرام کا مقصد طلباء کو کیریئر کے مواقع، انٹرنشپ، سماجی قیادت اور قوم کی تعمیر کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ پروگرام کی قیادت کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر تپن کمار شانڈلیہ نے کی۔ اپنے افتتاحی خطاب میں، انہوں نے طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ آج کے دور میں تعلیم کے ساتھ ساتھ عملی تجربہ، سماجی شراکت داری اور ہنر کی نشوونما ضروری ہے۔ اس طرح کے فیلو شپ پروگرام نوجوانوں کو نہ صرف روزگار کی طرف بڑھاتے ہیں بلکہ انہیں معاشرے کے لیے کام کرنے کا وژن بھی فراہم کرتے ہیں۔ ڈاکٹر محمد علی، پاٹلی پترا یونیورسٹی، پٹنہ کے ٹریننگ اور انٹرن شپ کوآرڈینیٹر، اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ طلباء سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاٹلی پترا یونیورسٹی اور ایس بی آئی یوتھ فار انڈیا فیلوشپ کے درمیان مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) کامیابی کے ساتھ مکمل ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاہدے کے تحت، پاٹلی پترا یونیورسٹی کے اندر کئی کالج اب ایس بی آئی یوتھ فار انڈیا فیلوشپ حاصل کریں گے، جس سے یونیورسٹی کی سطح پر بڑی تعداد میں طلباء مستفید ہوں گے۔ سماجی قیادت، فیلڈ تجربہ اور کیریئر کی ترقی کے لحاظ سے اس اقدام کو طلباء کے لیے ایک اہم کامیابی سمجھا جاتا ہے۔ پروگرام کوآرڈینیٹر اور کالج کی نئی تعلیمی پالیسی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ہنس کمار سنگھ نے پروگرام کی نظامت کرتے ہوئے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی کے تحت طلباء کے لیے انٹرن شپ، فیلڈ ورک اور ہنر پر مبنی مواقع کو فروغ دینا ضروری ہے اور یہ پروگرام اس سمت میں ایک بامعنی قدم ہے۔ ایس بی آئی یوتھ فار انڈیا فیلوشپ کے نمائندے زید انصار نے فیلوشپ کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ یہ فیلوشپ نوجوانوں کو دیہی علاقوں میں تعلیم، صحت، خواتین کو بااختیار بنانے، ماحولیات، زرعی ترقی اور ڈیجیٹل خواندگی جیسے شعبوں میں کام کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے درخواست کے عمل، انتخاب کے عمل، ماہانہ شراکت کی رقم اور فیلوشپ کے فوائد پر بھی روشنی ڈالی۔ اس تقریب میں پروفیسر (ڈاکٹر) روپم، ڈاکٹر وجے کمار، ڈاکٹر چندر شیکھر اور دیگر شامل تھے۔ پروفیسر (ڈاکٹر) روپم نے طلباء کی حوصلہ افزائی کر کے اور پروگرام میں ان کی پرجوش شرکت کو یقینی بناتے ہوئے، ایسا کرنے میں ایک خاص کردار ادا کیا۔ پروگرام میں کالج کے طلباء نے جوش وخروش سے حصہ لیا۔

نابالغہ کی شادی کے الزام میں 4 گرفتار

کھگڑیا 16 اپریل (محمد عرفان عالم) گوگری پولس نے نابالغ کی شادی کے سلسلے میں وارڈ 9 مہیش کھونٹ تھانہ علاقہ سے چار لوگوں کو گوگری کے ایک مندر سے گرفتار کیا ہے۔ یہ معاملہ وارڈ 9، صفا گاؤں، مہیش کھونٹ تھانہ علاقہ سے متعلق ہے۔ معلومات کے مطابق مہیش کھونٹ کے صفا کے ایک جوڑے نے اپنی بیٹی کی شادی پربتہ تھانہ علاقہ کے اگوانی ڈومریا بوجرگ کے رہنے والے مہانند یادو کے بیٹے ساون کمار کے ساتھ طے کی تھی۔ دونوں خاندانوں نے شادی پر رضامندی ظاہر کی۔ دولہا اور دلہن کے اہل خانہ شادی کے لیے جوڑے کو چوڑی گلی، جمال پور میں واقع پرانا شیولیا مندر لے گئے۔ مقامی لوگوں نے اس واقعہ کی اطلاع پولیس ڈائل 112 کو دی۔ گوگری تھانہ انچارج کی ہدایت پر پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور وہاں موجود لوگوں سے پوچھ گچھ کی۔ پولیس کو دیکھ کر دولہے کے اہل خانہ فرار ہو گئے جبکہ دلہن کے چار افراد سودھا دیوی، گوری دیوی، امرتا دیوی اور جمونی دیوی کو گرفتار کرلیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران پولیس کو معلوم ہوا کہ نابالغ لڑکی سے شادی کرنے والا شخص ذہنی طور پر بیمار تھا۔

ڈی ایم نے مردم شماری 2027 کے لئے میٹنگ کی

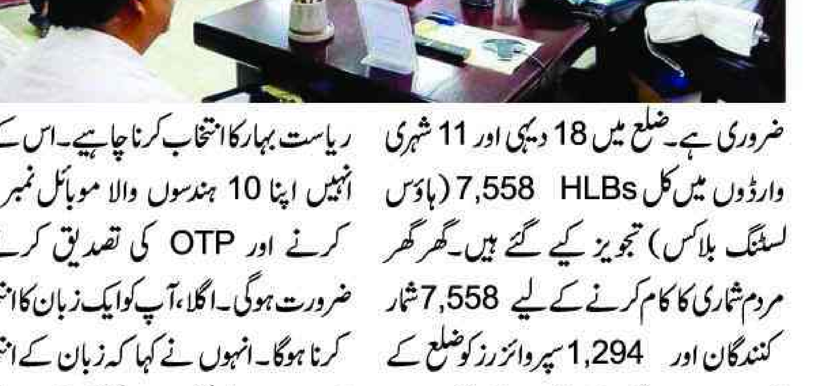

دربھنگہ، 16 اپریل (عرفان احمد پیدل) ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار کی طرف سے 2027 کی مردم شماری کے سلسلے میں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان کی مردم شماری 2027 کا پہلا مرحلہ، گھروں کی فہرست سازی اور مکانات کی گنتی، اس بار مکمل طور پر ڈیجیٹل موڈ میں منعقد کی جائے گی۔ مردم شماری کی تاریخ میں پہلی بار عام شہریوں کو موبائل ایپ اور آن لائن میڈیم کے ذریعے اپنے خاندانوں کی خود گنتی کرنے کی سہولت فراہم کی جارہی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ شہریوں کو 17 اپریل 2026 سے یکم مئی 2026 تک خود گنتی کا موقع دیا جائے گا۔ اس کے بعد شمار کنندگان 2 مئی 2026 سے 31 مئی 2026 تک گھر گھر جا کر گھروں کی گنتی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں کل 34 سوالات کے جوابات دینے ہوں گے۔ خود گنتی کے لیے، ایک شخص کے پاس اسمارٹ فون ہونا ضروری ہے۔ ضلع میں 18 دیہی اور 11 شہری وارڈوں میں کل HLBs 7,558 (ہاؤس لسٹنگ بلاکس) تجویز کیے گئے ہیں۔ گھر گھر مردم شماری کا کام کرنے کے لیے 7,558 شمار کنندگان اور 1,294 سپروائزرز کو ضلع کے تمام انچارج علاقوں میں تعینات کیا گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ چارج لیول پر شمار کنندگان اور سپروائزروں کی تربیت 13 اپریل 2026 سے شروع ہوگی اور 24 اپریل 2026 تک جاری رہے گی۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ خود مردم شماری کے لیے شہریوں کو ویب سائٹ se.census.gov.in پر جانا چاہیے اور ریاست بہار کا انتخاب کرنا چاہیے۔ اس کے بعد انہیں اپنا 10 ہندسوں والا موبائل نمبر درج کرنے اور OTP کی تصدیق کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اگلا، آپ کو ایک زبان کا انتخاب کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ زبان کے انتخاب میں خاص خیال رکھنا چاہیے کیونکہ ایک بار منتخب ہونے کے بعد اسے تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے بعد، آپ کو خاندان کے سربراہ کا نام، ضلع، پن نمبر، اور گاؤں یا شہر کی معلومات درج کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اس کے بعد اسکرین پر ایک نقشہ ظاہر ہوگا، جہاں آپ کو اپنے گھر کی صحیح جگہ داخل کرنے کے لیے سرخ مارکر کو گھسیٹنا ہوگا۔ مقام کی تصدیق کے بعد، سوالات کی ایک فہرست ظاہر کی جائے گی، جس کے جوابات اور آخر میں جمع کرانا ضروری ہے۔ جمع کرانے پر، ایک 11 ہندسوں کا SE-ID تیار کیا جائے گا، جسے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ شمار کنندگان کو اپنے دوروں کے دوران یہ ID فراہم کرنا ضروری ہے۔* ضلع مجسٹریٹ۔کم۔ چیف مردم شماری افسر، دربھنگہ نے ضلع کے لوگوں سے اپیل کی کہ زیادہ سے زیادہ لوگ خود گنتی کے عمل میں حصہ لیں اور مردم شماری کے کام کو کامیاب بنائیں۔** انہوں نے تمام انچارج افسران کو یہ بھی ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں لوگوں کو آگاہ کریں اور انہیں خود گنتی کی طرف راغب کریں* اس موقع پر ایڈیشنل کلکٹر (ریونیو) منوج کمار، ڈپٹی ڈائرکٹر پبلک ریلیشن ستیندر پرساد، ضلع شماریات افسر ادے نارائن پرساد، ضلع سپلائی افسر سریش کمار وغیرہ اہلکار موجود تھے۔

اقراء اکیڈمی اسکول کے طلباء وطالبات نے اسکول کا نام روشن کیا

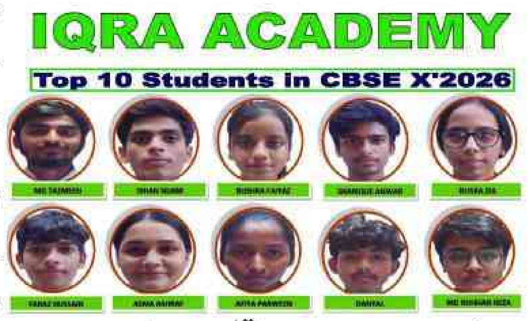

دربھنگہ، 16 اپریل (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ ضلع کے مشہور ومعروف تعلیمی ادارہ اقراء اکیڈمی گربی گربی پور دربھنگہ کے طلباء وطالبات نے سی بی ایس ای 2026 کے دسویں جماعت کے امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کر نہ صرف اپنا بلکہ والدین، اور اسکول کا نام روشن کیا ہے۔ جو دربھنگہ کے لیے ایک مثال ہے اس اسکول سے تقریباً 60 فیصد طلباء وطالبات نے فرسٹ ڈویژن حاصل کیئے ہیں باقی سب طلباء وطالبات بھی کامیابی حاصل کر اسکول کا نام روشن کیا ہے ہر سال کی طرح امسال بھی اسکول کا ریزلٹ سو فیصد رہا یہ کامیابی نہ صرف طلباء وطالبات کی محنت سے ہوا ہے بلکہ اسکول کے اساتذہ کرام کی محنت واسکول انتظامیہ کی رہنمائی اور ادارے کے معیاری تعلیمی ماحول کی عکاسی سامنے دیکھا جا سکتا ہے وہیں اسکول کے منیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد ایمن خورشید اور پرنسپل رضیہ سلطانہ نے اس کامیابی پر طلباء وطالبات کو دلی مبارکباد تو دی ہی ہیں ساتھ ساتھ انہوں نے مشترکہ طور پر طلباء وطالبات کے ساتھ ساتھ ان کے والدین اور اساتذہ کرام کو بھی دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ طلباء وطالبات کی محنت اور والدین کی نگرانی اور اساتذہ کرام کی محنت ومشقت کی وجہ کر آج اسکول کا ریزلٹ اس مقام پر پہنچا ہے اس کے لیے تمام طلباء وطالبات مبارکباد کے مستحق ہیں انہوں نے کامیابی حاصل کرنے والے تمام طلباء وطالبات کو دعاؤں سے نوازتے ہوئے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسی طرح مزید کامیابی عطا فرمائے تاکہ اسکول ووالدین کا نام روشن کرتے رہیں اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ساتھ ساتھ نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلباء وطالبات کو اعزازات سے بھی نوازا گیا

ری ایڈمیشن فیس کے خلاف والدین کا ہنگامہ

چھپرہ 16 اپریل (راجو) ریاستی حکومت کی جانب سے دوبارہ داخلہ فیس پر پابندی کے باوجود شہر میں عدم تعمیل کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کے واضح احکامات کے باوجود کچھ پرائیویٹ اسکول قواعد کو نظرانداز کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں والدین نے شہر کے وی آئی پی علاقے میں واقع ایچ آر امپیریل پبلک اسکول کے مین گیٹ پر ڈی ایم اور ایس پی کی رہائش گاہوں کے سامنے شدید احتجاج کیا۔ احتجاج کے دوران والدین نے پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر اسکول انتظامیہ پر مالی استحصال کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ ان کا الزام ہے کہ اسکول انتظامیہ حکومتی پابندی کے باوجود دوبارہ داخلے کے نام پر زبردستی فیسیں وصول کر رہی ہے۔ اطلاع ملتے ہی سٹی پولس اسٹیشن آفیسر سنجیو کمار جائے وقوعہ پر پہنچے اور حالات پر قابو پانے کی کوشش کی۔ اس کے بعد وہ کچھ والدین کے ساتھ اسکول پرنسپل کے دفتر گیا، جہاں انتظامیہ اور والدین کے درمیان بات چیت ہوئی۔ تاہم مذاکرات کسی نتیجے پر پہنچنے میں ناکام رہے۔ بات چیت کے بعد سامنے آنے والے والدین نے بتایا کہ پرنسپل نے ان کے مطالبات کو صاف صاف مسترد کر دیا۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ دوبارہ داخلہ فیس وصول کی جائے گی اور اس پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ انہوں نے والدین کو کہیں بھی شکایت کرنے کا مشورہ دیا۔ اس رویہ سے ناراض ہوکر والدین سیدھے کمشنر کے دفتر گئے اور کمشنر منیش کمار سے ملاقات کرکے انہیں پورے معاملے سے آگاہ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اسکول انتظامیہ حکومتی احکامات کی کھلی خلاف ورزی کر رہی ہے۔ کمشنر نے والدین کو یقین دلایا کہ معاملے کی جانچ کی جائے گی اور قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ راجیو کمار گپتا، راجیو رنجن تیواری، افتخار، نیلو یادو، سمن سنگھ، سنیتا کماری، جہانگیر عالم، ساگر گوکل، قیصر جاوید اور جتیندر شرما سمیت کئی والدین نے احتجاج میں حصہ لیا، جنہوں نے دوبارہ داخلہ کے نام پر ہو رہے مالی استحصال کے خلاف آواز اٹھائی۔

سب ڈویژنل مجسٹریٹ نے صدر اسپتال کا معائنہ کیا

کھگڑیا 16 اپریل (محمد عرفان عالم) صحت کی خدمات کو بہتر بنانے کے مقصد سے کھگڑیا کے صدر اسپتال کا اچانک معائنہ کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نوین کمار کی ہدایات کے بعد سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) دھننجے کمار نے اپنی ٹیم کے ساتھ اسپتال کے اندر مختلف شعبوں کا مکمل جائزہ لیا۔ یہ

کارروائی صفائی کے ناقص انتظامات، مریضوں کے بروقت علاج نہ ہونے اور ہیلتھ ورکرس کی لاپروائی کی بارہا شکایات کے بعد کی گئی۔ ایس ڈی ایم نے معائنہ کے دوران دیکھے گئے افراتفری اور لاپروائی پر سخت تشویش کا اظہار کیا۔ ایس ڈی ایم نے او پی ڈی، ایمرجنسی وارڈ، میڈیسن ڈسٹری بیوشن سنٹر اور دیگر سہولیات کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران کئی مقامات پر صفائی کی حالت غیر تسلی بخش پائی گئی اور کچھ ہیلتھ ورکرز اپنے فرائض میں غفلت برتتے پائے گئے۔ دھننجے کمار نے متعلقہ عہدیداروں اور عملے کو فوری طور پر نظام کو بہتر بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے واضح کیا کہ مریضوں کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق اس معائنہ کے بعد غفلت برتنے والے ہیلتھ ورکرز کے خلاف سخت کارروائی کی جاسکتی ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے عندیہ دیا ہے کہ قصوروار پائے جانے والے ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے ہمہ وقت تیار

چھپرہ 16 اپریل (راجو) شہر کے باوقار تعلیمی اداروں میں سے ایک اے بی سی ٹیوٹوریل کے طلباء نے سی بی ایس ای 10 ویں کے امتحان میں اچھے نتائج دے کر ادارے کا سر فخر سے بلند کیا۔ اس سکول کا نتیجہ 100% رہا۔ کارتک سوامی، انوشکا سنگھ اور آلوک تیواری نے 95% نمبر حاصل کیے اور مشترکہ طور پر انسٹی ٹیوٹ ٹاپر کا خطاب جیتا۔ کارتک سوامی نے ریاضی میں 94، سائنس میں 95، انگریزی میں 92، ایس ایس ٹی میں 95 اور ہندی میں 98 فیصد نمبر حاصل کیے ہیں۔ انوشکا سنگھ نے ریاضی میں 88، سائنس میں 97، انگریزی میں 96، ایس ایس ٹی میں 94 اور ہندی میں 98 فیصد نمبر حاصل کیے ہیں۔ جبکہ آلوک تیواری نے ریاضی میں 95، سائنس میں 92، انگریزی میں 92 اور ایس ایس ٹی میں 94 فیصد نمبر حاصل کیے ہیں۔ کرشیکا کماری نے 93.6 فیصد نمبر حاصل کیے۔ ساون تیواری نے 92، روناک کماری نے 91.4، ارناو ترویدی اور یوراج آریان، خوشی دیو اور پنٹو کمار نے 90 فیصد نمبر حاصل کیے۔ 30 سے زائد طلباء نے 90 فیصد سے زائد نمبر حاصل کئے۔ کامیاب طلباء نے اے بی سی ٹیوٹوریل کی انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ سکول میں اچھی تعلیم کی وجہ سے انہیں اچھے نمبروں سے امتحان پاس کرنے کا موقع ملا۔ نتائج کا اعلان ہوتے ہی سکول پہنچنے والے بچوں نے خوشی کا اظہار کیا اور ایک دوسرے کو مٹھائی کھلا کر خوشی کا اظہار بھی کیا۔ والدین نے بھی ادارے کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اچھی تعلیم کی وجہ سے ہی ان کے بچوں نے اپنے خاندان کا نام روشن کیا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری ڈاکٹر پی بی سنگھ نے بچوں کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کہا کہ ادارہ بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے ہمہ وقت تیار ہے۔

ووڈ بائن ماڈرن اسکول کے طلباء وطالبات نے سو فیصد کامیابی حاصل کی

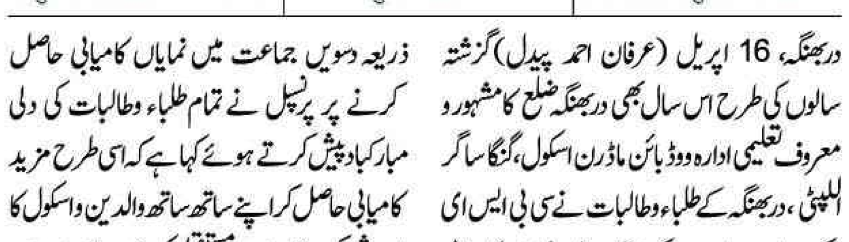

हुमैरा कासिफ 93.6% — मधुर 93% — मो0 आयान हुसैन 91.4%

دربھنگہ، 16 اپریل (عرفان احمد پیدل) گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی دربھنگہ ضلع کا مشہور ومعروف تعلیمی ادارہ ووڈ بائن ماڈرن اسکول، گنگا ساگر للپٹی، دربھنگہ کے طلباء وطالبات نے سی بی ایس ای کے دسویں جماعت کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کر اسکول کا نام روشن کیا ہے سی بی ایس ای کے دسویں جماعت کا ریزلٹ آتے ہی طلباء وطالبات کے اندر خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے کیوں کہ اس اسکول کے نتائج میں اسکول کے طلباء وطالبات نے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے اور اسکول کا نام روشن کیا ہے واضح رہے کہ یہ اسکول گزشتہ 35 سالوں سے پرنسپل ڈاکٹر نسرین نواب کی نگرانی میں متھلانچل کے لوگوں کی خدمت کرتے ہوئے آرہا ہے جس کی وجہ کر اسکول کا ریزلٹ سو فیصد آرہا ہے اور پرنسپل محترمہ جس طرح سے اسکول کو اونچائی پر لے جارہی ہیں وہ ریزلٹ ہی سب کچھ بتا رہا ہے اسکول کے طلباء وطالبات کے ذریعہ دسویں جماعت میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے پر پرنسپل نے تمام طلباء وطالبات کی دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسی طرح مزید کامیابی حاصل کر اپنے ساتھ ساتھ والدین واسکول کا نام روشن کرتے رہیں اور مستقبل کو سنوارتے رہیں اس کے ساتھ ساتھ موجودہ وقت میں فی الحال اسکول کی ڈائریکٹر، میڈم نصرتن صادق کی قیادت میں، ووڈ بائن ماڈرن اسکول، گنگا ساگر للپٹی دربھنگہ بتدریج ترقی کر رہا ہے وہ بھی مبارکباد کی مستحق ہیں اس سلسلہ میں اسکول کی پرنسپل ڈاکٹر نسرین نواب نے بتایا کہ سال 2025-26 کے سیشن میں، اسکول کے 228 طلباء وطالبات دسویں کے امتحان میں شامل ہوئے تھے سبھی نے کامیابی حاصل کر اسکول کا وقار بلند کیا ہے سو فیصد ریزلٹ میں کچھ طلباء وطالبات نے بہترین نمبرات حاصل کر اور بھی چار چاند لگانے کا کام کیا ہے بہترین نتائج میں جن طلباء وطالبات نے اور بھی بہتر نمبرات حاصل کی ہے ان میں حمیرا کاشف نے 93.6 فیصد، مدھر نے 93 فیصد، اکریتی کماری نے 92.4 فیصد، محمد آیان حسین نے 91.4 فیصد، کندن کمار نے 91 فیصد، دیواکر کمار نے 89.6 فیصد، دویا کماری نے 89.2 فیصد، شوریہ دھرماتما نے 88.8 فیصد، پرتیوش کمار نے 88.4 فیصد، نیتش کمار نے 88 فیصد نمبرات حاصل کر اسکول کا نام روشن کیا ہے۔ جو قابل ستائش ہے اس کامیابی پر اسکول کی پرنسپل ڈاکٹر نسرین نواب نے دسویں جماعت میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو دلی مبارکباد پیش کی ہے ساتھ ساتھ تمام اساتذہ کرام کو بھی مبارکباد دی ہے کہ آپ کے محنت کا نتیجہ ہے کہ آج اسکول کا سو فیصد ریزلٹ ہوا ہے اس کے لیے تمام طلباء وطالبات ان کے والدین بھی مبارکباد کے مستحق ہیں کیوں کہ انہوں نے بھی اپنے بچوں کے لیے محنت کی اور نگرانی کر یہاں تک پہنچانے کا کام کیا ہے وہیں اسکول کی ڈائریکٹر نصرتن صادق نے دسویں جماعت میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے تمام طلباء وطالبات وان کے والدین اور اساتذہ کرام کو بھی دلی مبارکباد پیش کی ہے اور بہتر مستقبل کے لئے دعا دی ہے۔

سی پی ایس کے طلباء نے کامیابی کا پرچم لہرایا

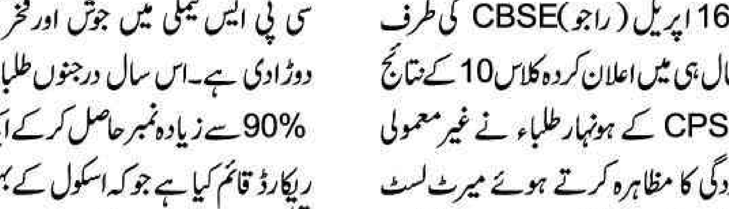

چھپرہ 16 اپریل (راجو) CBSE کی طرف سے حال ہی میں اعلان کردہ کلاس 10 کے نتائج میں، CPS کے ہونہار طلباء نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے میرٹ لسٹ میں اعلیٰ پوزیشن حاصل کرتے ہوئے، اسکول کا اعزاز حاصل کیا۔ اس تاریخی کامیابی نے پورے سی پی ایس فیملی میں جوش اور فخر کی لہر دوڑا دی ہے۔ اس سال درجنوں طلباء نے 90% سے زیادہ نمبر حاصل کرکے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے جو کہ اسکول کے بہترین تعلیمی معیار کی عکاسی کرتا ہے۔ نتائج کا اعلان ہوتے ہی پر جوش طلباء اپنے والدین کے ساتھ اسکول پہنچے، جہاں سی پی ایس گروپ کے چیئرمین ڈاکٹر ہریندر سنگھ نے سب کو مٹھائی کھلا کر مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ اس بے مثال کامیابی پر والدین واضح طور پر خوش تھے، اور پورا اسکول جشن سے بھر گیا۔ یہ نتیجہ ایک بار پھر ثابت کرتا ہے کہ CPS تعلیم اور فضیلت میں نئے معیارات قائم کر رہا ہے۔

موہت انٹرپرائزز کا ایسکارٹس کبوٹا کے کمبائنڈ ہارویسٹر کا کامیاب آغاز

بیتیا 16 اپریل (پریس ریلیز) زراعت کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کو فروغ دینے کے لیے موہت انٹرپرائزز نے اپنے شوروم میں ایسکارٹس کبوٹا لمیٹڈ کے جدید ترین کمبائنڈ ہارویسٹر کے شاندار آغاز کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر کمپنی کے بین الاقوامی اور قومی نمائندے مساشی تناکا، اتسیا اوٹا، تاکاشی ناکایاما، یوکی فوروچی، یوجی کنیکو اور نیلیش کدم خاص طور پر موجود تھے۔ اس تقریب میں ہدایت کار موہت شرما بھی موجود تھے۔ تقریب کے دوران، کمپنی کے نمائندوں نے بتایا کہ بیتیا اور آس پاس کے علاقوں میں کسانوں کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے، اس جدید کٹائی کو مارکیٹ میں متعارف کرایا گیا ہے۔ موہت انٹرپرائزز کبوٹا اور فارم پاور جیسے معروف برانڈز کی مصنوعات کے ساتھ صارفین کو فروخت کے بعد اعلیٰ خدمات پیش کرے گی۔ فارم پاور اے کے 133 ہارویسٹر، جو پہلے ہی بہار کے کسانوں کے درمیان ایک مضبوط شناخت بنا چکا ہے، کو اس موقع پر خاص طور پر توجہ کا مرکز سمجھا گیا۔ گندم کے موسم میں اس کی بہترین کارکردگی کی وجہ سے، بہت سے یونٹ کامیابی سے فروخت ہوئے ہیں اور صارفین نے اس کی فعالیت پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ ہارویسٹر کی اہم خصوصیات میں ایک طاقتور 133 ایچ پی انجن، 51 انچ تھریشر، 14 فٹ چوڑا کٹر بار، ہائیڈرولک ان لوڈنگ آگر ٹیوب، ان بلٹ جی پی ایس سسٹم، بیک کیمرا اور فرنٹ ڈسپلے شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، 3-چین فیڈر ہاؤس اور 4 وہیل ڈرائیو (اختیاری) جیسی خصوصیات اسے ہر قسم کی زمین کے لیے موزوں بناتی ہیں۔ اس پہل کی تعریف کرتے ہوئے مہمانوں نے کہا کہ اس طرح کی جدید مشینیں کسانوں کے وقت کی بچت کے ساتھ ساتھ پیداواری صلاحیت بڑھانے میں مددگار ثابت ہوں۔

مردم شماری کے لیے بلاک سطحی تربیتی پروگرام

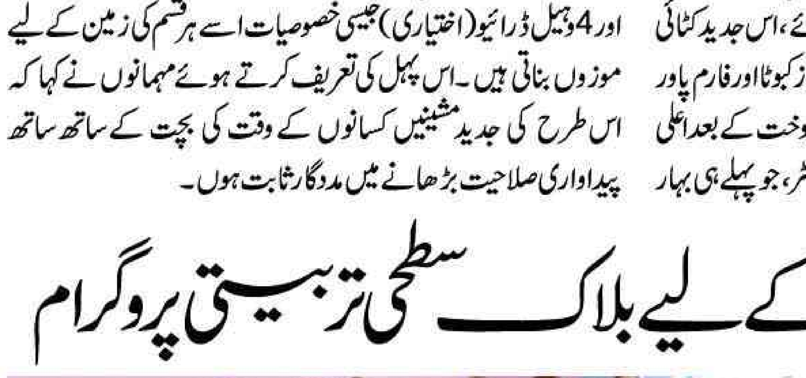

کھگڑیا 16 اپریل (محمد عرفان عالم) ہندوستان کی 2027 کی مردم شماری کے کامیاب انعقاد کے لیے کھگڑیا ضلع کے پربتہ بلاک میں ایک بلاک سطح کا تربیتی پروگرام شروع ہو گیا ہے۔ یہ تربیت مڈل اسکول، بیسا، پربتہ میں منعقد کی جارہی ہے، جہاں نگرانوں اور شمار کنندگان کو مردم شماری کے حوالے سے تفصیلی معلومات فراہم کی جارہی ہیں۔ یہ تربیتی پروگرام 24 اپریل 2026 تک جاری رہے گا۔ سیشن روزانہ صبح 9:30 بجے سے شام 6:00 بجے تک ہو رہے ہیں۔ شرکاء کو گھروں کی فہرست، مکانات کی گنتی، مردم شماری کے مختلف مراحل کے عمل، ڈیٹا اکٹھا کرنے اور تکنیکی پہلوؤں کے بارے میں بریفنگ دی جارہی ہے۔ تربیت کے دوران بتایا گیا کہ مردم شماری کا پہلا مرحلہ گھروں کی فہرست اور مکانات کی گنتی سے متعلق ہے۔ اس کے تحت خود گنتی کا عمل 17 اپریل 2026 سے یکم مئی 2026 تک چلے گا جہاں شہری اپنی فیملی کی معلومات آن لائن درج کرسکیں گے۔ اس کے بعد 2 مئی 2026 سے 31 مئی 2026 تک مکانات کی فہرست سازی اور مکانات کی مردم شماری کا کام کیا جائے گا۔ پربتہ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر سنتوش کمار نے تمام متعلقہ اہلکاروں کو تربیت میں لازمی طور پر حصہ لینے اور فراہم کردہ ہدایات پر عمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مردم شماری کے کام کی درست اور بروقت تکمیل کو یقینی بنائے گا۔ فیلڈ ٹرینر منیش کمار نے بتایا کہ شمار کنندگان کے لیے بلاک سطح کی تربیت جاری ہے۔ مڈل سکول بیسہ میں روزانہ چار بیچز منعقد کیے جارہے ہیں، ہر بیچ میں 50 شمار کنندگان تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ کل 200 شمار کنندگان تین دن کی تربیت حاصل کریں گے۔ اس تربیتی پروگرام کے ذریعے مردم شماری 2027 کو مزید شفاف، موثر اور تکنیکی طور پر درست بنانے کے لیے اہم اقدامات کیے جارہے ہیں۔

باقی معاون کاموں کا نپٹارہ

ٹنڈر نوٹس نمبر: Dy.CEE/CON/RE/ MLG/05/2025-26، مورخہ: 08-04-2026۔ درج ذیل کام کے لئے دستخط کنندہ کے ذریعہ ای۔ ٹنڈرس طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹنڈر نمبر: ELC-RE-MLG-04-25-26-RT:

کام کا نام: بے بجیا، بوکو اور گوال پارا ٹرانسمیشن لائن کے 132 کے وی ٹرانسمیشن لائن اور 132 کے وی سوئچ یارڈ کے باقی معاون کاموں کا نپٹارہ۔ ٹنڈر کی قیمت: روپے-/5,16,42,804.87: زر پیشگی: روپے -/10,32,900: ٹنڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ اور وقت 30-04-2026 کو 15:00 بجے تک اور کھولنے کی 30-04-2026 کو 16:00 بجے۔ مذکورہ ای۔ ٹنڈر کے ٹنڈر کاغذات کے ساتھ پوری جانکاری ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہوگی۔

ڈپٹی سی ای ای/کان/ایچ کیو/ایم ایل جی
شمال مشرقی سرحدی ریل
کنسٹرکشن آرگنائزیشن

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

Office of the Executive Engineer
Drinking Water & Sanitation Division, Pakur.

e-Procurement Notice

Very Short Term urgent E-Procurement Notice(1st Call)

Tender Reference No.- DWSD/PKR/08/ 2026-27 (e-Tender) — **Date- 16.04.2026**

1	Department Name :	Drinking Water & Sanitation Department, Jharkhand, Ranchi.
2	Name & Address of the Office Inviting Tender	Executive Engineer, D.W.&S. Division, Pakur.
3	Date of Publication of Tender/Time on Website :	21.04.2026/ 05 : 00 PM
4	Last date /Time for receipt of Online Bid	27.04.2026/ 05 : 00 PM
5	Last date/ time of Online submission of Earnest Money and Cost of BOQ (As per Letter No.-120, dated-03.10.2023 of Secretary to Govt., Information Technology & e-Governance Department, Govt. of Jharkhand)	27.04.2026/ 05 : 00 PM
6	Date of Opening of Tender /Time:	28.04.2026/ 05 : 00 PM
7	Name & Address of Tender Opening Officer :	Executive Engineer, D.W.&S. Division, Pakur.
8	Contact no. of Procurement Office :	9431157520

Name of work : Relocation of 125/115 mm. Dia. with. 90/120 mtrs. different average deep (depth will be mentioned in technical documents in Metres) drilled tube well with IM-II (IS-15500/part-II)/2004 Hand Pump and 32 mm dia. medium class riser pipe by DTH (FDK/KPO/COPCO) Rig Machine with 125 mm. dia. Blue UPVC casing pipe, construction of platform and drain etc. including dismantling of existing defunct H.P. materials and depositing taken out old materials to Departmental store etc. under D.W.&S. Division, Pakur on Turn-Key basis for the year 2026-27.

Sl. No.	Group No.	No. of Drilled Tubewell	Estimated Cost (in Rs.)	Earnest Money (in Rs.)	Cost of BOQ (in Rs.)	Time of Completion (in days)
1	2	3	4	5	6	7
1	SRDT/90-1	12	1232280.00	25000.00	2500.00	45 days
2	SRDT/120-2	16	2110080.00	42500.00	5000.00	45 days

Note:-
- Tender is being invited in anticipation of Administrative Approval and in view of coming summer season-2026. Work Order will be issued after Administrative Approval.
- No claim shall be entertained because of disputation of internet service being used by the bidders. Bidders are advice to upload their bids well in advance to avoid last minute technical snags.
- Further details can be seen on website http://jharkhandtenders.gov.in
- Estimated Cost may be increase or decrease.

PR 377697 (Drinking Water and Sanitation) 26-27 (D)

Executive Engineer
D.W. & S. Division, Pakur.

کمشنر نے کارروائی میں تیزی لانے کے لئے میٹنگ کی

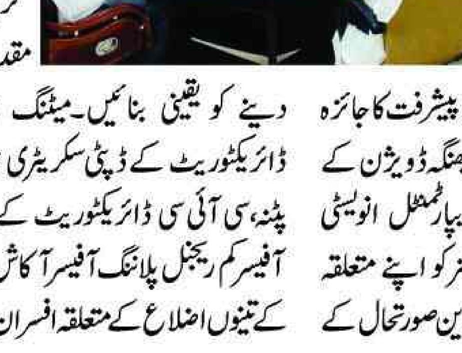

دربھنگہ، 16 اپریل (عرفان احمد پیدل) ڈویژنل آڈیٹوریم، دربھنگہ میں کمشنر، دربھنگہ ڈویژن، شری ہمانشو کمار رائے کی صدارت میں، تادیبی کارروائی سے متعلق زیر التوا مقدمات کو تیزی سے انجام دینے کے سلسلے میں ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کا بنیادی مقصد زیر التواء محکمانہ اور تادیبی مقدمات کی پیشرفت کا جائزہ لینا اور ان پر عملدرآمد کو تیز کرنا تھا۔ میٹنگ میں، دربھنگہ ڈویژن کے تحت آنے والے اضلاع کے ایڈیشنل کلکٹر (ڈیپارٹمنٹل انویسٹی گیشن) اور اسٹیبلشمنٹ سب کلکٹرس نے کمشنر کو اپنے متعلقہ اضلاع میں زیر التواء اور زیر عمل مقدمات کی تازہ ترین صورتحال کے بارے میں آگاہ کیا۔ جائزہ کے دوران کمشنر نے تمام متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں جائزہ اجلاس منعقد کریں اور پرانے اور زیر التواء تادیبی مقدمات کو ترجیحی بنیادوں پر انجام دینے کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں چیف انویسٹی گیشن کمشنر ڈائریکٹوریٹ کے ڈپٹی سکریٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ بہار پٹنہ، سی آئی سی ڈائریکٹوریٹ کے ڈپٹی سکریٹری، ریجنل ڈیولپمنٹ آفیسر کم ریجنل پلاننگ آفیسر آکاش ایشوریہ کے ساتھ دربھنگہ ڈویژن کے تینوں اضلاع کے متعلقہ افسران موجود تھے۔

دہلی پبلک اسکول کے طلباء وطالبات نے نمایاں کامیابی حاصل کی

دربھنگہ، 16 اپریل (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ ضلع کا مشہور ومعروف تعلیمی ادارہ دہلی پبلک اسکول قیدرا آباد دربھنگہ کے طالب علموں نے سی بی ایس ای کے میٹرک و انٹر کے امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کر نہ صرف اپنے والدین کا نام روشن کیا ہے بلکہ اسکول کا نام بھی ضلع میں روشن کر ایک مثال قائم کیا ہے واضح رہے کہ ہر سال اس اسکول کے طلباء وطالبات نے نمایاں کامیابی حاصل کرتے آرہے ہیں اور اس مرتبہ بھی نمایاں کامیابی حاصل کر جہاں ضلع میں پرچم لہرایا ہے وہیں بارہویں جماعت کے طلباء وطالبات جنہوں نے 90 فیصد سے زائد نمبر حاصل کئے ویسے طلباء وطالبات کی تعداد قریب 15 سے زائد ہے جبکہ دسویں جماعت کے امتحان میں 80 سے 90 فیصد نمبرات لانے والے طلباء وطالبات کی تعداد تقریباً 25 سے زائد ہے اس پرنس راج سنگھ نے 97.6 فیصد، ماہا طفیل نے 96.4 فیصد، دویانسو موریہ نے 96.2 فیصد، اسحاق آختر نے 93.2 فیصد، آدیہ ابھیشیک نے 92.4، پشپا کماری نے 92.2 فیصد، لکچھمی پنڈت نے 92 فیصد، شوشوت چورسیہ نے 91.4 فیصد، انوراگ راج نے 91 فیصد جبکہ پیوش کمار نے بھی 91 فیصد نمبرات لا کر اسکول کا نام روشن کیا ہے اس طرح دہلی پبلک اسکول قیدرا آباد دربھنگہ کے طلباء وطالبات کی نمایاں کامیابی حاصل کرنے پر اسکول کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شعیب احمد خان، ڈپٹی ڈائریکٹر و پرنسپل سمیت اسکول انتظامیہ نے میٹرک و انٹر کے امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے تمام طلباء وطالبات کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اور امید کی ہے کہ مستقبل میں اس سے بھی بہتر کامیابی حاصل کر نہ صرف اسکول کا بلکہ والدین، صوبہ وملک کا نام روشن کر آئیڈیل بنے ان طلباء وطالبات کی کامیابی کے لئے والدین کے ساتھ ساتھ میں اسکول کے اساتذہ کرام کو بھی دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ ان بچوں کی کامیابی کے پیچھے ان لوگوں کا بھی محنت اتنا جتنا محنت بچوں کا ہے ان تمام لوگوں کے محنت کا ثمرہ ہے کہ آج ہمارے اسکول کے طلباء وطالبات نے یہ مقام حاصل کیا ہے اس کامیابی کے پیچھے سب کے سب مبارکباد کے مستحق ہیں

تعمیری کام کے لئے آر ایف پی

ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر .CON/2026/APR/01 مورخہ: 07-04-2026۔ درج ذیل کاموں کے لئے تجربہ کار اور معروف ٹھیکیدار (روں) / فرم (گروپ) سے ای۔ ٹنڈر سسٹم کے ذریعہ کھلا ٹنڈر طلب کیا گیا ہے: ٹنڈر نمبر CE/CON/KJG/EPC/2026/03_.

کام کا نام: کوکرا جھار اور گلیپھو کے درمیان ہائبرڈ۔ ای پی سی موڈ پر نئی ریل لائن تعمیر کے ساتھ متعلقہ کوکرا جھار اسٹیشن سے (چھوڑ کر) سی ایچ۔4.100 تک اور سالا کاٹی اسٹیشن سے (چھوڑ کر) سی ایچ۔ 0.400 تک او ایچ ای، الیکٹریکل (جنرل) کام، سگنلنگ اور ٹیلی کام کام کے ڈیزائن، سپلائی، تعمیر، ٹسٹنگ اور کمیشننگ کے ساتھ ریلوے الیکٹریفکیشن کام، آر سی باکس، آر سی سی اور پی سی سی نردما، ریٹے انگ وال، ٹو وال، نو (9) عدد چھوٹے پل، ایک عدد (1) روڈ اوور برج کے (آر او بی) تعمیر، فرنیشن اور کٹنگ، بلینکیٹنگ کے آرتھ وارک کے لئے آر ایف پی۔ تخمینہ رقم: روپے-/154,41,27,136.20 ٹنڈر بند ہوگا 20-05-2026 تاریخ کے 14.30 بجے اور کھلے گا 26-05-2026 تاریخ کے 15.30 بجے میں۔ مذکورہ ای۔ ٹنڈر کے ٹنڈر کاغذات کے ساتھ مزید تفصیل www.ireps.gov.in پر دستیاب رہے گی۔

چیف انجینئر / سی او این / میگھالیہ پروجیکٹ / مالیگاؤں
شمال مشرقی سرحدی ریلوے
(کنسٹرکشن آرگنائزیشن)

مسکان کے ساتھ صارفین کی خدمت میں

Nagar Parishad, Pakur

Very Short Tender Tender No.- E- Tender /NPP/41/2025-26 Re

SL No	Name of the Work (Tied)	Estimated Cost (Rs.)	Tender Doccum-ent Fee	EMD	Time Of Compl-ition	Start date of Sale of Tender Doccument	Close date of Sale of Tender Doccument	Date of Opening of tender	Name and address of the office inviting tender	Contact No. of Procur ement officer	Helpline No. for E-Procure ment Cell
1	Detailed estimate for Construction of PCC road with RCC Drain from H/O Biren Thakur to Mohammad Kousar ward no-06 Under Nagar Parishad, Pakur	Rs. 13.26.594.00	5000.00	27000.00	02 माह	27.04.26 at 10:00 am	02.05.26 at 5:00 pm	04.05.26 at 3:00 pm	Executive Officer, Nagar Parishad, Pakur	97711 98870	70047 92039

नोट :– नियम एवं शर्तें Jharkhandtenders.gov.in में एवं कार्यालय के सूचना पट पर देखा जा सकता है।

कार्यपालक पदाधिकारी,
नगर परिषद, पाकुड़

PR 377692 (Urban Development)26-27*D

مسافروں کا سامان لوٹنے والے گروہ کا انکشاف، 2 خواتین سمیت 3 گرفتار

گیاجی، 16 اپریل (پی این ایس) گیاجی ریلوے پولیس نے ایک ایسے گروہ کے خلاف ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے جو چلتی ٹرینوں اور ریلوے اسٹیشنوں پر مسافروں کے قیمتی سامان چوری کرتا تھا۔ ریلوے پولیس نے دو الگ الگ مقدمات میں کارروائی کرتے ہوئے دو خواتین سمیت تین بدنام چوروں کو گرفتار کیا۔ ان کے پاس سے مسروقہ زیورات اور موبائل فون برآمد ہوئے۔ پہلے معاملے میں گیاجی ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر پر چیکنگ کے دوران، پولیس نے دو خواتین کو مشکوک انداز میں گھومتے ہوئے دیکھا۔ مشکوک ہونے پر انہیں خواتین پولیس اہلکاروں کی مدد سے حراست میں لیا گیا اور ان کے سامان کی تلاشی لی گئی، جس کے نتیجے میں ایک چونکا دینے والا انکشاف ہوا۔ انہوں نے چوری شدہ سونے اور چاندی کے زیورات برآمد کیے جن کی مالیت تقریباً 125,000 روپے ہے۔ گرفتار شدہ دونوں خواتین چوروں کی شناخت ضلع روہتاس کی باشندہ کے طور پر کی گئی ہے۔ تفتیش کے دوران انکشاف ہوا کہ یہ خواتین مسافروں کے قیمتی زیورات ایک جھٹکے میں چوری کرنے میں ماہر ہیں۔ پولیس اس نیٹ ورک کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے ان کے ماضی کے مجرمانہ ریکارڈ اور گینگ کے دیگر ارکان کے بارے میں معلومات اکٹھی کر رہی ہے۔ ایک اور واقعہ میں ریلوے پولیس نے ایک بدنام زمانہ موبائل فون چور کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا ہے۔ گرفتار ملزم کی شناخت نیرج کمار کے طور پر ہوئی ہے جو چندوتی تھانہ علاقے کے گووند پور کا رہنے والا ہے۔ نیرج پلیٹ فارم اور ٹرینوں میں سوتے ہوئے یا لاپرواہ مسافروں سے موبائل فون چرانے کے لیے جانا جاتا ہے۔ پولیس نے اس کے پاس سے مسروقہ موبائل فون برآمد کر لیا ہے۔ گیاجی ریلوے پولیس نے بتایا کہ تینوں گرفتار ملزمین سے گہرائی سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ ابتدائی تفتیش کے بعد انہیں عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا جائے گا۔ اس اقدام سے ریلوے مسافروں کو راحت ملی ہے جبکہ پولیس نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ سفر کے دوران اپنے قیمتی سامان کے ساتھ خاص احتیاط برتیں۔

اندر دیو سنگھ پٹیل نے جے ڈی یو لیڈر نشانت کمار سے ملاقات کی

سیوان، 16 اپریل (پرویز اختر) برہڑیا کے ایم ایل اے اندر دیو سنگھ پٹیل نے بہار کے نئے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کو عہدہ اور رازداری کا حلف لینے پر سوشل میڈیا کے ذریعے دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ یہ ریاست کی ترقی اور عوامی بہبود کے لیے ایک نئی شروعات ہے، جس سے بہار کو ایک نئی سمت ملے گی۔ اپنے پیغام میں ایم ایل اے پٹیل نے سمراٹ چودھری کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کیا اور کہا کہ ان کا تجربہ اور سیاسی ذہانت ریاست میں ترقیاتی کاموں کو تیز کرے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئی حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترے گی اور ریاست میں گڈ گورننس کو مزید مستحکم کرے گی۔ اسی سلسلے میں ایم ایل اے اندر دیو سنگھ پٹیل نے سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے بیٹے اور جنتا دل یونائیٹڈ کے لیڈر نشانت کمار سے بھی ملاقات کی۔ اس دوران انہوں نے انہیں گلدستہ پیش کیا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ دونوں رہنماؤں نے عصری سیاسی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ اس ملاقات کو سیاسی نقطہ نظر سے اہم سمجھا جا تا ہے، کیونکہ یہ بدلتے ہوئے سیاسی مساوات کے درمیان بات چیت اور ہم آہنگی کی نشاندہی کرتا ہے۔ سیاسی ماہرین کا خیال ہے کہ اس طرح کی ملاقاتیں مستقبل کی حکمت عملیوں اور تعاون کے امکانات کی عکاسی کرتی ہیں۔ دریں اثنا، ایم ایل اے شری پٹیل کی سرگرمی سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ریاستی سیاست میں اپنے کردار کو مضبوط کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس پوری پیش رفت کو بہار کی سیاست میں نئے مساوات اور ممکنہ تبدیلیوں کی علامت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جس پر آنے والے دنوں میں گہری نظر رکھی جائے گی۔

پرائیویٹ اسکولوں کی منمانی پر ضلع انتظامیہ سخت، گارجین کو راحت

بیتیا، 16 اپریل (ایم شکیل) مغربی چمپارن ضلع کے بیتیا میں نجی اسکولوں کے کام کے بارے میں مسلسل شکایات کے بعد ضلع انتظامیہ نے سخت رویہ اپنایا ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ۔ کم۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ تر تیجو تکرئی کی طرف سے جاری کردہ ایک حکم پرائیویٹ اسکولوں کی من مانی کو روکنے کے لیے اہم ہدایات فراہم کرتا ہے۔ اس فیصلے سے ضلع میں 150,000 سے زیادہ طلباء اور ان کے والدین کو اہم راحت ملنے کی امید ہے۔ ضلع میں اس وقت 552 منظور شدہ نجی اسکول اور 39 سی بی ایس ای سے منسلک اسکول ہیں۔ ان اسکولوں کو والدین اور طلباء کی جانب سے زائد فیس کی وصولی، غیر ضروری فیسوں اور طلباء کو مخصوص اسٹورز سے کتابیں اور یونیفارم خریدنے پر مجبور کرنے کی شکایات موصول ہوتی رہی ہیں۔ انتظامیہ نے ان شکایات کی تحقیقات کی ہے جس سے چھان بین کرتے ہوئے متعدد بے ضابطگیوں کا پردہ فاش کیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے جاری کردہ حکم کے مطابق اب کوئی بھی نجی اسکول والدین کو کسی مخصوص دکان یا کاروبار سے کتابیں، کاپیاں، یونیفارم یا دیگر تعلیمی سامان خریدنے پر مجبور نہیں کرسکے گا۔ والدین کو اپنی سہولت اور مالی صورتحال کے مطابق کسی بھی دکان سے اشیاء خریدنے کی مکمل آزادی دی جائے گی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے تمام اسکولوں کو اپنی فیس کا ڈھانچہ، نصابی کتب کی فہرست، یونیفارم کی تفصیلات، اور دیگر ضروری مواد اسکول کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کرنا چاہیے۔ جہاں ممکن ہو، شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے اس معلومات کو اسکول کی آفیشل ویب سائٹ پر بھی دستیاب کرایا جانا چاہیے۔ انتظامیہ نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ اسکولوں کو بار بار یونیفارم تبدیل کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ اس طرح کی تبدیلیاں کم از کم تین سال تک برقرار رکھی جائیں تاکہ والدین پر اضافی مالی بوجھ نہ پڑے۔ طلباء کو بڑے بہن بھائیوں کی پرانی درسی کتابیں استعمال کرنے کی بھی ترغیب دی گئی ہے۔ رائٹ ٹو ایجوکیشن ایکٹ 2009 کے تحت اندراج شدہ معاشی طور پر کمزور طبقات کے طلباء کے ساتھ کسی بھی قسم کے امتیازی سلوک کو سختی سے ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے اسکولوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنی گرفت سخت کریں۔ طلباء کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے اسکول کے احاطے میں سی سی ٹی وی کیمرے، ابتدائی طبی امداد کی کٹس اور دیگر ضروری حفاظتی معیارات کا ہونا لازمی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے واضح طور پر خبردار کیا ہے کہ حکم کی خلاف ورزی کرنے والے اسکولوں کے پرنسپل، ڈائریکٹر یا مینیجر کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی اور وہ ذاتی طور پر ذمہ دار ہوں گے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کو اس حکم پر موثر عمل درآمد کی خصوصی ذمہ داری دی گئی ہے۔ مزید برآں، سب ڈویژنل انتظامیہ، بلاک انتظامیہ، اور پولیس افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً معائنہ کے ذریعے قواعد کی تعمیل کی نگرانی کریں۔

دسویں بورڈ کے نتائج میں ثمینہ پروین نے لہرایا پرچم

سیوان، 16 اپریل (پرویز اختر) سیوان ضلع کے ترواڑہ میں چلڈرن رائز ہائی اسکول کی طالبہ ثمینہ پروین نے سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای)، نئی دہلی کے ذریعہ اعلان کردہ دسویں جماعت کے امتحان کے نتائج میں 96.4 فیصد نمبرات لاکر شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔ اس کامیابی سے نہ صرف اسکول بلکہ پورا علاقہ فخر کر رہا ہے۔ بتایا گیا کہ محمد علی اشرف کی بیٹی ثمینہ پروین گاؤں بھلواڑا کی رہائشی ہے۔ اس نے اپنی شاندار کارکردگی سے اسکول اور پورے سیوان ضلع کا نام روشن کیا ہے۔ اسکول کے ڈائریکٹر ونود کمار پرساد نے اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا اور طالبہ کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی طالبہ کی محنت، اساتذہ کی رہنمائی اور والدین کے تعاون کا نتیجہ ہے۔ اسکول فیملی کے تمام اساتذہ نے بھی ثمینہ پروین کی اس کامیابی کی تعریف کی اور اسے دیگر طلباء کے لیے ایک تحریک قرار دیا۔ انہوں نے تمام کامیاب طلباء کے روشن مستقبل کی خواہش بھی کی۔ ثمینہ پروین کی یہ کامیابی نہ صرف ذاتی کامیابی ہے بلکہ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ دیہی علاقوں کی طالبات بھی محنت اور صحیح رہنمائی سے بڑی کامیابیاں حاصل کرسکتی ہیں۔

دسویں کے امتحان میں محمد کامران نے نمایاں کامیابی حاصل کی

مظفر پور: 16 / اپریل (پریس ریلیز) شانتی نکیتن سینیئر سیکنڈری اسکول، بشن پور مظفر پور کے ہونہار طالب علم محمد کامران نے سی بی ایس ای بورڈ کے دسویں امتحان 2026 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 500 میں سے 453 نمبرات حاصل کیے اور 6.90 فیصد کے ساتھ نمایاں کامیابی اپنے نام کی۔ شانتی نکیتن کے ڈائریکٹر پرتیوش کمار جھا نے بتایا کہ کامران اسکول کا ٹاپر طالب علم ہے۔ یہ کامیابی نہ صرف ان کے لیے بلکہ ان کے والدین، اساتذہ اور پورے علاقے کے لیے باعثِ افتخار ہے۔ محمد کامران کے والد، آر آر پلس ٹو اسکول بندہ مشہری کے استاد محمد عالیشان تیمی نے اس کامیابی کی اطلاع دیتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ محنت، لگن اور اساتذہ کی رہنمائی ہی کامیابی کی اصل کنجی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ تعلیم کے میدان میں اسی طرح کی کوششیں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہوتی ہے۔ محمد کامران کی یہ کامیابی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ اگر طلبہ مستقل مزاجی، دیانت داری اور محنت کے ساتھ اپنی تعلیم پر توجہ دیں تو کامیابی ان کے قدم چومتی ہے۔ موجودہ دور میں جہاں مختلف چیلنجز درپیش ہیں، وہاں اس طرح کی کامیابیاں نئی نسل کے لیے مشعل راہ کا کام کرتی ہیں۔ اہل علاقہ اور تعلیمی حلقوں نے محمد کامران کی اس شاندار کامیابی پر دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ مبارکباد پیش کرنے والوں میں ایم ایل سی قاری صہیب، کامران غنی صبا، اسلم رحمانی، محمد احسان، امام الدین امام، خورشید سراج، فضل ربی عمری، محمد سجاد، مولانا محمد سعید الرحمن سلفی، حافظ محمد شمشاد سنابلی، محمد ریاض نصرول، محمد عباس گڈو، محمد توقیر عالم، شفیع احمد، محمد رفیع، محمد خورشید عالم اور عاقل سجاد تیمی سمیت اور دیگر احباب شامل ہیں۔ سبھی نے اس امید کا اظہار کیا کہ محمد کامران مستقبل میں بھی اسی طرح اپنی صلاحیتوں کا لوہا منواتے رہیں گے اور قوم و ملت کا نام روشن کریں گے۔ اس موقع پر دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ محمد کامران کو مزید علم، حکمت اور کامیابیوں سے نوازے، ان کے والدین اور اساتذہ کی محنتوں کو قبول فرمائے، اور انہیں اعلیٰ تعلیم کے میدان میں مزید بلند مقام عطا کرے۔ آمین۔

اوسامہ شہاب پر زمین قبضہ کرنے اور مزدوروں کو پیٹنے کا الزام

سیوان، 16 اپریل (پرویز اختر) متاثرہ ڈاکٹر سودھا سنگھ، ڈاکٹر ونے کمار سنگھ کی بیوی ہے، جو کمان پورہ کے رہنے والے ہیں، جو اس وقت گوپال گنج ضلع کے مانجھا گڑھ تھانہ علاقے میں واقع نیو مین، سہارا ریاست کھوروار، جسے سبا بازارگور، گورکھپور کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ اس نے مہادیوا پولس اسٹیشن میں درخواست دائر کی ہے، جس میں آر جے ڈی ایم ایل اے اسامہ شہاب پر مہادیوا تھانہ علاقہ کے جھونا پور میں اپنی زمین پر چار دیواری کی تعمیر میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس دوران ایک مزدور پر حملہ کیا گیا اور ایک سی سی ٹی وی کیمرہ توڑ دیا گیا ساتھ ہی نتائج بھگتنے کی دھمکی دی گئی۔ ایف آئی آر میں متاثرہ نے بتایا کہ اس نے زمین 7 ستمبر 2024 کو خریدی تھی۔ اس کے بعد زونل آفس نے اس کے اور اس کے شوہر کے مشترکہ ناموں پر زونل آفس کے رجسٹر 2 میں زمین کا باقاعدہ اندراج کیا تھا۔ زمین پر تقریباً تین ماہ قبل تعمیراتی کام شروع ہوا تھا۔ چاروں اطراف میں 12 فٹ اونچی دیوار اور ایک کمرہ بنایا گیا تھا۔ اس دوران اسامہ شہاب نے دعویٰ کیا کہ جس زمین پر میں تعمیر کر رہا ہوں اس کی رجسٹری انہوں نے بھی کرائی ہے۔ اس سلسلے میں مقدمہ چل رہا ہے لہٰذا مجھے تعمیر بند کر کے اسے اپنے کاغذات فراہم کر دوں تاکہ معلوم کر سکوں کہ کس کے کاغذات درست ہیں۔ میں نے فوری طور پر اسامہ شہاب کو اپنے عمل سے متعلق دستاویزات فراہم کر دیں۔ اسامہ نے مجھے یقین دلایا کہ اگر میرے کاغذات درست ہیں تو میں تعمیر کا کام جاری رکھ سکتا ہوں۔ انہیں کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ اس کے بعد میرے شوہر نے ذاتی طور پر اور موبائل فون کے ذریعے اسامہ سے رابطہ کرنے کی کوشش کی، لیکن ان سے رابطہ نہیں ہوسکا اور نہ ہی انہوں نے کوئی جواب دیا۔ اس کے بعد میں نے دوبارہ تعمیر شروع کی۔ اسی دوران 14 اپریل کو اسامہ نے میرے شوہر کے موبائل فون پر کال کی اور ان سے تعمیرات روکنے کو کہا۔ جب میرے شوہر نے اسامہ سے کام روکنے کی وجہ پوچھی تو اسامہ کے 30 سے 40 غنڈے اسلحہ سے لیس ہو کر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور میرے مزدوروں پر وحشیانہ حملہ کرنا شروع کر دیا۔ فرحان اور صابر نامی دو افراد آئے اور میرے مزدوروں کا موبائل چھین لیا، سی سی ٹی وی کیمرہ توڑ دیا اور گاڑی میں لے گئے۔ مزید برآں، وہ زبردستی میرے مزدوروں کی کٹر مشین اور دیگر سامان لے گئے۔ فرحان اور صابر نے انہیں دھمکی دی اور کہا کہ وہ واپس گورکھپور چلے جائیں۔ اس سے پہلے یہ دونوں اسامہ کے حواری بھی کام روکنے آئے تھے۔ پولس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

دو درجن مقدمات میں مطلوب مکھیا رام اکبال یادو گرفتار

موتیہاری، 16 اپریل (پی این ایس) پولیس مشرقی چمپارن ضلع میں لینڈ مافیا پر اپنی گرفت مضبوط کر رہی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سورن پربھات کی سخت ہدایات پر کارروائی کرتے ہوئے اریج پولیس اسٹیشن نے مانجھریا پنچایت کے موجودہ مکھیا اور بدنام زمانہ لینڈ مافیا رام اکبال یادو کو گرفتار کیا ہے۔ اس گرفتاری سے علاقے میں لینڈ مافیا اور جرائم پیشہ افراد میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار مکھیا رام اکبال یادو کو زمین کی دھوکہ دہی اور دیگر سنگین جرائم سے متعلق دو درجن سے زیادہ مقدمات کا سامنا ہے۔ خاص طور پر اس کے خلاف ملاہی پولیس اسٹیشن میں پہلے ہی 16 مقدمات درج ہیں۔ وہ کافی عرصے سے پولیس کی توجہ سے بھاگ رہا تھا لیکن سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے ایک خصوصی آپریشن کے تحت اسے پکڑا گیا۔ یہ گرفتاری اریج پولس اسٹیشن کی سربراہ پرتیکشا کماری کی قیادت میں عمل میں لائی گئی۔ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس ٹیم نے سب ڈویژن آفس کے قریب محاصرہ کر لیا۔ یہاں ایڈیشنل اسٹیشن ہاؤس آفیسر رامیندر کمار کی مدد سے پولیس نے سب ڈویژن کمپلیکس کے قریب چھپے مکھیا کو پکڑ لیا۔ پولیس ٹیم کی بروقت کارروائی نے مطلوب مجرم کو فرار ہونے سے روک دیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سورن پربھات نے بتایا کہ گرفتار مکھیا کی مجرمانہ تاریخ طویل ہے۔ وہ لینڈ مافیا کے طور پر سرگرم تھا، اس کے ساتھ ساتھ ایک مضبوط شخص کی تصویر بھی تھی۔ پولیس فی الحال مکھیا کے پورے مجرمانہ ریکارڈ کی چھان بین کر رہی ہے تاکہ اس کی دیگر غیر قانونی سرگرمیوں اور زمینوں پر قبضہ کرنے والے سنڈیکیٹ کا پردہ فاش کیا جا سکے۔ اس بڑی گرفتاری کو موتیہاری پولیس کے لیے جرائم پر قابو پانے میں ایک اہم کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ضلع میں زمین سے متعلق فراڈ میں ملوث کسی کو بھی نہیں بخشا جائے گا۔ فی الحال، پولیس گرفتار مکھیا سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور اس کے دیگر ساتھیوں کی تلاش کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔

ڈکیتی اور اسلحہ ایکٹ کے مقدمات میں دو ملزمین گرفتار

سیوان، 16 اپریل (پرویز اختر) ٹاؤن تھانہ کی پولس نے ڈکیتی اور اسلحہ ایکٹ کیس میں کارروائی کرتے ہوئے دو مجرموں کو اسلحہ سمیت گرفتار کر لیا۔ گرفتار افراد میں مفصل تھانہ علاقہ کے کندھواڑہ کے رہنے والے جھگھر و چودھری عرف راجو یادو اور نوتن تھانہ علاقہ کے کھلوا کے رہنے والے ونے دوبے عرف ویر پرتاپ ہیں۔ پولیس نے ان کے پاس سے ایک پستول، سات گولیاں اور ایک میگزین برآمد کیا۔ پوچھ گچھ کے بعد دونوں کو جیل بھیج دیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ پورن کمار جھا نے بتایا کہ 15 اپریل کو سٹی پولیس اسٹیشن کو ایک تحریری شکایت موصول ہوئی تھی جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ 12 اپریل کی صبح ملزم جھگھر و چودھری عرف راجو یادو نے اسے پستول اور چاقو سے جان سے مارنے کی دھمکی دی اور اس سے ایک سونے کی چین، ایک موبائل فون اور 0150 روپے کا موبائل چھین لیا۔ شکایت کی بنیاد پر سٹی پولیس سٹیشن میں مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی۔ تفتیش کے دوران خفیہ اطلاع ملی کہ مذکورہ معاملے میں نامزد ملزم جھگھر و چودھری اپنے ایک ساتھی کے ساتھ نگر پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں مکتی دھام مندر کے سامنے بیٹھا ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر نگر پولیس اسٹیشن نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مذکورہ مقام پر چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران پولیس کی نفری کو دیکھ کر دونوں افراد نے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم دستیاب پولیس فورس کی مدد سے انہیں پکڑ لیا گیا۔ دوران تفتیش ان سے ایک پستول، ایک میگزین اور سات زندہ کارتوس برآمد ہوئے۔

برونی گھاٹ پر چھاپہ ماری، غیر قانونی کانکنی میں ملوث 11 ٹریکٹر ضبط

گیاجی، 16 اپریل (پی این ایس) پولیس نے ضلع میں ریت کی غیر قانونی کانکنی اور کان کنی مافیا کے خلاف اپنی مہم تیز کر دی ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) کی سخت ہدایات پر عمل کرتے ہوئے، پولس کی ایک ٹیم نے بیلاگنج تھانہ علاقہ کے برونی گھاٹ پر ایک بڑا چھاپہ مارا۔ اس اچانک کارروائی سے جائے وقوعہ پر خوف و ہراس پھیل گیا اور ریت مافیا خوفزدہ ہوگیا۔ ڈی ایس پی (لا اینڈ آرڈر) روی پرکاش سنگھ نے خصوصی آپریشن کی قیادت کی۔ چھاپے کی شدت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ بیلاگنج، چندوتی، مین پولیس اسٹیشن اور پائی بگھہ پولیس اسٹیشن کی پولس ٹیمیں بھی اس میں شامل تھیں۔ پولس نے منظم طریقے سے گھاٹ کو گھیرے میں لے لیا، کان کنی کی کارروائی میں ملوث افراد کو کوئی موقع ہاتھ سے جانے سے روک دیا۔ چھاپے کے دوران، غیر قانونی ریت کے ساتھ گھاٹ چھوڑنے کی تیاری کر رہے 11 ٹریکٹر ٹرالیوں کو موقع پر ضبط کر لیا گیا۔ پولیس کو دیکھ کر کئی ڈرائیور اور مزدور اپنی گاڑیاں چھوڑ کر جھاڑیوں اور کھیتوں میں بھاگ گئے۔ پولیس نے کہا" ضبط کی گئی تمام گاڑیوں کے خلاف قواعد کے مطابق قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ گاڑیوں کے مالکان کی نشاندہی کی جا رہی ہے تاکہ ان کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے سخت کارروائی کی جا سکے۔" مقامی دیہاتیوں نے طویل عرصے سے بارینی گھاٹ پر بڑے پیمانے پر غیر قانونی کان کنی کی شکایت کی تھی۔ مافیا نہ صرف سرکاری ریونیو کو دھوکہ دے رہا تھا بلکہ ماحولیاتی ضوابط کی بھی خلاف ورزی کر رہا تھا۔ اس کی روشنی میں انتظامیہ نے یہ چھاپہ ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر شروع کیا۔ اس کارروائی کے بعد بیلاگنج اور آس پاس کے علاقوں میں ریت کے گھاٹوں پر خاموشی چھا گئی ہے۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ غیر قانونی کانکنی کسی قیمت پر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انتظامیہ نے اشارہ دیا ہے کہ آنے والے دنوں میں ضلع کے دیگر حساس گھاٹوں پر بھی اسی طرح کے اچانک چھاپے مارے جائیں گے۔

ڈی آئی جی نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا

سیوان 16 اپریل (پی این ایس) رگھوناتھ پور کے آر جے ڈی ایم ایل اے کے بیٹے اسامہ شہاب اور آنجہانی سابق ایم پی محمد شہاب الدین کے خلاف ایف آئی آر کے بعد، سارن کے ڈی آئی جی نیلیش کمار نے جمعرات کی شام دیر گئے مقام کا معائنہ کیا۔ ڈی آئی جی نے مہادیوا تھانہ علاقہ کے جھونا پور میں واقع زمین پر پہنچ کر معاملے کی جانچ کی، اور متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے مزید کارروائی کے سخت احکامات بھی جاری کیے۔ اس موقع پر پولیس سپرنٹنڈنٹ پورن کمار جھا، صدر ایس ڈی پی او اجے کمار سنگھ، وغیرہ موجود تھے۔

رانچی یونیورسٹی میں نئے وائس چانسلر کا پرتپاک استقبال

رانچی 16 اپریل (پی این ایس) آج نو مقرر شدہ وائس چانسلر پروفیسر سروج شرما کا مختلف شعبہ جات کے صدور اور اساتذہ کی جانب سے وائس چانسلر کے کانفرنس ہال میں والہانہ استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر شعبہ اردو کے صدر ڈاکٹر محمد رضوان علی نے وائس چانسلر سے ملاقات کر کے انہیں گلدستہ پیش کیا اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ ملاقات کے دوران ڈاکٹر محمد رضوان علی نے شعبہ اردو کی تعلیمی سرگرمیوں پر گفتگو کرتے ہوئے یونیورسٹی میں عربی اور فارسی جیسی قدیم اور علمی زبانوں میں سرٹیفکیٹ کورسز شروع کرنے کی تجویز زبانی طور پر پیش کی۔ وائس چانسلر پروفیسر سروج شرما نے اس تجویز کو سراہتے ہوئے اصولی طور پر اپنی رضامندی ظاہر کی کہ ڈپلومہ کورسز عربی، فارسی، پالی اور پراکرت زبانوں میں شروع کیا جائے گا۔ اس پر تمام اساتذہ نے ان کی ستائش کی۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے ڈین فیکلٹی آف ہیومینٹیز کو ہدایت دی کہ عربی اور فارسی کے ساتھ ساتھ پالی اور پراکرت زبانوں کے ڈپلومہ کورسز کے لیے بھی باضابطہ پروپوزل تیار کر کے پیش کیا جائے تاکہ قدیم زبانوں کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کیے جا سکیں۔ آج کی اس پہلی نشست میں یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات اور فیکلٹیز کے صدور بھی موجود تھے۔ تمام اساتذہ اور عہدیداران نے نئے وائس چانسلر کا خلوص دل سے استقبال کیا اور یونیورسٹی کی علمی و تعلیمی ترقی کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا۔

اسٹور ای۔ پرکیورمنٹ

درج ذیل کاموں کیلئے دستخط کنندہ کے ذریعہ ای۔ ٹنڈرس طلب کیا جاتا ہے۔

1۔ ای۔ ٹنڈر نمبر: NB265223، مورخہ: 10.04.2026، آئٹم کی تفصیل: کے بی آئی پارٹ نمبر KP1796330، مینوفیکچرر برانڈ: کے بی آئی کے تحت ہینڈ بریک کیبل کے بغیر بی ایم بی ایس کے لیئے سلیک ایڈجسٹر میں مینوفیکچر 11 "بریک سیلنڈر۔ (وارنٹی کی مدت: ڈیلیوری کی تاریخ سے 30 ماہ تک) تعداد: 171 عدد، پی ایل کوڈ (گروپ): 381674270073، زر پیشگی: روپیے -/2,01,780۔

2۔ ای۔ ٹنڈر نمبر: NB265278، مورخہ: 10.04.2026، آئٹم کی تفصیل: ریڈی ایئر سیٹ (01 سیٹ میں 08 عدد شامل ہے) پارٹ نمبر۔ 81541089، مینوفیکچرر کیٹ۔ (وارنٹی کی مدت: ڈیلیوری کی تاریخ سے 30 ماہ تک) پی ایل کوڈ (گروپ): 100000810047، کل تعداد: 01 سیٹ، زرپیشگی: روپیے -/1,91,770۔

3۔ ای۔ ٹنڈر نمبر: NB265310، مورخہ: 10.04.2026، آئٹم کی تفصیل: آر ڈی ایس او ڈرائنگ: تفصیلات نمبر: آر ڈی ایس او/2011/سی جی۔ 04 (ریو۔ 03) تازہ ترین (تفصیلات/تصحیح) کے مطابق ڈبلیو ایس پی سسٹم (ای پی مدد کے بغیر) کے ساتھ پاور کار کوچوں کے لئے ایکسل ماؤنٹیڈ ڈسک بریک سسٹم، مینوفیکچرر۔ اسکارٹس (پی سی)۔ (وارنٹی کی مدت: ڈیلیوری کی تاریخ سے 30 ماہ تک) پی ایل کوڈ (گروپ): 331603020229، کل تعداد: 01 سیٹ، زرپیشگی: روپیے -/51,320۔

4۔ ای۔ ٹنڈر نمبر: NB265315، مورخہ: 10.04.2026، آئٹم کی تفصیل: "بی ایل سی ویگن کیلئے 4-495 اے کوئک ڈرا" ڈرائنگ نمبر: RITES/TP-9405-S/001، آئٹم نمبر۔ 04، آلٹ۔ 9۔ اشیاء تفصیلات ڈرائنگ کے مطابق۔ (وارنٹی کی مدت: ڈیلیوری کی تاریخ سے 30 ماہ تک)۔ پی ایل کوڈ (گروپ): 38408211، کل تعداد: 40 عدد، زرپیشگی: روپیے -/57,380۔

مذکورہ ای۔ ٹنڈر کے بند کرنے کی تاریخ اور وقت: 04.05.2026 کو 14:30 بجے۔
تفصیلات کیلئے براہ مہربانی ویب سائٹ https;//www.ireps.gov.in دیکھیں۔

ڈپٹی سی ایم ایم/ڈی رینو بنگائی گاؤں
شمال مشرقی سرحدی ریلوے
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

خراب کھانا سپلائی کرنے پر مڈ ڈے میل ایجنسی کے خلاف طلبہ و والدین کا احتجاج

کٹیہار، 16 اپریل (محمد مرشد عالم) بارسوئی بلاک کے مختلف اسکولوں میں مڈ ڈے میل کے تحت فراہم کیے جانے والے خراب اور بدبودار کھانے کے خلاف طلبہ اور والدین نے سخت احتجاج درج کرایا ہے۔ دو اسکولوں کے بچوں نے ناقص کھانا کھانے سے انکار کرتے ہوئے اسے پھینک دیا اور متعلقہ ایجنسی پر بچوں کی صحت کے ساتھ کھلواڑ کرنے کا سنگین الزام عائد کیا۔ والدین نے انتظامیہ سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق یکم اپریل سے بلاک کے 132 اسکولوں میں پکا ہوا کھانا فراہم کرنے کی ذمہ داری سینٹر فار نیشنل ڈیولپمنٹ انیشی ایٹو نامی این جی او کو دی گئی ہے، لیکن چند ہی دنوں میں کھانے کے معیار پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ تازہ معاملہ اتر کرمت مدھیہ ودیالیہ پکچنا اور اتر کرمت مدھیہ ودیالیہ مالا پاڑا کا ہے، جہاں بچوں کو فراہم کیا گیا کھانا کھٹا اور بدبودار پایا گیا، جس کے باعث کئی طلبہ بھوکے ہی گھر لوٹ گئے۔ اتر کرمت مدھیہ ودیالیہ پکچنا کی ہیڈ مسٹریس جلسہ کماری نے بتایا کہ مسلسل شکایات کے باوجود صورت حال میں کوئی بہتری نہیں آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کا کھانا چھوڑ دینا نہایت تشویشناک ہے۔ وہیں مالا پاڑا کے ہیڈ ماسٹر اجے کمار رائے نے بھی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ کئی دنوں سے خراب کھانا فراہم کیا جا رہا ہے اور منع کرنے کے باوجود سپلائی جاری ہے، جو بچوں کی صحت کے لیے خطرناک ہے۔ ادھر کھانے کی ترسیل کے طریقہ کار پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ مقررہ ضابطوں کے برخلاف کھانا بند گاڑیوں کے بجائے کھلی پک اپ وین میں ترپال سے ڈھانپ کر پہنچایا جا رہا ہے، جس سے صفائی اور معیار متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ ادھر این جی او کے کچن منیجر سوجیت کمار مہتو نے تمام الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے اسے سازش بتایا ہے۔ تاہم مقامی والدین اور دیہی باشندوں میں غصہ بڑھتا جا رہا ہے اور انہوں نے انتظامیہ سے فوری جانچ کر ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

زمینی تنازعہ میں مار پیٹ، ایک کی موت

سمستی پور، 16 اپریل (تنویر عالم تنہا) سمستی پور میں ایک انتہائی دردناک اور سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے، جہاں زمینی تنازع نے پرتشدد شکل اختیار کرلی اور ایک بزرگ کی جان چلی گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ واقعہ کرپوری گرام تھانہ حلقہ کے باگھی وارڈ نمبر 6 کا ہے، جہاں رام چندر سنگھ کو ان کے ہی پڑوسی نے بے رحمی سے پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ دونوں فریقین کے درمیان برسوں سے راستے کو لے کر تنازعہ چل رہا تھا۔ تاہم، یہ تنازعہ اچانک شدت اختیار کر گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے تشدد میں بدل گیا۔ اس دوران پڑوسی نے رام چندر سنگھ پر حملہ کر دیا، جس کے نتیجے میں ان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ واقعے کے بعد پورے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ بڑی تعداد میں مقامی لوگ جائے وقوعہ پر جمع ہو گئے، جس کی وجہ سے ماحول کافی کشیدہ ہو گیا۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس انتظامیہ کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے سمستی پور صدر ہسپتال بھیج دیا اور معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔

نجی اسکولوں کی من مانی کے خلاف سول سوسائٹی کا احتجاجی مارچ

سمستی پور، 16 اپریل (تنویر عالم تنہا) سمستی پور میں نجی اسکولوں کی جانب سے کتابوں، کاپیوں، ٹائی، بیلٹ، ڈائری، آئی کارڈ اور یونیفارم میں کمیشن خوری، اور ایڈمیشن، ری۔ ایڈمیشن، پروموشن، ڈیولپمنٹ فیس اور سالانہ فیس جیسے مختلف ناموں پر سرپرستوں کے استحصال کے خلاف سول سوسائٹی کے لوگوں نے ضلع ہیڈکوارٹر میں احتجاجی مارچ نکالا۔ یہ مارچ شہر کے مختلف راستوں سے ہوتا ہوا اور مطالبات کے حق میں نعرے بازی کرتے ہوئے کلکٹریٹ پہنچا، جہاں کنوینر ریٹائرڈ فوجی رام بلی سنگھ کی صدارت اور شریک کنوینر وسی پی آئی (ایم ایل) لیڈر سریندر پرساد سنگھ کی نظامت میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ نجی اسکول من مانے طریقے سے والدین پر مالی بوجھ ڈال رہے ہیں۔ اسکولوں کی جانب سے مخصوص دکانوں سے ہی کتابیں، کاپیاں اور یونیفارم خریدنے کا دباؤ ڈالا جاتا ہے، جس کی وجہ سے والدین کو زیادہ قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔ ہر سال کتابیں بدل دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ، ہر سال مختلف ناموں سے فیس وصول کی جا رہی ہے، جس کا کوئی شفاف حساب نہیں دیا جاتا۔ زیادہ تر اسکولوں میں تعلیمی مواد اسکول کے اندر ہی مہنگے داموں فروخت کیا جاتا ہے۔ مقررین نے ضلع انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ نجی اسکولوں کے فیس اسٹرکچر اور بنیادی سہولیات کی جانچ کرائی جائے اور کتابوں، یونیفارم و دیگر اشیاء میں کمیشن خوری پر روک لگائی جائے۔ ساتھ ہی ایڈمیشن، ری۔ ایڈمیشن، پروموشن، ڈیولپمنٹ فیس اور سالانہ فیس کے نام پر ہو رہی غیر قانونی وصولی کو فوری طور پر بند کرایا جائے۔ احتجاجی مارچ میں شامل لوگوں نے انتباہ دیا کہ اگر والدین کا استحصال بند نہ ہوا تو تحریک کو مزید تیز کیا جائے گا۔ جلسے کے اختتام پر انتظامیہ کو میمورنڈم سونپنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس موقع پر آئسہ کے سنیل کمار، لوکیش راج، دیپک یدونشی، آروائی اے کے روشن کمار، آر جے ڈی کے رام ونود پاسوان، پروفیسر پریم لال رام، امیت جیسوال، راکیش ٹھاکر، دین بندھو پرساد، آر کے دوبے، منوج شرما، منوج کمار سنگھ، سابق کونسلر ارجن رائے، سشیل رائے، محمد صغیر، ریلوے ٹریڈ یونین لیڈر سنتوش کمار نرالا، وشوناتھ گپتا، کانگریس کے وشوناتھ سنگھ ہزاری، ایڈوکیٹ سنجے کمار ببلو اور دیگر موجود تھے۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانبِ منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا
مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार

جمعہ، ۱۷ر اپریل ۲۰۲۶ء

نتیش کمار کنگ میکر

سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی سیاسی حیثیت پہلے سے زیادہ بڑھ گئی ہے۔ وہ کنگ سے کنگ میکر بن گئے ہیں۔ بہار میں قیادت کی تبدیلی اور سمراٹ چودھری کو وزیر اعلیٰ بنائے جانے کو اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ ایسا لگتا ہے کہ نتیش کمار ہر طرح تجربہ کرنا چاہتے ہیں۔ بہار کا سیاسی نشیب و فراز نئے تجربے کا حصہ معلوم ہوتا ہے۔ اس کے کیا نتائج برآمد ہوں گے، اس کی پرواہ کئے بغیر نتیش کمار نے جو ٹھان لیا وہ کرکے دکھا دیا۔ وہ جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں، یہ ان کا اصول رہا ہے۔ جس سے انہوں نے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ نتیش کمار کو اس عہد کا چانکیہ بھی کہا جاتا ہے۔ وہ ایک بڑے سیاسی نباض ہیں۔ سیاست میں کب کیا کرنا ہے، اس کی انہیں خوب پرکھ ہے۔ ہمیشہ انہوں نے سیاسی مصالحت پسندی کو ترجیح دی ہے۔ وزیر اعلیٰ کے عہدہ سے استعفیٰ دینا اور حلیف پارٹی کے کسی لیڈر کو سی ایم بنوانے میں اہم رول ادا کرنا نتیش کمار کے لیے کوئی نئی اور حیرت کی بات نہیں ہے، وہ ماضی قریب میں یہ مثال قائم کر چکے ہیں۔ ہندوستانی عوام مورچہ کے بانی جیتن رام مانجھی کو وزیر اعلیٰ بنا کر نتیش کمار نے ایک تاریخ رقم کی تھی۔ اس وقت مانجھی شاید ان کی پارٹی کے حصہ تھے۔ نتیش کمار اس وقت بھی کنگ میکر کے رول میں آ گئے تھے۔ انہوں نے پہلے تو سمتا پارٹی بنائی اس کے بعد جے ڈی یو کی بنیاد ڈالی ہے۔ اس پارٹی کے بینر تلے بہار میں 20 سال تک حکمرانی کی۔ انہوں نے انصاف پر مبنی ترقی کا جو نعرہ دیا اس کی گونج آج بھی سنائی پڑ رہی ہے۔ نتیش کمار اور ان کا کام ناقابل فراموش ہے۔ وہ جدھر گئے اقتدار ادھر گیا۔ قیادت ان کا تعاقب کرتی رہی۔ انہوں نے خود ہی قیادت سے پیچھا چھڑایا ہے۔ اس کی وجہ جو چاہے کچھ بھی رہی ہو۔ قیادت کی تبدیلی میں ان کا اپنا فیصلہ سب پر بھاری رہا ہے۔ اس فیصلے کے پیچھے ان پر کوئی سیاسی دباؤ تھا یا نہیں، اس سلسلے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا۔ جیتن رام مانجھی ان کی پسند کے لیڈر تھے۔ ان کو وزیر اعلیٰ بنانے کے پیچھے پارٹی کے اندر ان کے خلاف اٹھنے والی آواز تھی۔ جس کے پیچھے پانچ اراکین اسمبلی کا گروپ تھا جس کی قیادت گیانیندر سنگھ گیانو کر رہے تھے۔ نتیش کمار نے اس وقت دور اندیشی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا اور مانجھی کو وزیر اعلیٰ کی کرسی پر بیٹھا کر خود کنگ میکر بن گئے۔ آج ایک بار پھر وہ کنگ میکر کے رول میں آ گئے ہیں۔ اس پر کسی کو تعجب نہیں کرنا چاہیے۔ کہا جاتا ہے کہ نتیش کمار نے سمراٹ چودھری کو وزیر اعلیٰ بنوا کر ان کے والد شکونی چودھری کا 26 سال پرانا قرض چکایا ہے۔ بات 2000 کی ہے۔ جب نتیش کمار پہلی مرتبہ بہار کے وزیر اعلیٰ بنے تھے۔ اس عہدے پر وہ محض 7 دن رہے تھے نیز اکثریت نہیں ہونے کی وجہ سے انہیں استعفیٰ دینا پڑا تھا۔ واضح ہو کہ نتیش کمار کے پہلی مرتبہ ایم بننے میں شکونی چودھری کا اہم رول تھا۔ 1994 میں نتیش کمار نے لالو یادو کے خلاف محاذ کھول کر سمتا پارٹی بنائی تھی شکونی چودھری ان چند رہنماؤں میں تھے جنہوں نے نتیش کمار کا ساتھ دیا تھا۔ مونگیر باشندہ سمراٹ چودھری کے والد شکونی چودھری نے کشواہا سماج کے ووٹ بینک کو نتیش کمار کے لیے لام بند کیا جس کی بدولت 2005 کے انتخاب میں نتیش کمار کو بڑی جیت ملی جے ڈی یو کے 88 اور بی جے پی کے 55 اراکین اسمبلی جیت کر آئے اس طرح نتیش کمار پوری اکثریت والی حکومت کے وزیر اعلیٰ بنے اسی وقت سے کوئری کشواہا کا فارمولہ بہار کی انتخابی سیاست میں اپنا میجک دکھانے لگا۔ آج بھی اس کا جادو سر چڑھ کر بول رہا ہے جو نتیش کمار اور ان کی پارٹی جے ڈی یو کے لیے "وردان" کم نہیں ہے۔ یہ بھی ایک سچائی ہے کہ لالو پرساد کی مخالفت بھی ایک وجہ ہے جس نے سمراٹ کو نتیش کمار کے بہت قریب پہنچا دیا جس سے ان کے وزیر اعلیٰ بننے کی راہ آسان ہوگئی۔ سمراٹ چودھری نے ایک انٹرویو میں 28 جون 2025 کو بتایا تھا کہ لالو یادو نے مجھے گرفتار کروا کر جیل بھیجا تھا جس کی وجہ سے انہیں 89 دن جیل میں گزارنے پڑے تھے جس سے انہیں سیاست میں آنے کی تحریک ملی۔ حالانکہ نتیش کمار نے لالو کی پارٹی کے ساتھ مل کر حکومت بنائی تھی لیکن اندر سے وہ ان کے کٹر حریف رہے ہیں۔ شاید یہی وجہ تھی کہ سمراٹ چودھری ان کی پہلی پسند بن گئے اور انہوں نے سمراٹ کو سی ایم بنانے میں اہم رول ادا کرتے ہوئے نہ صرف شکونی چودھری کا قرض اتارا بلکہ ایک کنگ میکر بھی بن گئے ہیں۔

سوشل میڈیا کا فکری طوفان اور علما کی ذمہ داری

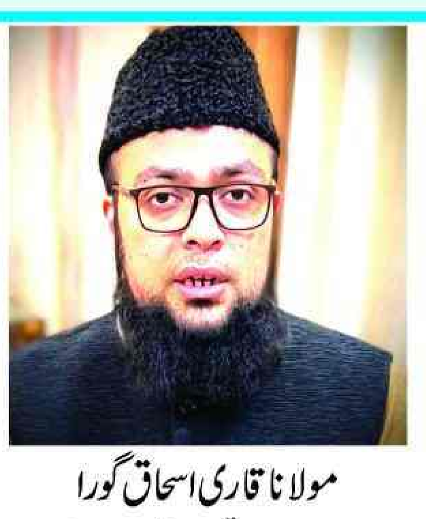

مولانا قاری اسحاق گورا

یہ دور جسے ہم ترقی، تیز رفتاری اور معلومات کے سیلاب کا زمانہ کہتے ہیں، درحقیقت ایک ایسے فکری انتشار، ذہنی اضطراب اور روحانی بے سمتی کا مظہر بن چکا ہے جس میں روشنی بھی ہے اور دھند بھی، آواز بھی ہے اور گونج بھی، علم کا دعویٰ بھی ہے اور جہالت کا غلبہ بھی۔ سوشل میڈیا نے جہاں فاصلے سمیٹ دیے، وہیں فاصلۂ فہم کو بھی مٹا دیا، اور ہر شخص کو یہ احساس ہونے لگا کہ وہ نہ صرف قاری ہے بلکہ مفسر بھی، نہ صرف سامع ہے بلکہ مقرر بھی، نہ صرف طالب علم ہے بلکہ معلم بھی۔ یہی وہ نکتہ ہے جہاں سے ایک نیا بحران جنم لیتا ہے یعنی ایسا بحران جو صرف معلومات کی کثرت نہیں بلکہ معانی کی کمی کا نتیجہ ہے، صرف اظہار کی آزادی نہیں بلکہ ذمہ داری کی فراموشی کا عکس ہے۔ آج سوشل میڈیا پر ایسے نئے "اسکالرز" کی ایک کھیپ سامنے آئی ہے جو نہ علمی روایت سے جڑے ہوئے ہیں، نہ کسی استاد کے فیض یافتہ ہیں، اور نہ ہی دینی علوم کی اس گہرائی سے واقف ہیں جو کسی مسئلے کو اس کے سیاق و سباق میں سمجھنے کے لیے ناگزیر ہوتی ہے۔

ان کی گفتگو میں روانی تو ہے مگر رسوخ نہیں، ان کے الفاظ میں چمک تو ہے مگر وزن نہیں، ان کے انداز میں کشش تو ہے مگر حقیقت نہیں۔ وہ ایسے مسائل کو چھیڑتے ہیں جو بظاہر فکر انگیز ہوتے ہیں، مگر درحقیقت ذہنوں میں ایک ایسا شکوک و شبہات کا جال بُن دیتے ہیں جس سے نکلنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں ہوتی۔ یہ شبہات کسی طوفان کی طرح نہیں آتے کہ سب کچھ تہس نہس کر دیں، بلکہ یہ ایک زہر کی مانند ہوتے ہیں جو خاموشی سے رگوں میں اترتا ہے، دل میں جگہ بناتا ہے، اور پھر یقین کی بنیادوں کو کھوکھلا کرنے لگتا ہے۔

یہاں "زہر" ایک استعارہ بھی ہے اور ایک حقیقت بھی۔ کیونکہ شبہ جب دل میں داخل ہوتا ہے تو وہ فوری طور پر اثر نہیں دکھاتا بلکہ آہستہ آہستہ اپنی جڑیں مضبوط کرتا ہے۔ پہلے وہ سوال بنتا ہے، پھر الجھن، پھر اضطراب، اور آخرکار ایک ایسی کیفیت پیدا کرتا ہے جہاں انسان حق کو بھی شک کی نگاہ سے دیکھنے لگتا ہے۔ سوشل میڈیا کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ یہاں علم اور رائے کے درمیان حد فاصل مٹ چکی ہے۔ ہر شخص اپنی بات کو دلیل بنا کر پیش کرتا ہے، اور سامعین اسے بغیر تحقیق کے قبول کر لیتے ہیں۔ دین، جو صدیوں کی تحقیق، اجتہاد، اور اجماع کا نتیجہ ہے، اسے چند منٹ کی ویڈیوز اور مختصر پوسٹس میں سمیٹ کر پیش کیا جا رہا ہے۔ اس اختصار نے مفہوم کو بھی مختصر کر دیا ہے اور حقیقت کو بھی۔

آج کا نوجوان سوال کرتا ہے، اور یہ ایک مثبت بات ہے۔ مگر اس کے سوالات کا منبع اکثر تحقیق نہیں بلکہ تاثر ہوتا ہے۔ وہ جو دیکھتا ہے، وہی مان لیتا ہے؛ جو سنتا ہے، وہی دہرا دیتا ہے۔ اس کے پاس وقت کم ہے، مگر معلومات زیادہ ہیں۔ یہی تضاد اسے ایک ایسے فکری بھنور میں لے جاتا ہے جہاں اسے راستہ دکھائی نہیں دیتا۔ ایسے میں سنجیدہ علما کی ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ وہ علما جو علم کو امانت سمجھتے ہیں، جو دین کو ذمہ داری سمجھتے ہیں، اور جو سوال کو خطرہ نہیں بلکہ موقع سمجھتے ہیں۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ علما میدان میں آئیں، اس فکری طوفان کا مقابلہ کریں، اور لوگوں کے ذہنوں میں پیدا ہونے والے سوالات کا مدلل، متوازن اور حکیمانہ جواب دیں۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ سوال کرنا جرم نہیں بلکہ فطرت ہے۔ مگر سوال کا جواب نہ دینا ایک بڑی کوتاہی ہے۔ جب ایک نوجوان سوال کرتا ہے تو وہ درحقیقت اپنے یقین کو مضبوط کرنا چاہتا ہے، مگر جب اسے جواب نہیں ملتا تو وہ کسی اور دروازے کی طرف رجوع کرتا ہے، اور اکثر وہ دروازہ گمراہی کی طرف کھلتا ہے۔ یہاں "دروازہ" بھی ایک علامت ہے یعنی علم کا دروازہ، شبہ کا دروازہ، یا گمراہی کا دروازہ۔ اگر علما علم کا دروازہ کھلا رکھیں گے تو لوگ وہیں آئیں گے، مگر اگر وہ دروازہ بند رہا تو لوگ خود راستے تلاش کریں گے، اور وہ راستے ہمیشہ درست نہیں ہوتے۔ سنجیدہ علما کی سب سے بڑی خوبی یہ ہوتی ہے کہ وہ سوال کو برداشت کرتے ہیں، اعتراض کو سنتے ہیں، اور جواب دیتے وقت نہ صرف علم بلکہ حکمت کا بھی مظاہرہ کرتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ہر سوال کے پیچھے ایک ذہن ہے، ایک دل ہے، اور ایک تلاش ہے۔ اسی لیے وہ جواب دیتے وقت صرف الفاظ نہیں بلکہ یقین بھی منتقل کرتے ہیں۔

آج کے دور میں علما کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ سوشل میڈیا کو نظرانداز نہ کریں۔ یہ وہ میدان ہے جہاں جنگ لڑی جا رہی ہے یعنی الفاظ کی جنگ، بیانیے کی جنگ، اور ذہنوں کی جنگ۔ اگر علما اس میدان سے دور رہیں گے تو یہ خلا ایسے لوگوں سے بھر جائے گا جو علم کے بغیر دین کی تشریح کر رہے ہیں۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ہر بات کا جواب دینا آسان نہیں ہوتا۔ کچھ سوالات پیچیدہ ہوتے ہیں، کچھ حساس، اور کچھ ایسے ہوتے ہیں جن کے جواب میں احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ خاموشی اختیار کر لی جائے۔ خاموشی بعض اوقات مسئلے کو حل کرنے کے بجائے اسے مزید بڑھا دیتی ہے۔ یہاں "خاموشی" بھی ایک معنی رکھتی ہے یعنی وقار کی خاموشی اور کمزوری کی خاموشی۔ علما کو یہ فرق سمجھنا ہوگا۔ اگر خاموشی حکمت کے تحت ہو تو وہ قابل قدر ہے، مگر اگر وہ خوف یا لاپرواہی کی وجہ سے ہو تو وہ نقصان دہ ہے۔

آج کا نوجوان صرف حکم نہیں مانتا، وہ دلیل بھی چاہتا ہے۔ وہ صرف روایت پر نہیں چلتا بلکہ سوال بھی کرتا ہے۔ اس لیے علما کو اپنے اندازِ بیان میں بھی تبدیلی لانی ہوگی۔ انہیں ایسے الفاظ استعمال کرنے ہوں گے جو دل کو بھی چھوئیں اور عقل کو بھی مطمئن کریں۔

مزید یہ کہ علما کو صرف ردعمل نہیں بلکہ پیش بندی بھی کرنی ہوگی۔ ایسے موضوعات پر خود آگے بڑھ کر گفتگو کرنی ہوگی جو سوشل میڈیا پر غلط انداز میں پیش کیے جا رہے ہیں۔ اگر علما خود بیانیہ تشکیل دیں گے تو گمراہ کن بیانیے کی گنجائش کم ہو جائے گی۔ یہ بھی ضروری ہے کہ علما آپس میں اتحاد اور ہم آہنگی پیدا کریں۔ اگر وہ خود ہی اختلافات کو اس انداز میں پیش کریں گے جو عوام میں کنفیوژن پیدا کرے، تو پھر سوشل میڈیا کے یہ نام نہاد اسکالرز مزید مضبوط ہو جائیں گے۔ اختلافِ رائے اپنی جگہ درست ہے، مگر اس کا انداز ایسا ہونا چاہیے جو رہنمائی دے، نہ کہ الجھن پیدا کرے۔ سوشل میڈیا ایک تلوار کی مانند ہے یعنی یہ حفاظت بھی کر سکتی ہے اور نقصان بھی۔ اگر اسے علم، حکمت اور اخلاص کے ساتھ استعمال کیا جائے تو یہ دین کی خدمت کا ایک مؤثر ذریعہ بن سکتی ہے۔ مگر اگر اسے غیر ذمہ داری کے ساتھ استعمال کیا جائے تو یہ گمراہی کا ایک بڑا سبب بن سکتی ہے۔

آخر میں جب ہم اس پورے منظرنامے کو سنجیدگی، بصیرت اور دیانت کے ساتھ دیکھتے ہیں تو یہ حقیقت پوری وضاحت کے ساتھ سامنے آتی ہے کہ سوشل میڈیا نے محض ایک ذریعۂ اظہار کا کردار ادا نہیں کیا، بلکہ وہ ایک ایسا فکری میدان بن چکا ہے جہاں حق و باطل، علم و جہل، تحقیق و تاثر، اور حکمت و جذبات کی مسلسل کشمکش جاری ہے۔ یہ کشمکش بظاہر الفاظ کی ہے، مگر درحقیقت یہ ذہنوں کی تشکیل، ایمان کی حفاظت اور فکری سمت کا مسئلہ بن چکی ہے۔ یہ کہنا کہ سوشل میڈیا صرف ایک مسئلہ ہے، شاید مکمل انصاف نہیں ہوگا؛ اصل مسئلہ اس کا بے لگام اور غیر ذمہ دارانہ استعمال ہے۔ ہر دور کے اپنے چیلنج ہوتے ہیں، اور ہر چیلنج اپنے اندر ایک آزمائش کے ساتھ ایک موقع بھی رکھتا ہے۔ آج کا یہ فکری بحران بھی اسی نوعیت کا ہے یعنی ایک ایسا امتحان جو ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ ہم نے علم کو کس حد تک محفوظ رکھا، اور دین کو کس حد تک صحیح انداز میں منتقل کیا۔

یہاں ایک عالم کی حیثیت سے یہ سوال میرے اپنے دل میں بھی بار بار ابھرتا رہا کہ کیا ہم نے اپنی ذمہ داری ادا کی؟ کیا ہم نے وقت کے بدلتے ہوئے تقاضوں کو سمجھا؟ یا ہم محض اپنی روایتی دائروں میں محدود ہو کر اس فکری یلغار کو نظرانداز کرتے رہے؟ یہی وہ احساس ہے جس نے مجھے یہ تحریر لکھنے پر مجبور کیا۔ یہ محض ایک مضمون نہیں، بلکہ ایک داخلی اضطراب کا اظہار ہے، ایک علمی درد کی آواز ہے، اور ایک ذمہ داری کا اعتراف بھی۔

مجھے آج بھی وہ لمحہ یاد ہے جب مکہ مکرمہ کی مقدس فضاؤں میں واقع جامعہ ام القریٰ کی ایک کلاس میں ایک استادِ محترم نے نہایت سنجیدہ لہجے میں ہم طلبہ سے کہا تھا: "اگر تم نے سوال کو نظرانداز کیا تو تم جواب دینے کا حق بھی کھو دو گے، اور اگر تم نے زمانے کے بدلتے ہوئے شبہات کو نہ سمجھا تو تمہارا علم صرف کتابوں میں قید ہو کر رہ جائے گا۔" اس جملے نے اس وقت شاید ایک نصیحت کا درجہ رکھا، مگر آج وہی جملہ ایک حقیقت بن کر ہمارے سامنے کھڑا ہے۔ اسی کلاس میں ایک واقعہ پیش آیا جو آج کے حالات پر پوری طرح منطبق ہوتا ہے۔ ایک طالب علم نے ایک ایسا سوال کیا جو بظاہر سادہ تھا مگر اس کے پیچھے ایک گہرا شبہ چھپا ہوا تھا۔ استاد نے اس سوال کو نہ تو نظرانداز کیا، نہ اس پر ناراضگی کا اظہار کیا، بلکہ بڑے سکون، تحمل اور حکمت کے ساتھ اس کا جواب دیا۔ جواب صرف الفاظ کا مجموعہ نہیں تھا بلکہ ایک ایسا فکری سفر تھا جس نے نہ صرف سوال کو ختم کیا بلکہ اس طالب علم کے دل میں علم کی عظمت کو بھی بٹھا دیا۔ اس واقعے نے مجھے یہ سبق دیا کہ سوال کبھی دشمن نہیں ہوتا، بلکہ وہ دراصل علم کی طرف ایک دروازہ ہوتا ہے۔ دشمن وہ خاموشی ہے جو سوال کو جواب سے محروم کر دیتی ہے، اور وہ لاپرواہی ہے جو شبہ کو یقین میں بدلنے نہیں دیتی۔

آج جب میں سوشل میڈیا پر پھیلتے ہوئے ان سوالات، اعتراضات اور بعض اوقات بے بنیاد باتوں کو دیکھتا ہوں تو وہی کلاس، وہی استاد، اور وہی واقعہ میرے ذہن میں تازہ ہو جاتا ہے۔ میں سوچتا ہوں کہ اگر اس وقت ہمارے اساتذہ نے ہمیں سوال سے ڈرنا سکھایا ہوتا تو شاید ہم بھی آج خاموش تماشائی بنے رہتے۔ مگر انہوں نے ہمیں یہ سکھایا کہ سوال کا سامنا کرو، اسے سمجھو، اور پھر اس کا جواب دو یعنی علم کے ساتھ، حکمت کے ساتھ، اور اخلاص کے ساتھ۔ اسی احساس نے مجھے مجبور کیا کہ میں یہ تحریر لکھوں۔ کیونکہ اگر ایک عالم ہونے کے باوجود میں اس فکری انتشار پر خاموش رہوں تو یہ صرف کوتاہی نہیں بلکہ ایک طرح کی خیانت ہوگی یعنی علم کے ساتھ بھی اور امت کے ساتھ بھی۔

دانشورانہ نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو آج کا بحران دراصل "مرکزیت علم" کے ٹوٹنے کا نتیجہ ہے۔ علم اب ایک منظم روایت کے بجائے منتشر آراء کا مجموعہ بن چکا ہے، اور یہی انتشار ذہنی الجھنوں کو جنم دے رہا ہے۔ ایسے میں علما کا کردار صرف درس دینے کا نہیں بلکہ رہنمائی کرنے کا ہے، صرف بیان کرنے کا نہیں بلکہ سمجھانے کا ہے، اور صرف رد کرنے کا نہیں بلکہ متبادل پیش کرنے کا ہے۔

آخرکار، یہ ایک فکری معرکہ ہے جس میں ہتھیار الفاظ ہیں، میدان ذہن ہیں، اور ہدف دل ہیں۔ اس معرکے میں کامیابی اسی کو ملے گی جو علم کو اخلاص کے ساتھ، اور حکمت کو جرات کے ساتھ پیش کرے گا۔ لہٰذا، آج کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ ہم علم کو اس کی اصل وقار کے ساتھ زندہ کریں، سوال کو اس کی اصل اہمیت کے ساتھ قبول کریں، اور جواب کو اس کی اصل ذمہ داری کے ساتھ ادا کریں۔ یہی وہ راستہ ہے جو نہ صرف اس فکری بحران کو کم کر سکتا ہے بلکہ ایک متوازن، باشعور اور فکری طور پر مستحکم معاشرے کی بنیاد بھی رکھ سکتا ہے۔ اور شاید یہی وہ مقصد ہے جس نے مجھے اس تحریر پر قلم اٹھانے پر مجبور کیا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ سوال بڑھتے جائیں اور جواب خاموش ہو جائیں۔

اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی سیاسی چال

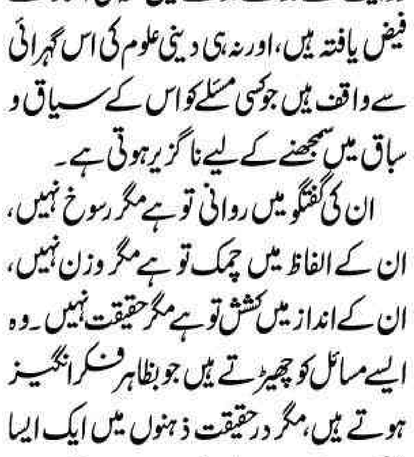

پی چدمبرم

بجٹ سیشن یا بجٹ بحث کی تکمیل کے بعد 2 اپریل 2026ء کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا اور دونوں ایوانوں کے اجلاس ایک صحیح وقت پر ملتوی کر دیئے گئے کیونکہ آسام، کیرالا اور مرکزی زیرانتظام علاقہ پڈوچیری کے اسمبلی انتخابات 9 اپریل کو مقرر تھے (پڈوچیری میں رائے دہندوں کا خیر مقدم روبوٹ NILA نے کیا، کیرالا میں 62 فیصد، آسام میں 91.75 فیصد رائے دہی ہوئی۔ کیرالا میں 71.2 کروڑ رائے دہندوں نے 883 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ کر دیا ہے جس کا اعلان 4 مئی کو کیا جائے گا جبکہ آسام میں 50.2 کروڑ رائے دہندوں نے 722 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ کر دیا ہے جس کے نتائج کا اعلان بھی 4 مئی کو کیا جانے والا ہے)۔ آپ کو بتادیں کہ ٹاملناڈو اور مغربی بنگال کے اسمبلی انتخابات کیلئے پرچہ نامزدگیاں داخل کرنے کا آغاز 30 مارچ کو ہوا اور 23 اپریل کو رائے دہی ہوگی (جبکہ 29 اپریل کو مغربی بنگال میں رائے دہی کے دوسرے مرحلہ کا اہتمام کیا گیا ہے)۔

آپ کو بتادیں کہ مغربی بنگال میں عین ریاستی اسمبلی انتخابات سے قبل ایس آئی آر کا عمل شروع کیا گیا اور اس کے پیچھے حکومت کی نیت اور ارادے ٹھیک نہیں بلکہ ایس آئی آر کا مقصد لاکھوں شہریوں کے ناموں کو فہرست رائے دہندگان سے حذف کرنا ہے (اور ایسا ہی ہوا۔ مغربی بنگال میں ایس آئی کے نام پر 91 لاکھ سے زائد رائے دہندوں کے نام فہرست رائے دہندگان سے حذف کر دیئے گئے)۔

ایس آئی آر کے ذریعہ دھوکہ: حقیقت میں دیکھا جائے تو پارلیمنٹ میں کوئی ارجنٹ بزنس نہیں تھا جبکہ جو نامکمل ٹاسک تھا وہ چار ریاستوں اور مرکزی زیرانتظام علاقہ میں انتخابی عمل کو مکمل کرنا تھا جو فی الوقت جاری ہے جس کے بارے میں سوالات ضرور اٹھ رہے ہیں کہ یہ انتخابی عمل مزید کسی غلطی کے جاری ہے یا نہیں؟ جہاں تک ایس آئی آر کا سوال ہے یہ ایک غلط یا نقصان دہ عمل نہیں ہے بلکہ جان بوجھ کر یا ارادتاً عوام سے کیا گیا ایک دھوکہ ہے، ایک شرارت ہے۔ ایس آئی آر کے پیچھے جو نیت کارفرما ہے وہ دراصل لاکھوں ہندوستانی شہریوں کو اُن کے حق رائے دہی سے محروم کرنا ہے (اس ضمن میں آپ انڈین ایکسپریس کی اشاعت مورخہ 22 مارچ 2026ء میں شائع مضمون "Millions voters of Citizen non" کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔

ان انتخابات میں بے تکی سیاسی تقاریر ہو رہی ہیں۔ اشتعال انگیز اور نفرت پر مبنی بیانات دیئے جا رہے ہیں جبکہ مغربی بنگال میں ایس آئی آر کے خلاف لڑائی ملک کی سب سے بڑی عدالت سپریم کورٹ میں لڑی جا رہی ہے۔ یہ بڑی بدبختی بلکہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ کسی نے بھی عدالت عظمیٰ کے علم میں یہ اہم بات نہیں لائی کہ ایس آئی آر کا جن ریاستوں میں اثر پڑا ہے ان میں ریاست کے اوسطاً 10 فیصد بالغ آبادی کے نام فہرست رائے دہندگان سے حذف کرکے اُنھیں اُن کے حق رائے دہی سے محروم کر دیا گیا۔ ایسی ریاستوں میں جنوبی ہند کی دو اہم ریاستیں ٹاملناڈو، کیرالا کے ساتھ ساتھ مغربی بنگال بھی شامل ہیں۔

آخر یہ آئیڈیا کس کا ہے؟ اس قسم کے آئیڈیئے اکثر بی جے پی قائدین کے ذہنوں میں ہی عود کر آتے ہیں اور یہ وہ قائدین ہیں جو انتخابات میں بی جے پی اور اُس کے امیدواروں کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ٹاملناڈو اور مغربی بنگال کوئی چھوٹی ریاستیں نہیں ہیں بلکہ ٹاملناڈو میں 234 رکنی اسمبلی اور مغربی بنگال میں 294 حلقے ہیں۔ ان ریاستوں میں انتخابات سے قبل ہی ایس آئی آر کا ایک بڑا تنازع بننا ضروری تھا اور ایسا ہی ہوا۔ مرکزی وزیر پارلیمانی اُمور نے صدر کانگریس کو دستور کی 106 ویں ترمیمی قانون پر عمل آوری کے موضوع پر بات کرنے کیلئے للکارا۔

آپ کو بتادیں کہ 106 ویں ترمیم ایکٹ ستمبر 2023ء کے دوران پارلیمنٹ میں منظور ہوئی ہے اور اس ترمیم کو 30 ماہ تک حکومت نے بالکلیہ طور پر نظرانداز کر دیا اور اب حکومت خواب غفلت سے اچانک بیدار ہوئی، جواب میں مسٹر ملک ارجن کھرگے نے 29 اپریل کے بعد جبکہ مذکورہ چاروں ریاستوں اور مرکزی زیرانتظام علاقہ پڈوچیری میں ریاستی اسمبلیوں کا انتخابی عمل مکمل ہو جائے گا کل جماعتی اجلاس طلب کرنے کا مشورہ دیا۔ اگر ہم مرکزی وزیر پارلیمانی اُمور کے مکتوب کا جائزہ لیتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ انھوں نے یہ مکتوب 26 مارچ کو لکھا اور جو بہت دلچسپ ہے۔

بی جے پی اور اُس کی قیادت ہر مسئلہ پر سیاسی تنازع پیدا کرتے ہوئے اس کے سیاسی فوائد اور سیاسی مفادات حاصل کرنے کو شاں رہتی ہے چنانچہ یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ بی جے پی قیادت پارلیمنٹ میں خواتین کو تحفظات پر عمل آوری کیلئے آخر کب بیدار ہوگی۔ بی جے پی صرف اور صرف اپنے مفادات کی تکمیل کیلئے پارلیمنٹ میں خواتین کیلئے تحفظات کے آئیڈیا پر عمل آوری کیلئے عرصہ سے پڑی خواب غفلت سے بیدار ہوگی یا ہو سکتی ہے اور وہ بھی اس صورت میں جب اسے اس میں اپنے مفادات کا تحفظ نظر آیا۔

یہ بھی واضح کر دیا گیا کہ پارلیمنٹ میں خواتین کو تحفظات پر 2029ء کے بعد ہی عمل آوری کی جاسکتی ہے۔ اس سے پہلے ایسا نہیں ہوسکتا۔ ایوان میں خواتین کیلئے نشستیں محفوظ رکھنے یا تحفظات سے متعلق دستور کی دفعات میں واضح طور پر کہا گیا کہ اس پر حلقوں کی حد بندی کے بعد ہی عمل آوری کی جائے گی۔ آپ کو یہ بھی بتادوں کہ اس بل میں آخر کس نے لفظ "بعد میں" تین مرتبہ متعارف کروایا؟ میں نے اسی نکتہ پر انڈین ایکسپریس میں شائع اپنے کالم میں بطور خاص روشنی ڈالی ہے۔ اس مضمون کا عنوان بھی Reservation When After After After تھا۔ یہ مضمون 24 ستمبر 2023ء میں شائع ہوا جس میں ہم نے خواتین تحفظات بل پر عمل آوری کے بارے میں حکومت سے کئی سوالات کئے لیکن حکومت جوابات دینے کی بجائے بالکل خاموش رہی۔

تہذیبیں جنگوں سے نہیں مٹائی جاسکتیں

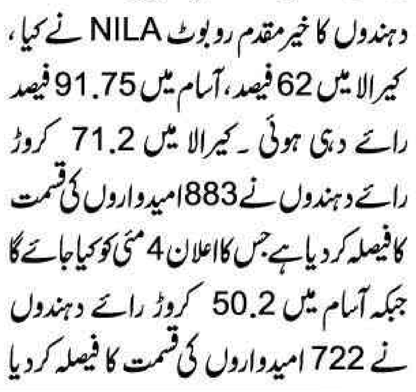

بے نام گیلانی

معلوم نہیں معاصر عہد میں کچھ لوگ کیسے کیسے خواب دیکھتے رہتے ہیں۔ کیسے کیسے تصوراتی تاج تعمیر کرتے رہتے ہیں، کیسے کیسے مفروضے گڑھتے رہتے ہیں اور معلوم نہیں کیسے کیسے اوہام پالتے رہتے ہیں جن کا حقائق سے کوئی واسطہ ہی نہیں ہوتا ہے۔ بلاشبہ انسانی آنکھوں کا خواب سے بہت ہی گہرا رشتہ ہے۔ لیکن یہ رشتے حقائق کے پیمانے پر ناکام ثابت ہوتے ہیں۔ کیونکہ خواب تو ایک نابینہ انسان بھی دیکھتا ہے وہ بھی ایسا کہ چلنے پھرنے سے معذور انسان بھی عرصۂ جنگ میں فتوحات کے پرچم لہراتا رہتا ہے۔ یہ وہ ناممکن عمل ہے جسے لوگ عملی طور پر سچائی ثابت کرنے کی سعی بلیغ فرمانے میں مصروف و مشغول نظر آتے ہیں۔ اگر یہ کام سڑک پر کا کوئی لفنگا سر انجام دیتا ہے تو کہا جاسکتا ہے کہ چلو ہٹو یہ ایک پاگل سنکی انسان ہے۔ لیکن یہاں موضوعِ سخن کوئی فٹ پاتھی سنکی نہیں ہے بلکہ ایک عظیم ملک کا حکمران ہے۔ چنانچہ اسے پاگل سنکی نہیں کہا جاسکتا ہے۔ ٹرمپ کا عہد حاضر میں وہی حال ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ کم نصیب خود ساختہ خدا بنا بیٹھا ہے۔ کیونکہ وہ ناٹو ممالک اور یو این او کی امن فوج کے اشتراک سے کئی ممالک کو نہ صرف فتح کر چکا ہے بلکہ انہیں کھنڈروں میں تبدیل کر چکا ہے۔ یہ ایک بلاتردید حقیقت ہے کہ امریکہ کبھی کسی سے تن تنہا نبرد آزما نہیں ہوتا ہے کیونکہ اسے شبہ لاحق رہتا ہے کہ کہیں تن تنہا کسی سے برسرپیکار رہا تو اس کی معیشت پر اس کے بہت برے اثرات مرتب ہوں گے اور جس کے باعث اس کی عسکری قوت نہ متاثر ہو۔ اسی اندیشے کے تحت امریکہ نے کبھی کسی سے صرف اپنے بل بوتے پر جنگ لڑنے کی نادانی نہیں کی۔ اس کی ہر جنگ میں یہ خواہش خود یا کسی مجبوری کے تحت ناٹو فوج یا پھر یو این او امن فوج اس کی شریک جنگ رہی ہے۔ اس دفعہ بھی اس نے سوچا کہ جب ہم روس اور چین سے دو دو ہاتھ کرنے کے منتظر بیٹھے ہیں تو یہ ایک معمولی اور ہزاروں قسم کی اقتصادی و تجارتی پابندیاں جھیل رہے ایران کی کیا حیثیت کہ وہ ہم سے مقابلہ کرے۔ اسی خیال و فکر کے تحت اہل علم و دانش کہلانے والے امریکی صدر مملکت معلوم کس جنون میں یہاں تک کہہ دیا کہ ہم 24 گھنٹے میں ایک تہذیب کو مٹا دیں گے۔ یہ کس افسوس کا مقام ہے کہ ایک ملک کا سربراہ کسی ملک اور کسی تہذیب کو مٹانے کی کھلی دھمکیاں دیتا ہے۔ کیونکہ اس کے پاس نکولیائی اسلحہ کے علاوہ جدید ترین میزائل، فائٹر جہاز، بنکر بسٹر بم۔ بی 2 بامبر، خطرناک وارشپ اور معلوم نہیں کیسے کیسے بم ہیں۔ ایسے ہی اسلحہ جات پر وہ اپنی خدائی قائم کرنے کا متمنی رہا۔ اس نے باضابطہ ایران کو انتباہ دیا کہ میری بات تسلیم کرو، مجھ سے معاہدہ کرلو ورنہ 24 گھنٹے میں ایک تہذیب کو ہم مٹا دیں گے۔ حالانکہ یہ بھی ایک بلاتردید حقیقت ہے کہ امریکہ نے ایسی کئی کوششیں قبل میں بھی سر انجام دے چکا ہے۔ اس نے قبل میں عراق، افغانستان کے علاوہ خود ایران میں اس کی مساعی کر چکا ہے۔ لیکن شاید اسے یہ علم نہیں کہ آندھیوں سے چراغ تو بجھ سکتے ہیں مشعلیں نہیں۔ جب آندھیاں معمولی سی مشعل کو نہیں بجھا سکتیں تو وہ سراج الحق کی لویں کیونکر بجھا سکتی ہیں۔ لیکن انہیں تو زعم ہے کہ وہ قدرت سے بھی برسرپیکار ہو سکتے ہیں اور نعوذ باللہ اسے بھی شکست فاش سے دوچار کر سکتے ہیں۔ وہ خود شاید اپنی قدیم تاریخ کو فراموش کر چکے ہیں یا تو وہ مطلق جاہل ہیں۔ وہ اپنی قدیم تاریخ سے واقف ہی نہیں ہیں۔ انہیں یہ علم ہی نہیں ہے کہ ان کی قدیم تہذیب کو مٹانے کے لئے صیہونیوں نے کیا کیا کوششیں نہیں کیں۔ چونکہ اس دور میں وہی حقیقی دین تھی چنانچہ یہود اس تہذیب کو مٹانے میں کامیاب نہیں ہوئے۔ آج نصاریٰ اپنی قدیم تہذیب کو فراموش کر گئے۔ اسی کے باہم وہ نہ صرف اپنے دیرینہ دشمن کے مظالم کو بالکل ہی فراموش کر گئے بلکہ اسے ہی اپنا دوست قرار دے دیا۔ شاید یہی سبب صیہونیوں کے اقتصادی و عسکری طور پر مستحکم ہونے کا ہے۔ یعنی یہ عیسائی بھی صیہونیوں کے ستائے ہیں۔ لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عیسائی سربراہان کے علاوہ امریکی عوام کی حس ہی مر چکی ہے کہ اس نے صیہونیوں کی تمام تر خطاؤں کو یکسر فراموش کر دیا۔ انتہا تو یہ ہوئی کہ وہ اپنے بانی مذہب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سلیب والے واقعے کو بھی فراموش کر دیا اور آج اسے ہی سب سے عزیز رکھتے ہیں۔ اسے اپنے بانی مذہب سے ان کی منافقت کا نام دیا جائے یا غلامی کا۔ ماضی میں ایک ہی غیرت مند عیسائی اڈولف ہٹلر گزرا جس نے اپنے بانی مذہب کے قتل کی کوشش کا بھرپور انتقام لیا۔ ہٹلر کے انتقام کو یہ دنیا کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ لیکن بڑے افسوس کے ساتھ یہ رقم کرنا پڑ رہا ہے کہ اس غیرت مندانہ انتقام کو خود عیسائی طبقہ نے فراموش کر دیا۔ خاص کر امریکن عیسائیوں نے تو یہ بھی فراموش کر دیا کہ اسی یہودی موساد نے سابق امریکی صدر جیف کینیڈی کو بھی بڑی بے رحمی و سفاکی سے قتل کر دیا تھا۔ بلاشبہ صیہونیوں نے کئی دفعہ عیسائی تہذیب و تمدن و روایت و ثقافت حتیٰ کہ مذہب پر یلغار کیا ہے۔ شاید اسے یہ علم ہی نہیں تھا کہ اس طرح یلغار کرنے سے کسی تہذیب یا مذہب کو مٹانا ممکن نہیں ہے۔ یہی سبب ہے کہ عیسائی مذہب و تہذیب آج تک زندہ ہے۔ ورنہ صیہونیوں نے اسے مٹانے کی کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔

اب صدر مملکت امریکہ مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران یا تو میری باتیں تسلیم کر لے ورنہ میں ایک تہذیب کو مٹا دوں گا۔ یہ وہی صیہونی والا غرور ہے اور عزم و ارادہ بھی جو قبل میں بھی ناکام ہو چکا ہے۔ اب اس جاہل انسان کو کون سمجھائے کہ جو ایران کی تہذیب ہے۔ دراصل وہ اسلامی تہذیب ہے اور یہ تہذیب فقط ایران تک محدود نہیں ہے۔ دنیا میں یہ تہذیب کہاں کہاں موجود ہے۔ اس امر سے اگر صرف نظر کر بھی لیا جائے۔ تب بھی خود اسی امریکہ میں یہ تہذیب کس حد تک فروغ پا چکی ہے۔ یہ کہنا ذرا مشکل ہے جہاں کے وہ خود صدر مملکت ہیں۔ اس سلسلے میں مزید ایک امر یہ بھی ہے کہ کوئی بھی تہذیب جہاں ایک جگہ اپنے قدم جما دیتی ہے۔ اس کے آس پاس کے لوگوں کو یا معاشرے کو بھی بغیر متاثر کیے نہیں رہتی ہے۔ اگر امریکہ کا بغائر نظر جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوگا کہ وہاں اس اسلامی تہذیب کی اساس اس قدر گہرائی تک رسائی حاصل کر چکی ہے کہ اسے وہاں سے اکھاڑ پھینکنا اب مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن سا ہو چکا ہے۔ اسی تہذیب کی کارسازی ہے کہ امریکہ میں خود امریکی عیسائی بڑی سرعت سے مذہب اسلام کی جانب راغب ہو رہے ہیں اور دائرہ اسلام میں داخل ہو رہے ہیں۔ اس امر کا بین ثبوت بین الاقوامی فروغ مذہب ادارے کی تحقیقی رپورٹ ہے جس میں اول نمبر پر مذہب اسلام ہے۔ گوکہ یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ معاصر عہد میں جس قدر اسلام دشمن عناصر متحرک ہیں اس قدر کسی بھی مذہب سے دشمنی عمل پذیر نہیں ہو رہی ہے۔ اس کے باوجود اسلام مخالف قوتیں زوال پذیر ہیں اور اسلام کو مسلسل فروغ حاصل ہو رہا ہے۔ اسلام کے اس فروغ کا راز مسلمانوں کے اخلاص و اخلاق میں مضمر ہے۔ مسلمان آج بھی کسی مذہب سے عناد کا اظہار نہیں کرتا ہے اور اس قدر مخالفت و عناد برداشت کرنے کے باوجود کبھی اخلاق کا دامن نہیں چھوڑتا ہے۔ مسلمان آج بھی جنگ و جدال اور قتل و غارتگری سے احتراز برتتا ہے۔ کیونکہ اسے اس امر کا بخوبی علم ہے کہ خدائے تعالیٰ خون خرابے سے کبھی خوش نہیں ہوتا ہے اور نہ ہی اسے استبداد و استحصال پسند ہے۔ مسلمانوں کو یہ علم ہے کہ بلا امتیاز مذہب و ملت کسی ایک بے قصور انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے۔ یہ ذہن نشیں رہے کہ اخلاق محبت، رواداری و بھائی چارہ، مذہبی ہم آہنگی اور دوستانہ و برادرانہ رویہ اسلامی تہذیب کا ہی حصہ ہیں۔ یہی سبب ہے کہ دنیا کے تمام مذاہب زوال پذیر ہیں اور اسلام کو روز افزوں فروغ حاصل ہو رہا ہے۔ واقعی اس سے خدا کی شان ظاہر ہوتی ہے اور دشمنان دین کی زبردست ناسمجھی و نادانی۔ خدائے وحدہ لاشریک پر یقین نہ رکھنے والوں کے لئے یہ مقام عبرت ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے ہر طرح سے خود کو اور اپنی قدرت کاملہ کو ثابت کر رکھا ہے۔ اب اگر عقل و فہم کے اندھوں کو نظر ہی نہ آئے تو اس میں قدرت کا کیا قصور ہے۔

کہنے کی غرض غایت یہ ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے فطری تکبر یا جذبات میں یہ کہہ دیا کہ میں 24 گھنٹے میں ایک تہذیب کو ختم کر دوں گا۔ شاید اپنی مسلسل شکستوں اور حصول مقاصد میں ناکامیوں کے باعث اس پر سراسیمگی طاری ہو چکی ہے اور وہ اسی کیفیت میں جو برزبان آ رہا ہے وہ بولے جا رہا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کا ذہنی توازن ہی بگڑ گیا ہے۔ چنانچہ اسے اس امر کا علم ہی نہیں رہا کہ تہذیبیں جنگوں سے یا قتال سے نہیں مٹائی جاسکتیں۔ دنیا میں جنگوں کی بھی تاریخیں موجود ہیں اور تہذیبوں کی بھی۔ دنیا میں ایک بھی مثال نہیں ملے گی کہ کبھی کسی جنگ کے باعث کسی تہذیب کا خاتمہ عمل میں آیا ہو۔ ناچیز کے خیال سے جو تہذیب جنم لے چکی وہ کامل طور پر کبھی ختم ہی نہیں ہوتی۔ اس کے آثار کہیں نہ کہیں اور کسی نہ کسی صورت میں زندہ ہوتے ہیں۔ دنیا کی سب سے قدیم تہذیب بے بی لونیہ کی تہذیب ہے۔ کیا اس کا مکمل خاتمہ عمل میں آسکا۔ نہیں ہرگز نہیں۔ وہ آج بھی کچھ بدلی ہوئی ہیت میں خود ہندوستان میں موجود ہے۔ کیونکہ یہ آریوں کے ساتھ یہاں آئی تھی۔ دوسری قدیم تہذیب مصر کی ہے۔ کیا وہ کبھی ناپید ہوسکی۔ اس کی جھلک آج بھی مصریوں کی زندگی میں پائی جاتی ہے۔ گوکہ درمیان میں کئی اندھی طوفان و زلزلے آئے۔ اس تہذیب نے کئی جنگوں کا سامنا کیا۔ خود ہندوستان کی قدیم تہذیب آج بھی آدی واسیوں کے ہاں موجود ہے۔ گوکہ درمیان میں کئی نو آمد شدہ تہذیبوں سے یہ متصادم ہوئی۔ پھر بھی اپنی حقیقی ہیت میں برقرار ہے۔ الغرض جنگیں کبھی کسی تہذیب کو مٹانے میں کامیاب نہ ہوئی ہیں اور نہ کبھی ہوں گی۔

شرفا کی نگری کا سفر اور عرس چہلم میں شرکت

ریحان غنی

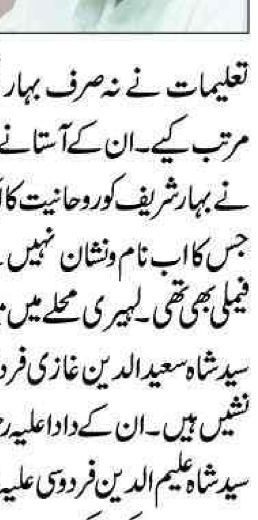

میں اتوار 12 اپریل 2026 کو تاریخی شہر بہار شریف یعنی "شرفا کی نگری" میں تھا۔ اس شہر کی شناخت میں سب سے نمایاں نام حضرت مخدوم الملک شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیریؒ کا ہے۔ جن کی خانقاہ اور مزار آج بھی عقیدت مندوں کا مرکز ہے۔ ان کی تعلیمات نے نہ صرف بہار بلکہ پورے ہندوستان کی فکری اور روحانی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ ان کے آستانے سے محبت، اخوت، انسان دوستی اور اخلاقی تربیت کا جو پیغام نکلا، اس نے بہار شریف کو روحانیت کا ایک روشن مینار بنادیا۔ اس شہر کے محلہ مرار پور میں میری ننہال تھی جس کا اب نام ونشان نہیں ہے۔ اس سفر میں میرے ساتھ میرے بیٹے سید سلمان غنی اور ان کی فیملی بھی تھی۔ لہیری محلے میں میرا سمدھیانہ یعنی میرے بیٹے کی سسرال ہے۔ میرے سمدھی جناب سید شاہ سعید الدین غازی فردوسی خانقاہ فردوسیہ قلندریہ لہیری محلہ، بہار شریف کے تیسرے سجادہ نشیں ہیں۔ ان کے دادا علیہ الحاج حضرت مولانا ابوصالح یوسف فردوسی بڑے عالم دین اور والد مخدوم سید علیم الدین فردوسی [illegible] حضرت ابوصالح نے مخدوم جہاں کی "مکتوبات دو صد" کا اردو میں ترجمہ کیا تھا۔ چودھویں صدی ہجری کے اواخر اور بیسویں صدی عیسوی کے وسط میں پٹنہ ضلع (اس وقت نالندہ) کے دیہی علاقے کے مہاند پور میں "دار الرشاد" کے نام سے ان کا ایک اشاعتی ادارہ تھا جس سے انہوں نے کئی کتابیں شائع

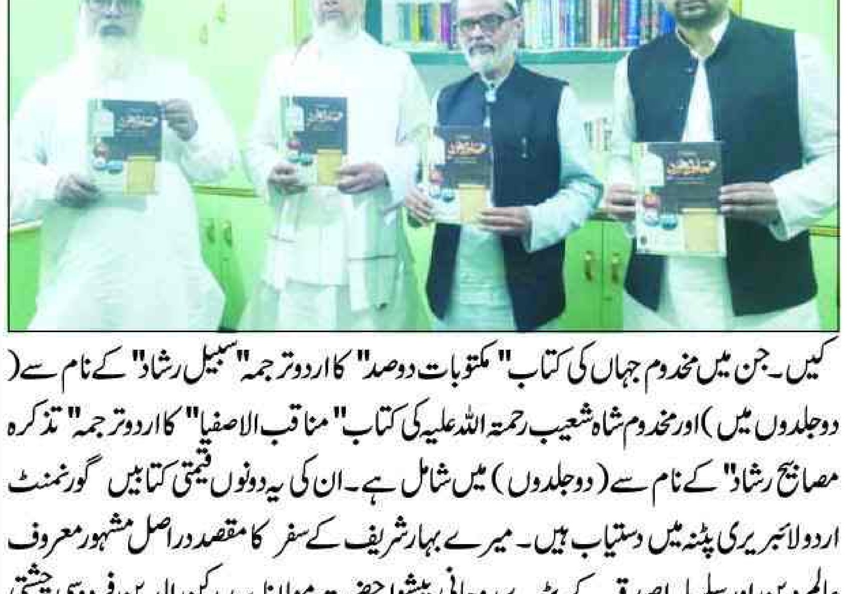

کیں۔ جن میں مخدوم جہاں کی کتاب "مکتوبات دو صد" کا اردو ترجمہ "سبیل رشاد" کے نام سے (دو جلدوں میں) اور مخدوم شاہ شعیب رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "مناقب الاصفیا" کا اردو ترجمہ "تذکرہ مصابیح رشاد" کے نام سے (دو جلدوں) میں شامل ہیں۔ ان کی یہ دونوں کتابیں گورنمنٹ اردو لائبریری پٹنہ میں دستیاب ہیں۔ میرے بہار شریف کے سفر کا مقصد دراصل مشہور معروف عالم دین اور سلسلہ اصدقیہ کے بڑے روحانی پیشوا حضرت مولانا سید رکن الدین فردوسی چشتی مصباحی علیہ رحمہ (خانقاہ اصدقیہ، بشیریہ، چشتیہ، چشتی چمن، پیر بگھہ شریف، نالندہ) کے عرس چہلم میں شریک ہونا تھا۔ ان کا انتقال اسی سال 10 رمضان المبارک مطابق 28 فروری 2026 کو پیر بگھہ شریف میں ہوا اور تدفین بہار شریف کے بکی تالاب میں مدرسہ اصدقیہ کے قریب قبرستان میں عمل میں آئی۔ ان کے فرزندوں نے 12 اپریل 2026 کو پیر بگھہ شریف اور بہار شریف دونوں جگہ دعائیہ مجالس کا اہتمام کیا تھا۔ اس دن صبح میں پیر بگھہ شریف میں علماو مشائخ، سجادگان اور مختلف خانقاہوں کے نمائندوں کی موجودگی میں ان کے بڑے صاحبزادے مولانا سید شاہ سیف الدین اصدق فردوسی کی دستار بندی کی گئی، فاتحہ خوانی ہوئی اور محفل میلاد اور محفل سماع منعقد کی گئی۔ مجھے دونوں جگہ پروگرام میں شریک ہونا تھا لیکن اپنی مصروفیت کی وجہ سے میں پیر بگھہ شریف نہیں جاسکا۔ جس کا افسوس ہے۔ عشا کی نماز سے قبل میں اپنے سمدھی جناب سید شاہ سعید الدین غازی فردوسی اور بیٹے سلمان غنی کے ساتھ مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف، پکی سرائے، بہار شریف پہنچ گیا۔ اس وقت حضرت سید شاہ رکن الدین فردوسی علیہ رحمہ کے مزار پر فاتحہ خوانی ہورہی تھی۔ ہم سب لوگ اس میں۔ شریک ہوئے اور دعائے مغفرت کی۔ اس سے متصل ہی جامع مسجد ہے۔ اس کے دروازے پر حسیب خان مسجد لکھا ہوا ہے۔ اسی مسجد کے احاطے میں عرس چہلم کے موقع پر دوسرے پروگرام کے لئے اسٹیج تیار تھا اور سامنے کرسیاں لگی ہوئی تھیں۔ ہم لوگوں نے اس مسجد میں عشا کی نماز ادا کی۔ مجھے اس مسجد میں ایسے نمازی نہیں ملے جو ٹانگ چیر کر نماز پڑھتے ہیں، دوران قیام اور دوران سجود دوسروں کو اپنی کہانیاں گڑاتے ہیں، چیخ کر آمین کہتے ہیں اور دوران نماز چین وسکون سے نہیں رہتے۔ نماز کے بعد ہم لوگ مدرسہ اصدقیہ چلے آئے جہاں خانقاہ اصدقیہ چشتیہ کے موجودہ سجادہ نشین مولانا سید شاہ سیف الدین صادق فردوسی اور ان کے بھائی مولانا سید نورالدین چشتی فردوسی سے ملاقات ہوئی۔ میں نے دونوں سے تعزیت کی اور پیر بگھہ شریف میں حاضر نہ ہونے پر معذرت کا اظہار کیا۔ وہیں ہم لوگوں نے کھانا کھایا۔ دونوں بھائیوں نے مجھے مدرسہ اصدقیہ کے علمی اور ادبی ترجمان "جام شہود" کا خصوصی شمارہ دیا۔ یہ ضخیم خصوصی شمارہ حضرت رکن الدین اصدق علیہ رحمہ کی یاد میں شائع کیا گیا ہے۔ اس کا اجرا اسی رات علمائے کرام اور دانشوران علم وادب کے ایک بڑے اجتماع میں ہونے والا تھا لیکن دس بجے رات تک جلسہ شروع نہیں ہوا۔ پتہ نہیں کیوں مدارس کے جلسے عام طور پر رات میں بہت دیر میں شروع ہوتے ہیں اور آدھی رات تک چلتے رہتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ یہ جلسہ بھی دو بجے رات میں ختم ہوا۔ اس جلسے میں میری شرکت نہیں ہوسکی۔ جس کا مجھے افسوس ہے۔ مدارس اسلامیہ کے ذمہ داروں کو جلسے کے تعلق سے اپنا یہ طرز عمل بدلنا چاہیئے اور سویرے سونے اور سویرے اٹھنے کے زریں اصول پر عمل کرنا چاہیئے۔ "جام شہود" کے اس خصوصی شمارے پر گفتگو پھر کبھی ہوگی۔ ان شاءاللہ۔

•••

یہود ونصاریٰ سے دوستی: ایک لمحہ فکریہ! (ایران کا حوصلہ اور عالم اسلام)

محمد عبدالحفیظ اسلامی
سنیئر کالم نگار وخطیب مسجد صالحہ قاسم
رابطہ:9849099228

یہود ونصاریٰ، اہل کتاب میں ضرور شامل ہیں! جنھیں، بندگی رب کا راستہ بتلانے والی کتب عطا کی گئی تھی۔ ان میں سب سے پہلے حضرت موسیٰ علیہ السلام ''تورات'' کے ساتھ تشریف لائے اور اس کتاب کو یہودیت میں سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ ان میں دوسرے (عیسائی) نصاریٰ کے لیئے اللہ تعالی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ''انجیل'' دے کر بھیجا تاکہ ان کے لیے ہدایت کا سامان ہوجائے۔ لیکن یہ آسمانی کتابیں، اللہ کے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت اور قرآن مجید کے نزول کیساتھ ہی منسوخ ہوچکیں! اسطرح حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ اور ان پر اتری مذکورہ کتابوں کا ذکر قرآن کریم میں بہ کثرت وتفصیل سے ہمیں ملتا ہے، لیکن ان دونوں قوموں کے واقعات میں سب سے زیادہ (اللہ کی) نافرمانی میں ڈوبی ہوئی قوم کی حیثیت میں جسکا ذکر بار بار آیا ہے وہ یہودی ہیں، جسے قرآن ان کی اصل ''بنی اسرائیل'' کے نام سے یاد کرتا ہے۔ انکیا پنیا نبیاء کے ساتھ انکی زیادتیوں شرارتوں اور اذیتیں پہچانے کا ذکر کرتے ہوئے، اللہ کے ساتھ ان کی نافرمانیوں، عہد شکن اعمال کی پاداش میں، مختلف مواقع پر نزول عذاب، اور انہیں دی گئی سزاؤں کا بھی بہت واضح طور پر ذکر کرتا ہے۔ بنی اسرائیل کی یہ تاریخ رہی ہے کہ یہ ہمیشہ سے اہل اسلام سے بغض وحسد اور کینہ ''Malice'' رکھتے چلے آئے ہیں، اللہ کے آخری نبی سے دشمنی، بدعہدی اور اسلام سے عداوت انکی زندگی کا اہم ایجنڈا رہا ہے، گزشتہ کء دہائیوں سے گریٹر اسرائیل (Greater Israel) کا مکروہ خواب اپنے سینے میں لیے، (صیہونی منصوبے) کے تحت فلسطین میں یہودی آباد کاری میں سرگرم عمل رہے اور اس (ناجائز مملکت) اسرائیل کی حدود دار بعہ روز بروز پھیلتی جارہی ہیں۔ اسطرح وہاں کے حقیقی باشندوں کو مہاجرین جیسی زندگی گزارنے پر مجبور کیا گیا، اور آج بھی دنیا میں طرح طرح کی سازشوں اور مکر وفریب اور گٹھ جوڑ کے ساتھ مسلمانان عالم کے لئے راہیں تنگ کرنے کی فراق میں یہ سرگرم عمل ہیں، اور انکے ہم خیال وہم فکر، صاحب اقتدار لوگ انکی ہمت افزاء کے لئے کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے؛ اس کا اندازہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں 1967 تا 2024ء تک اسرائیل کے خلاف یا فلسطین کے حق میں جتنے بھی قرار دادیں منظور ہوئیں خاص طور پر 13 ستمبر 2025 میں (142) ووٹ کی اکثریت سے فلسطینی علاقوں سے اسرائیلی انخلا کے مطالبہ اور دو ریاستی حل کے لیے بھاری اکثریت سے قرار دواد منظور کی گ ءتھی، اور یہ امید کی جارہی تھی کہ اب فلسطینی عوام کی مشکلات کے دن ختم ہوں گے لیکن افسوس، اس اکثریتی قرارداد کا جو کچھ حشر ہوا آج بھی جگ ظاہر ہے۔۔۔۔۔۔!؟!؟

یاد رہے کہ اس قرارداد کے پیش کئے جانے کے موقع پر 164 رکنی اسمبلی میں 12 (غیر حاضر ارکان کو چھوڑ کر) 10 ممالک نے مخالفت کی ان ارکان میں شامل اسرائیل و امریکہ نمایاں Noticeable رہے ہیں۔ غرضکہ ان اہل کتاب سے معاشرتی معاملات میں کس طرح کا برتاؤ کیا جانا چاہیے اس بارے میں مسلمانوں کو لحہ فکریہ اور یہ تعلیم دی گئی کہ، "اے لوگو جو ایمان لائے ہو! یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنا رفیق نہ بناو۔ یہ آپس ہی میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور اگر تم میں سے کوئی ان کو اپنا رفیق بناتا ہے تو اس کا شمار بھی پھر انہی میں ہے، یقیناً اللہ ظالموں کو اپنی رہنمائی سے محروم کردیتا ہے،،

(ترجمانی سورہ مائدہ آیت 51)

مذکورہ بالا آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ چار بنیادی باتیں بیان فرمائے ہیں۔

(1) ایمان والو! تم یہود ونصاریٰ کو رفیق نہ بناؤ۔

(2) یہود ونصاری تو یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

(3) جو کوئی بھی یہودیوں اور عیسائیوں کی دوستی کی چکر میں پڑا اس کا شمار انہی میں ہے۔

(4) اللہ تعالیٰ ظالموں کو سیدھی راہ نہیں بتاتا۔

یہودی ونصرانی اور مشرکوں سے دوستی کرنے میں بڑی باریک بینی Discernment اور Prudence احتیاط وعقلمندی کی ضرورت ہوتی ہے، اس کے بغیر اہل ایمان کی امت وحدت Solidarity of the Muslim Community اور اسلامی اجتماعیت کو ہمیشہ خطرہ لاحق رہتا ہے۔ کیونکہ باطل پرست لوگ ہر اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں جس میں اسلام و اہل اسلام کو نقصان پہنچے۔۔۔۔۔۔!

اس لئے اللہ تبارک وتعالیٰ نے مختلف موقوں پر حسب ضرورت، خاص طور پر اہل ایمان کا نام لیتے ہوئے فرمایا کہ یہود ونصاریٰ مشرکین وغیرہ سے ہمیشہ چوکنا وہوشیار رہتے ہوئے، اِنہیں اپنا ہمراز Confidant نہ بنائیں اور نہ ہی ان کو اپنا رفیق Close Friend بنائیں۔

آج مسلمان کہلائے جانے والے بعض حکمراں جن کے ہاتھوں میں ملک کی باگ ڈور ہے اور اللہ نے جنہیں مال ودولت سے خوب نوازا ہے، یہ لوگ اہل کتاب کے متعلق یہ گمان بلکہ یقین رکھتے ہیں کہ، ان کے ساتھ مل کر ہم دوستی کریں تو دنیا میں خوب ترقی کریں گے/ کرسکیں گے اور انکے ہمارے درمیان جو کچھ ٹکراؤ ہے وہ بھی ختم یا کم ہوجائیگا وغیرہ۔ یعنی ان کی یہ محض دل فریبی وخوش گمانی ہے کہ، اس طریقہ سے دنیا میں مسلم امت کے لئے ماحول سازگار ہوجائے گا، اس لئے کہ یہ بھی ایک کتاب والی امت (ابراہیمی نسل کے حصے) سے تعلق رکھنے والے لوگ ہیں۔ یعنی یہ اللہ کی کتاب کے حامل بھی ہیں وغیرہ۔ افسوس ہے ان کی سادہ لوحی، غفلت شعاری یا دنیا پسندی پر کہ اسی فکر نامفید کو آگے بڑھاتے ہوئے، (خوش فہمی میں مبتلا) ان لوگوں نے: دشمنان اسلام سے دوستی کی اور خوب دوستی کی، پچھلے چالیس پچاس برس میں تو انکی دوستی کی انتہا ہوچکی! پچھلے کئی دہائیوں میں ان اہل کتاب اور انکے ہمنواؤں کے ہاتھوں جانی ومالی نقصان اٹھانے کے باوجود ان کی آنکھیں ابھی بھی نہیں کھلی ہیں۔ اب اسکی یہ انتہا ہوچکی کہ گزشتہ چند سالوں سے تا حال اپنے بھائیوں کے خون کو بہتا دیکھ کر بھی انکا شعور وضمیر بیدار نہ ہوا، اور اب بھی آئے دن ان بے گناہ جانوں کا لہو پانی کی طرح بہہ رہا ہے، یہ سب ان ہی اہل کتاب کی مکروہ سازشوں کا نتیجہ ہے۔۔۔۔۔۔! بالا سطور میں جو آیت مبارکہ پیش کی گئی ہے اس کے علاوہ قرآن مجید میں ٹھیک اسی طرح آٹھ مقامات پر یہی بات مختلف انداز میں اپنے موقع کی مناسبت سے آئی ہے۔ جس میں ان کے برے کرتوتوں کی داستان بھری پڑی ہے جو ہمارے لئے درس عبرت اور لحہ فکریہ ہے۔ سورہ آل عمران آیت 100 میں فرمایا ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم نے ان اہل کتاب میں سے ایک گروہ کی بات مانی، تو یہ تمہیں ایمان سے پھر کفر کی طرف پھیر لے جائیں گے۔

اسی سورہ کی آیت 118 میں فرمایا ''اپنی جماعت کے لوگوں کے سوا دوسروں کو اپنا رازدار نہ بناؤ۔ اسی سورہ کی آیت 149 میں فرمایا ''اگر تم ان لوگوں کے اشاروں پر چلو گے جنہوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے تو وہ تم کو الٹا پھیر لے جائیں گے''

سورہ نساء آیت 144 میں فرمایا ''اے ایمان والو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق نہ بناؤ۔

موجودہ حالات میں مسلم ممالک کے درمیان یا مسلم ممالک کے اندرون جو کچھ مسائل اُبھر رہے ہیں۔ جو کچھ تنازعات چل رہے ہیں اس کی یکسوئی کیلئے یہود ونصاری، منکرین حق وخدا بیزار قوموں کی طرف رجوع ہونا، اس بات کا مظہر ہے کہ مسلمان اپنے اس طرز عمل سے ثابت کررہے ہیں کہ ہم اپنے مسائل و تنازعات آپس میں حل کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ جبکہ اہل ایمان کو یہ تاکید کی گئی ہے کہ ''تمہارے درمیان کچھ جھگڑے وقوع پذیر ہوں یا فکر ونظر میں اختلاف پایا جاتا ہو یا تمہارے درمیان کسی معاملہ میں رائے منقسم ہوجائے توان صورتوں میں اپنے مقدمات کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف پھیر دو۔

سورۃ لمائدہ آیت 57 میں فرمایا ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمہارے پیشرو اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے تمہارے دین کو مذاق اور تفریح کا سامان بنالیا ہے انہیں اور دوسرے کافروں کو اپنا دوست اور رفیق نہ بناؤ''۔ سورہ توبہ آیت 23 میں فرمایا ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے باپوں اور بھائیوں کو بھی اپنا رفیق نہ بناؤ اگر وہ ایمان پر کفر کو ترجیح دیں''۔

سورۃ الممتحنہ آیت 1 میں فرمایا ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے کیلئے اور میری رضا جوئی کی خاطر (وطن چھوڑ کر گھروں سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ''۔

اسی سورہ کی آیت 13 میں فرمایا ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو، ان لوگوں کو دوست نہ بناو جن پر اللہ نے غضب فرمایا ہے''۔ غرض کہ مضمون ہذا کے اصل عنوان میں جو آیت پیش کی گئی ہے اس میں وہی بات آرہی ہے کہ اے ایمان والو دیکھو یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنا رفیق نہ بناؤ۔

شان نزول

ایک روایت میں ہے کہ یہ آیات عبداللہ بن ابی بن سلول کے بارے میں اتری ہیں، ان آیات کی شان نزول میں بیان کیا جاتا ہے کہ حضرت عبادہ بن صامت انصاری ؟ اور رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی دونوں ہی عہد جاہلیت سے یہود کے حلیف چلے آرہے تھے۔ جب بدر میں مسلمانوں کو فتح حاصل ہوئی تو عبداللہ بن ابی نے بھی اسلام (قبول کرنے) کا ''اظہار'' کیا۔ ادھر بنو قینقاع کے یہودیوں نے تھوڑے ہی دنوں بعد فتنہ برپا کیا یعنی (حضور سے جنگ کی) اور خدا نے انہیں نیچا دکھا دیا تو عبداللہ بن ابی (ظاہری مسلمان) تو ان کی حمایت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کرنے لگا یعنی یہودیوں کو بچانے کی ہر ممکن کوششیں کی۔ اس کے برعکس (مخلص مسلمان) حضرت عبادہ بن صامت انصاری نے باوجود یہ کہ یہ بھی ان یہودیوں کے حلیف تھے لیکن انہوں نے ان سے صاف برات ظاہر کی۔ یعنی معاہدہ ختم اور ترک موالات کا اعلان کردیا۔

رئیس المنافقین

عبداللہ بن ابی بن سلول جو کہ جنگ بدر کے بعد اپنے اسلام کا اظہار کیا تھا لیکن اس کا اسلام لانا، مسلمان ہونا ظاہری تھا اور اس کے دل میں اسلام، مسلمان، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نہیں اتری تھی مگر اپنے مسلمان ہونے کا دعوی کیا کرتا تھا تو دوسری طرف یہود سے اس کی گہری دوستی تھی صرف عبداللہ بن ابی ہی نہیں بلکہ اس کے پیرو (دیگر منافقین) کا بھی یہی کچھ رویہ تھا۔

''فرمان خدا تعالیٰ'' ایسے حالات میں احکام خدا وندی کا نزول ہورہا ہے کہ اے ایمان والو یہود ونصاری کو اپنا رفیق نہ بناؤ، کیونکہ یہ تمہارے دوست، رفیق وہمراز نہیں ہوسکتے اصل میں یہ صرف اپنے حلقوں تک ہی دوستی کا حق ادا کرتے ہیں یعنی یہودی یہودی کے درمیان۔ نصاری، نصاری کے ہی دوست ہوسکتے ہیں۔ اور یہ کہ یہود ونصاری اسلام کے خلاف متحد ہیں، پھر کس طرح تمہارا ان کا میل جول ہوسکتا ہے جبکہ ان کی حالت یہ ہے کہ اسلام کو مٹانے دعوت حق کو دبانے، اسلامی ترغیب وتحریک کو ختم کرنے کیلئے رات دن سازشیں کیا کرتے ہیں۔ لہٰذا آیت کے اس فقرے میں اہل ایمان کو حکم دیا جارہا ہے کہ یہود ونصاری سے مناسب فاصلہ رکھیں (گاڑھی دوستی نہ کریں) ابتک جو موالات تھے اسے ترک کریں۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی اس سلسلہ میں ایک اہم نکتہ Key point تحریر فرماتے ہیں کہ، ''مروہ'' اور ''حسن سلوک'' یا ''رواداری'' کا برتاؤ ان کفار کے ساتھ ہوسکتا ہے جو جماعتِ اسلام کے مقابلہ میں دشمنی اور عناد کا مظاہرہ نہ کریں۔ جیسا کہ سورہ ''ممتحنہ'' میں اس کی تصریح ہے۔

(اقتباس تفسیر عثمانی)

مزید تفصیل کیلئے راقم کی کتاب ''آداب بندگی'' سورۃ النساء کی آیات 144 تا 145 میں تفصیلی طور پر تحریر کیا گیا علاوہ ازیں سورہ ال عمران میں بھی اس کی تفصیل دیکھی جاسکتی ہے۔

(یہود ونصاری سے دوستی کا انجام)

آخری بات یہ فرمائی گئی کہ جو کوئی تم میں سے ان سے دوستی کی تو ان کا شمار بھی ان ہی (یہود ونصاری) میں ہوگا۔ یہاں پر عام حکم دیا جارہا ہے کہ، اگر تم میں سے کوئی ان کو اپنا رفیق بناتا ہے تو اس کا شمار بھی پھر انہی میں ہے! آیت کے آخر میں ایک اہم بات یہ بھی بتائی گ ء کہ ''یقیناً اللہ ظالموں کو اپنی رہنمائی سے محروم کردیتا ہے''۔ یعنی اتنی ساری تفصیلات بیان کرنے کے بعد بھی جو کوئی پھر ان یہود ونصاری سے (گاڑھی) دوستی کرے گا، ان کی دوستی میں اپنی خیر اور فلاح وکامیابی تصور کرے گا، اسلامی طاقت اور رسالت کی عظمت کا اندازہ نہیں کرے گا، اسلام کے دامن رحمت میں، جسے فلاح وکامیابی دکھائی نہیں دیتی، مختصر یہ کہ اللہ کی پناہ ڈھونڈنے کے بجائے یہود ونصاری کی دوستی میں اور ان سے قلبی لگاو رکھنے میں اپنی خیر وعافیت تصور کرتا ہے تو، دراصل ایسا شخص (یا گروہ) ظالم ہے، اور ایسے ظالموں کو اللہ تعالیٰ اپنی رہنمائی سے محروم کردیتے ہیں، پھر اس کے بعد ایسے لوگوں کو اپنا (اور اپنی ملت کا) حقیقی نفع وضرر دکھائی نہیں دیتا وہ گمراہی میں بہت دور نکل جاتا ہے

انکی بز دلی اور انکے اندر پنپنے والے خدشات کا ذکر یوں ہوا کہ ''**فَتَرَى الَّذِينَ فِی قُلُوبِهِم تُصِیبَنَا دَآئِرَۃ**'' (آیت 52) تم دیکھتے ہو کہ جن کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے وہ انہی میں دوڑ دھوپ کرتے پھرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ''ہمیں ڈر لگتا ہے کہ کہیں ہم کسی مصیبت کے چکر میں نہ پھنس جائیں''

اس سلسلہ میں مولانا سید ابوالاعلی مودودی کے قلم سے ایک اقتباس پیش ہے، ''اس لیے مسلمانوں میں جو لوگ منافق تھے وہ اسلامی جماعت میں رہتے ہوئے یہودیوں اور عیسائیوں کے ساتھ بھی ربط وضبط رکھنا چاہتے تھے تاکہ یہ کشمکش اگر اسلام کی شکست پر ختم ہو تو ان کے لئے کوء جائے پناہ Refuge, محفوظ رہے۔ (تفہیم القرآن)

''مخلص اہل ایمان''

حقیقی اہل ایمان (صحابہ کرام رضی اللہ تعالی علیہم اجمعین) نے دین اسلام کو دل سے قبول کیا، اللہ ہی کو اپنا حامی ومددگار جانا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت کو نہ چھوڑا دین اسلام پر ہی مرمٹے، تو اللہ نے بھی دنیا و آخرت کی کامیابی کو ان کے نظروں کے سامنے کھڑا کردیا یعنی ان کے صالح اعمال نے ان کے اندر ایک یقین کی کیفیت پیدا کردی یہاں تک کہ مکہ فتح ہوگیا، باطل مٹا اور حق غالب آگیا۔

(حاصل کلام)

آیت مبارکہ کا حاصل یہ ہے کہ مسلمان: یہود ونصاری کو اپنا رفیق نہ بنائیں۔ رفیق سے مراد ان سے گاڑھی دوستی نہ کریں۔ جس طرح اہل ایمان اپنے درمیان رکھتے ہیں اور نہ ہی ان لوگوں سے قلبی لگاؤ رکھیں جس طرح ایک مسلمان دوسرے مسلمان سے رکھتا ہے اور نہ ہی ان یہود ونصاری و دیگر خدا کے باغی لوگوں سے مسلمانوں کے اجتماعی معاملات، مسائل وتنازعات کی یکسوئی کیلئے رجوع کریں۔

موجودہ حالات میں مسلم ممالک کے درمیان یا مسلم ممالک کے اندرون جو کچھ مسائل اُبھر رہے ہیں۔ جو کچھ تنازعات چل رہے ہیں اس کی یکسوئی کیلئے یہود ونصاری، منکرین حق وخدا بیزار قوموں کی طرف رجوع ہونا، اس بات کا مظہر ہے کہ مسلمان اپنے اس طرز عمل سے ثابت کررہے ہیں کہ ہم اپنے مسائل وتنازعات آپس میں حل کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ جبکہ اہل ایمان کو یہ تاکید کی گئی ہے کہ ''تمہارے درمیان کچھ جھگڑے وقوع پذیر ہوں یا فکر ونظر میں اختلاف پایا جاتا ہو یا تمہارے درمیان کسی معاملہ میں رائے منقسم ہوجائے تو ان صورتوں میں اپنے مقدمات کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف پھیر دو اور اس کے لئے آپسی مشورہ سے کسی کو بڑا بنالو اور یہاں سے جو بھی فیصلہ ہوجائے ملت اسلامیہ کی بھلائی اور اسلام کی نیک نامی اور سب سے بڑی اور اہم بات یہ کہ آخرت کی سرخروئی کیلئے اسے سربسر قبول کرلیا جائے۔ یہی اسلام کی پکار ہے اور یہ وقت کا تقاضا بھی ہے۔ مختصر یہ کہ حالات حاضرہ کے تناظر میں دیکھا جائے تو مسلمانان عالم کے لئے، یہ بات اشد ضروری ہے کہ مسلک سے ہٹ کر مقصد پر توجہ دی جائے، کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت کی بنیاد پر غور کرتے ہوئے فیصلہ کریں کہ ہمارا اصل سامنا کس سے ہے اصل دشمن کون ہے؟ اب جو کشمکش ''اسرائیل امریکہ'' اور ایران کے درمیان جاری ہے اب تقریباً ڈیڑھ مہینے بعد دنیا کی ایک بڑی طاقت جنگ بندی کے لئے بات چیت کے میز پر آئی ہے، یہ اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ وہی لوگ سر اٹھا کر جی سکتے ہیں جو زیادتی کرنے والوں کے سامنے ڈٹ جاتے ہیں!!!، یہ اور بات ہیکہ جنگ بندی کے لئے 21 گھنٹے چلی گفتگو ومزاکرات سے فریقین کسی حتمی معاہدے ,, Definitive Agreement,, تک نہیں پہنچیمگر ابھی دوبارہ اس پر غور فکر کرتے ہوئے کسی قطعی فیصلہ کی طرف آگے بڑھنے کی بہت گنجائش باقی ہے، خدا کرے یہ بات چیت کامیاب ہوجائے کیونکہ قوموں اور پڑوسی ملکوں کے درمیان امن کا قائم رہنا نوع انسانی کی بقا وسلامتی کی ضمانت Safety Assurance ہے! حالات کے تناظر میں عالم اسلام کو سبق حاصل کرنا ہے، خاص طور پر خلیجی ممالک کے لیے یہ لحہ فکریہ ہے کہ ایران سے بہت کچھ سیکھیں، جس نے اپنا حوصلہ ساری دنیا کے سامنے رکھ دیا۔ انہوں نے دنیا بھر کی تمام تر پابندیوں اور رکاوٹوں کی پرواہ کئے بغیر اپنی محنت شاقہ سے اپنے کو مضبوط بنالیا، عیش عشرت، شباب کباب؛ رقص وسرور کی محفلوں اور فضول خرچی کی زندگی سے ممکنہ حد تک مجتنب رہے، تو پھر اللہ کی مدد بھی انکے شامل حال ہوئی۔ جسے دنیا حیرانی سے دیکھ رہی ہے۔ اللہ سے دعا کریں کہ یہ جنگ جلد سے جلد ختم ہوجائے تاکہ نوع انسانی کی جانیں اور قیمتی اسباب زندگی Valuable Assets of Life محفوظ رہ سکیاور دنیا میں لوگ امن کے ساتھ زندگی بسر کرسکیں۔

•••

دین کے دو بول

شاہ عطاء الرحمٰن
خانقاہ حلیمیہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)، گولک پور، پٹنہ رابطہ:7050493284

ایک اہم عمل کی فضیلت: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''جس آدمی نے میرے بارے میں یہ یقین کرلیا کہ میں گناہوں کی مغفرت پر قادر ہوں تو میں اس کی مغفرت کردوں گا اور مجھے کوئی پروانہیں جب تک وہ میرے ساتھ شرک نہ کرے۔ (مستدراک حاکم)

ایک گناہ کے بارے میں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے جان بوجھ کر سود کا ایک درہم بھی کھایا چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ سخت گناہ ہے۔ (مسند احمد)

ایک فرض کے بارے میں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کھڑے ہوکر ادا کرو۔ اگر طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر ادا کرو۔ اگر اس پر بھی قدرت نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر ادا کرو۔

ایک سنت کے بارے میں: رسول اللہ ﷺ سفر سے آنے کے بعد پہلے مسجد جاکر دو رکعت نماز ادا کرتے۔ اور لوگوں سے ملاقات فرماتے اس کے بعد گھر تشریف لے جاتے۔ (ابوداؤد)

طب نبوی ﷺ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھانے سے پہلے خربوزہ کا استعمال پیٹ کو بالکل صاف کردیتا ہے اور بیماری کو جڑ سے ختم کردیتا ہے۔ (ابن عساکر)

نظر لگنے سے حفاظت: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شخص نے کوئی ایسی چیز دیکھی جو اُسے پسند آگئی پھر اُس نے ماشاءاللہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کہہ لیا تو اُس کو نظر سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ (کنز الایمان)

دُنیا کے بارے میں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر اُمت کے لئے ایک فتنہ ہوتا ہے اور میری اُمت کا فتنہ مال ہے۔ (ترمذی شریف)

قرآن کی نصیحت: قرآن میں اللہ فرماتا ہے: (اے محمد ﷺ) آپ کہہ دیجئے اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میری پیروی کرتے ہو تو اللہ تعالیٰ تم سے محبت کریا ورتمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔

ایک اہم عمل کی فضیلت: لوگوں سے حُسن سلوک کرنا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مخلوق ساری کی ساری اللہ پاک کا کنبہ ہے پس اللہ تعالیٰ کو وہ شخص محبوب ہے جو اس کے کنبے کے ساتھ احسان کرے۔ (بیہقی)

ایک گناہ کے بارے میں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لئے تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے بات چیت رکھے جائز نہیں۔ جس نے تین سے زیادہ رکھا اور مرگیا تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

والدین کی ذمہ داری اور اولاد کے حقوق

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ

مولانا ومفتی توقیر عالم قاسمی (ولادت ۵ رجنوری ۱۹۸۳ء) بن پھول حسن ساکن لادھ کپسیا، صلحا بزرگ، ضلع سمستی پور، صدر المدرسین مدرسہ اسلامیہ چترہ کلاں ویشالی، مختلف موضوعات پر لکھتے رہے ہیں، کچھ مطبوعہ ہیں اور کچھ غیر مطبوعہ، ادھر ان کی توجہ حقوق العباد کی طرف ہوئی ہے، چنانچہ اس موضوع پر ان کی ایک کتاب ''والدین کی اطاعت کا وجوب اور ان کے حقوق'' شائع ہوکر مقبول ہوچکی ہے، اب یہ ان کی دوسری کتاب اولاد سے متعلق ہے، جس کا نام انہوں نے ''والدین کی ذمہ داریاں اور اولاد کے حقوق'' رکھا ہے، یہ دو بابی کتاب ہے، پہلے باب میں اولاد کی اہمیت، اولاد عطائے خداوندی، اولاد نہ ہو تو کیا کریں، اولاد کی ناقدری نہ کریں، کثرت اولاد زحمت نہیں، رحمت، اولاد کی پرورش کی زحمت کا صلہ، کثرت اولاد تنگی نہیں، خوش حالی کا سبب، کثرت اولاد سے ماؤں کی صحت کے متاثر ہونے جیسے عنوان پر قرآن واحادیث کی روشنی میں گفتگو کی ہے اور سہل وسادہ انداز میں اپنی بات قارئین تک پہونچانے کی کوشش کی ہے۔

دوسرے باب میں اولاد کے حقوق زیر بحث آئے ہیں، مفتی صاحب نے اولاد کے پچیس حقوق کا ذکر کیا ہے، انداز کہیں کہیں خطیبانہ ہوگیا ہے، تحریر میں جب جوش پیدا ہوتا ہے تو وہ اسلوب خطابی کی طرف مائل ہوجاتا ہے، بہت سارے مصنفین کے یہاں یہ رنگ پایا جاتا ہے، مفتی صاحب نے بھی اس انداز کو مفید مطلب پایا ہوگا، یہ مصنف کی اپنی پسند ہوتی ہے، اس میں قیل وقال کی گنجائش نہیں ہوتی، مفتی صاحب نے اس کتاب کے نام میں ذمہ داری اور حقوق دونوں کا استعمال کیا ہے، ذمہ داری لغت میں کسی کام کے انجام دہی کے بار، کسی معاملہ کی جواب دہی، فرض؛ جسے پورا کرنا لازم ہو، کے آتے ہیں، اس کے لوازمات میں ضمانت، کفالت، چوکسی، نگہبانی، خبرداری، پاسبانی ہوا کرتی ہے، ذمہ داری دراصل کسی کام کے لیے جوابدہ ہونا ہے، اس سے انسان کے اندر فرض، اخلاقیات اور بھروسے کا احساس پیدا ہوتا ہے، یہ ذمہ داری جب متعدی ہوتی ہے تو وہ دوسروں کے حق کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے، اسی لیے معاشیات کا یہ مشہور اصول ہے کہ فرض اور حق میں چولی دامن کا ساتھ ہے، ایک کا جو فرض ہوتا ہے، وہی دوسرے کا عام حالتوں میں حق ہوتا ہے۔ حقوق، حق کی جمع ہے، قرآن کریم میں یہ تین معنوں، حقیقت (Reality)، استحقاق (Right) اور مقصدیت (Purposiveness) میں استعمال ہوا ہے، اولاد کے حقوق میں یہ لفظ استحقاق کے معنی میں ہے۔

فرائض (Deutys) اور حقوق (Rights) دراصل ایک ہی سکے کے دو پہلو ہیں، اسے آپ سائکل کے دو پہیوں کی طرح بھی کہہ سکتے ہیں، غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ذمہ داری یعنی فرائض کا پہلو زیادہ اہمیت کا حامل ہے، کیوں کہ فرائض کی ادائیگی میں لا پرواہی اور کوتاہی سے حقوق کی ادائیگی متاثر ہوتی ہے، اگر والدین اپنے فرائض (ذمہ داری) کی ادائیگی میں کوتاہی یا غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کریں گے تو یقیناً یہ اولاد کی حق تلفی کا سبب بنے گا، ہمارا المیہ یہ بھی ہے کہ ہمیں ہر وقت اپنا حق یاد رہتا ہے، لیکن فرائض کی انجام دہی میں ہم سے بڑی لا پرواہی ہوتی ہے، یقین جانیے ہم فرائض سے لا پرواہ ہوکر حقوق کی بالا دستی کا ڈھنڈھورا نہیں پیٹ سکتے، والدین کے معاملہ میں بھی ایسا ہی کچھ ہے، کچھ والدین کی ذمہ داریاں ہیں اور کچھ اولاد کے حقوق ہیں، لیکن سکہ کا دوسرا پہلو یہ بھی ہے کہ شریعت نے والدین کے بھی حقوق رکھے ہیں، جو اولاد کی ذمہ داری اور فرائض میں شامل ہے، ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اگر ان میں کوئی اپنی ذمہ داری نہ ادا کرے تو دوسرے کی اس کی تئیں ذمہ داری ساقط نہیں ہوتی، وہ علی حالہ باقی رہتی ہے، مثلاً والدین نے بچوں کے حقوق ادا نہیں کیے، تو بچوں کے لیے قطعاً یہ جائز نہیں ہوگا کہ وہ والدین کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کریں، اس بات کا سمجھنا اس لیے بھی ضروری ہے کہ بہت سے لڑکے بڑے ہوکر کہنے لگتے ہیں کہ میں کیوں ان کی خدمت کروں، انہوں نے میرے لیے کیا کیا، کچھ نہیں بھی کیا ہے تب بھی والدین کی اطاعت اور ان کے حقوق کی ادائیگی بچوں پر فرض ہوگی، مفتی توقیر عالم صاحب نے اپنی اس سے پہلے والی کتاب ''والدین کی اطاعت کا وجوب اور ان کے حقوق'' میں یہی بات سمجھانے کی کوشش کی ہے اور زیر مطالعہ کتاب میں والدین کی ذمہ داریاں اور بچوں کے حقوق کو قارئین کے سامنے رکھ دیا ہے۔

اس موضوع پر خواجہ الطاف حسین حالی کی ''حقوق اولاد (مطبوعہ 1940)'' مولانا عبد السلام بستوی کی ''اولاد کے حقوق (مطبوعہ مارچ 2024)'' عبدالرزاق بن عبدالمحسن العباد البدر کی کتاب کا ترجمہ ''تربیت اولاد کے اصول ومبادی'' (مترجم سیف الرحمن تیمی) ''والدین اور اولاد کے حقوق'' (مراجعہ شفیق الرحمن ضیاء اللہ مدنی) ''تربیت اولاد کے اسلامی اصول'' (مترجم حافظ خالد حیات محمود) مولانا سراج الدین ندوی کی قرآن وحدیث، طب وحکمت اور جدید سائنس کی روشنی میں بچوں کی تربیت کیسے کریں''، مولانا محمد انور محمد قاسم سلفی کی ''اولاد کی تربیت کیسے کریں''، نواب صدیق حسن خاں بھوپالی کی کتاب ''اسعاد العباد بحقوق الوالدین والاولاد'' کا ترجمہ اولاد اور والدین کے حقوق، مولانا محمد یوسف اصلاحی کی کتاب والدین اور اولاد کے حقوق وفرائض (مطبوعہ 2006) مولانا احمد رضا خاں کی کتاب ''اولاد کے حقوق''، مولانا مفتی احمد ممتاز کی مرتب کردہ ''والدین اور اولاد کے حقوق قرآن وحدیث اور فقہ کی روشنی میں''، مشہور ومتعارف ہیں، یہ اس موضوع پر کتابوں کا مکمل اشاریہ نہیں ہے، بر سبیل تذکرہ ان چند کتابوں کے نام ذہن کے نہاں خانے سے نکل آئے، سو ذکر کردیا گیا، تاکہ اگر کوئی اس موضوع پر تفصیلی مطالعہ کرنا چاہیے تو اس کی رہنمائی ہوجائے، ظاہر ہے ان کتابوں تک سب کی رسائی ممکن نہیں، ان کے لیے مفتی توقیر عالم قاسمی صاحب کی یہ کتاب انتہائی مفید ثابت ہوگی، یہ جامع بھی اور اس تک رسائی آسان بھی ہے۔

آج دنیا انسانی حقوق کی بات کرتی ہے، ان میں سے ایک اولاد کے حقوق بھی ہیں، لیکن اسلام نے حقوق کو صرف انسان تک محدود نہیں رکھا، اسلام نے حقوق العباد سے قبل حقوق اللہ کا ذکر کیا ہے، حقوق اللہ کی ادائیگی سے ہی حقوق العباد کی ادائیگی کا احساس پیدا ہوتا ہے، اس لیے اس موضوع پر گفتگو کرتے وقت ہمیشہ یہ بات یاد رکھنی چاہیے اور بات حقوق العباد کی ہو تو بخاری شریف کی اس روایت کو جو ابوجحیفہ بن وھب بن عبداللہ سے مروی ہے اور جس میں حضرت سلمان اور حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہما کا مکالمہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ ''صدق سلمان'' کے لفظ سے مذکور ہے، حضرت سلمانؓ کا یہ جملہ حقوق کے سلسلے میں حرف آخر ہے: ''ان لربک علیک حقا وان لنفسک علیک حقا ولاھلک علیک حقا فاعط کل ذی حق حقہ'' اسلام کا حقوق کے سلسلے میں یہی اصول ہے کہ ہر حقدار کو اس کا حق دیا جائے، اس جملے کو سامنے رکھیے اور مفتی توقیر صاحب کی حقوق کے ایک حصہ اولاد کے بارے میں جو حقوق ہیں ان کی تفصیلات سے باخبر ہوئیے اور اس کو عمل میں لائیے۔

میں اس کتاب کی تصنیف پر مفتی صاحب کو مبارکباد دیتا ہوں، ان کی صحت وسلامتی کے ساتھ درازیٔ عمر اور ان کی علمی وتدریسی خدمات کے تسلسل کی دعا پر اپنی بات ختم کرتے ہوئے علمی دنیا میں اس نئی کتاب کا استقبال کرتا ہوں۔ •••

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

خواتین ریزرویشن کے نام پر وفاقی ڈھانچے کو کمزور کرنے کی سازش: گوگوئی

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) کانگریس نے مرکز میں برسراقتدار جماعت پر آئین کی روح کو مجروح کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت خواتین ریزرویشن کی آڑ میں حد بندی کے ذریعے ملک کے وفاقی ڈھانچے کو کمزور کر رہی ہے۔ایوان میں آئینی (131ویں) ترمیمی بل 2026 اور متعلقہ دیگر بلوں پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے کانگریس لیڈر گورو گوگوئی نے حکومت کی نیت پر سوالات کھڑے کر دیے۔ گوگوئی نے کہا کہ یہ بل خواتین کو حقوق دینے کے لیے نہیں بلکہ "پچھلے دروازے سے حد بندی" نافذ کرنے کے لیے لایا گیا ہے۔حکومت خواتین ریزرویشن کو ایک حفاظتی ڈھال کے طور پر استعمال کر کے اپنے سیاسی مقاصد پورے کر رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت اپنی مرضی سے ایوان کی نشستوں کی تعداد طے کر کے آئین کو کمزور اور خود کو طاقتور بنا رہی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ حد بندی کا مقصد انتظامی سہولت ہونا چاہیے تھا،لیکن حکومت اسے ایک سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔گورو گوگوئی نے حکومت کو گھیرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی دباؤ میں آ کر ذاتی مردم شماری پر تو راضی ہوگئی ہے،لیکن وہ اب بھی اس کے حق میں نہیں ہے۔انہوں نے مختلف ریاستوں میں حد بندی کے لیے الگ الگ برسوں (2001 اور 2011) کی مردم شماری کے استعمال کو سیاسی مفاد پرستی قرار دیا۔ گوگوئی نے آسام کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہاں حد بندی اس قدر غیر منطقی طریقے سے کی گئی ہے کہ ایک ہی پنچایت کے ووٹرز تین الگ الگ اسمبلی حلقوں میں منقسم ہو گئے ہیں۔کانگریس کا موقف ہے کہ خواتین ریزرویشن کو حد بندی کے ساتھ مشروط نہیں کرنا چاہیے۔حکومت اس عمل کو آسان بنانے کے بجائے دانستہ طور پر پیچیدہ بنا رہی ہے۔یہ بل نہ صرف خواتین کے حقوق بلکہ ملک کے وفاقی ڈھانچے کے بھی خلاف ہے۔گورو گوگوئی نے زور دے کر کہا کہ خواتین کے نام پر سیاسی روٹیاں سینکنا بند ہونا چاہیے اور اس بل کو پیچیدہ بنانے کے بجائے اسے شفاف طریقے سے نافذ کیا جانا چاہیے تاکہ خواتین کو ان کا اصل حق مل سکے۔

راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین کے پینل کی تشکیلِ نو

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین کے پینل کی تشکیلِ نو کی گئی ہے، جس میں مجموعی طور پر چھ ارکان کو شامل کیا گیا ہے۔ چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے جمعرات کے روز ایوان کی کارروائی کے دوران ضروری دستاویزات ایوان کے میز پر رکھنے کے بعد اس کا اعلان کیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ نیا پینل 15 اپریل سے نافذ العمل ہوگیا ہے۔ اس پینل میں بی جے پی کے تین اور دیگر جماعتوں کے تین ارکان کو جگہ دی گئی ہے۔

ماؤں اور بہنوں کا احترام ملک کا احترام ہے

پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس خواتین کو بااختیار بنانے کی سمت ایک تاریخی قدم: مودی

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ آج سے شروع ہونے والا پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس ملک میں خواتین کو بااختیار بنانے کی سمت ایک "تاریخی قدم" ہے، جس سے عوامی زندگی میں خواتین کے وقار اور نمائندگی کو آگے بڑھانے کے حکومت کے عزم کی عکاسی ہوتی ہے۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیراعظم مودی نے کہا، "آج سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کے ذریعے ہمارا ملک خواتین کو بااختیار بنانے کی سمت ایک تاریخی قدم اٹھانے جا رہا ہے۔ ہماری ماؤں اور بہنوں کا احترام ملک کا احترام ہے، اور اسی جذبے کے ساتھ ہم اس سمت مضبوطی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔" ایک سنسکرت شلوک کا حوالہ دیتے ہوئے وزیراعظم نے مزید کہا، "تم ابھرو اور اپنی کرنوں سے دنیا کو منور کرو۔ کنوا خاندان کے رشیوں نے خوشحالی اور فراوانی کے لیے اپنی حمدوں کے ذریعے تمہیں پکارا ہے،" جس کے ذریعے انہوں نے قومی ترقی میں خواتین کے مرکزی کردار پر ثقافتی اور فلسفیانہ زور دیا۔یہ تبصرے ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب پارلیمنٹ کا ایک نایاب خصوصی اجلاس طلب کیا گیا ہے جس میں قانون ساز اداروں میں خواتین کی نمائندگی بڑھانے کی تجاویز سمیت اہم قانون سازی کے اقدامات متوقع ہیں۔حکومت نے مسلسل ایسے اقدامات کو جامع ترقی اور صنفی مساوات کو یقینی بنانے کی ایک وسیع مہم کے طور پر پیش کیا ہے۔خواتین کو بااختیار بنانے کا معاملہ ہندوستان کے سیاسی منظرنامہ میں ایک مرکزی نقطہ رہا ہے، جہاں یکے بعد دیگرے آنے والی حکومتیں فیصلہ سازی کے اداروں میں خواتین کی شرکت بڑھانے کے طریقہ کار پر بحث کرتی رہی ہیں۔ اگرچہ خواتین کے ریزرویشن کے حوالے سے قانون سازی کی کوششیں برسوں تک نشیب و فراز کا شکار رہی ہیں، لیکن موجودہ سیشن پر سب کی نظریں جمی ہوئی ہیں کہ آیا دیرینہ 66 وعدوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کوئی ٹھوس قدم اٹھایا جاتا ہے یا نہیں۔وزیراعظم مودی کا یہ پیغام اس سیشن کے رخ کا تعین کرتا ہے، جہاں خواتین کو بااختیار بنانے کو نہ صرف ایک پالیسی ترجیح بلکہ قومی فخر اور ثقافتی اقدار کے معاملے کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

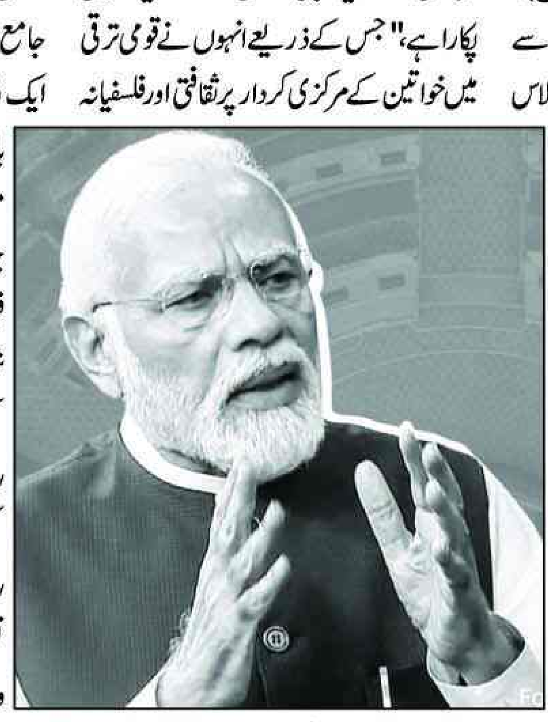

راجیہ سبھا میں آشا بھوسلے اور محسنہ قدوائی کو خراجِ عقیدت

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) راجیہ سبھا نے جمعرات کے روز معروف گلوکارہ آشا بھوسلے اور ایوان کی سابق رکن محسنہ قدوائی کو بھرپور خراجِ عقیدت پیش کیا۔ چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے تعزیتی پیغام میں کہا کہ اتر پردیش کے ضلع باندہ میں یکم جنوری 1932 کو پیدا ہونے والی محترمہ قدوائی نے کم عمری میں ہی سیاست میں قدم رکھا اور چھ دہائیوں تک اس میدان میں سرگرم رہیں۔ انہیں اتر پردیش کی دونوں قانون ساز اسمبلیوں اور پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی رکن رہنے کا اعزاز حاصل تھا۔ وہ اتر پردیش حکومت اور مرکز میں بھی بطور وزیر خدمات انجام دیتی رہیں۔ محترمہ قدوائی کا انتقال 94 سال کی عمر میں 08 اپریل 2026 کو ہوا۔ انہوں نے سال 2004 سے 2016 تک مسلسل دو بار ایوان میں چھتیس گڑھ کی نمائندگی کی۔ چیئرمین نے مزید کہا کہ سماجی خدمات اور کمزور طبقات کی فلاح و بہبود میں ان کا کردار اہم رہا۔ ان کے انتقال سے ملک ایک سینئر سیاستدان، بہترین منتظم اور ایک ممتاز رکنِ پارلیمنٹ سے محروم ہوگیا ہے۔ آشا بھوسلے کا تذکرہ کرتے ہوئے مسٹر رادھا کرشنن نے کہا کہ آٹھ دہائیوں پر محیط اپنے طویل کیریئر میں انہوں نے مختلف ہندوستانی زبانوں میں ہزاروں نغموں کو اپنی آواز دی، جس نے ہندوستانی موسیقی پر انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ موسیقی میں ان کی خدمات کے اعتراف میں انہیں پدم وبھوشن، دادا صاحب پھالکے ایوارڈ اور نیشنل فلم ایوارڈ سمیت متعدد اعزازات سے نوازا گیا۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ بھوسلے، جو 8 ستمبر 1933 کو سانگلی، مہاراشٹر میں پیدا ہوئیں، نے موسیقی اور سنیما کے شعبوں میں اپنے لیے ایک الگ مقام بنایا۔ وہ 12 اپریل کو 92 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ چیئرمین نے انہیں ابھرتے ہوئے فنکاروں کے لیے مشعلِ راہ اور لگن و مہارت کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے انتقال سے ملک ایک مقبول آواز، منفرد فنکار اور ثقافتی پہچان سے محروم ہوگیا ہے۔ ان کی وراثت آنے والی نسلوں کو متاثر کرتی رہے گی۔ آخر میں، ایوان نے دونوں شخصیات کے احترام میں کچھ دیر خاموشی اختیار کر کے انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا۔

دہلی کے چار آئی ٹی آئی میں نئی جدید ترین لیبارٹریز قائم کی جائیں گی: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے جمعرات کو کہا کہ دارالحکومت کے صنعتی تربیتی اداروں (آئی ٹی آئی) میں تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم کو مضبوط بنانے کے مقصد سے چار آئی ٹی آئی میں نئی جدید ترین لیبارٹریز (لیبز) قائم کی جائیں گی۔ محترمہ گپتا نے بتایا کہ آئی ٹی آئی جہانگیر پوری میں پاور الیکٹرانکس لیب قائم کی جائے گی۔ یہ لیب پاور الیکٹرانکس، الیکٹریکل کنٹرول سسٹم، انڈسٹریل آٹومیشن اور قابل تجدید توانائی جیسے شعبوں میں جدید تربیت فراہم کرے گی۔ لیب میں پی ایل سی کٹ، وی ایف ڈی ٹرینر، ٹرانسفارمر ٹرینر، موٹر کنٹرول پینل، ریلے اور پروٹیکشن سسٹم، سولر پی وی ٹریننگ کٹ اور اسمارٹ انرجی مانیٹرنگ سسٹم جیسے جدید آلات نصب کیے جائیں گے۔ اس سے تربیت حاصل کرنے والوں کو جدید الیکٹریکل اور پاور الیکٹرانکس سسٹمز کے آپریشن، خرابی کی نشاندہی اور دیکھ بھال کا جامع عملی تجربہ ملے گا۔ یہ اقدام ادارے کو پاور انجینئرنگ کے شعبے میں ایک جدید سینٹر آف ایکسی لینس میں تبدیل کرنے کے ساتھ ساتھ تربیت کو صنعت کی موجودہ ضروریات کے مطابق بنائے گا اور تربیت یافتہ نوجوانوں کی تکنیکی مہارت اور روزگار کی صلاحیت کو نمایاں طور پر بڑھائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آئی ٹی آئی جیل روڈ (ہری نگر) میں ویلڈر لیب کی بڑے پیمانے پر جدید کاری کی جائے گی۔ اس لیب میں جدید ویلڈنگ مشینیں، سمولیشن پر مبنی تربیتی سہولیات اور جدید فیبریکیشن ٹولز نصب کیے جائیں گے، جس سے تربیت لینے والوں کو جدید صنعتی ویلڈنگ کے عمل کا عملی تجربہ حاصل ہو سکے گا۔ آئی ٹی آئی عرب کی سرائے (نظام الدین) میں آٹوموٹیو سیکٹر کی لیبز کو جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ اپ گریڈ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہاں اعلیٰ سطح کے ورچوئل ریئلٹی (وی آر) سمولیٹرز کے ذریعے ڈرائیونگ، ویلڈنگ اور پینٹنگ کی تربیت دی جائے گی، جس سے زیر تربیت نوجوانوں کو محفوظ اور حقیقت پسندانہ ماحول میں پیچیدہ مہارتیں سیکھنے کا موقع ملے گا۔ ساتھ ہی اے بی ایس (اینٹی لاک بریکنگ سسٹم) اور ایئر بیگ سسٹم جیسی جدید وہیکل ٹیکنالوجیز پر خصوصی تربیتی ماڈیولز قائم کیے جائیں گے۔ آئی ٹی آئی ایچ جے بی میورو یہار میں الیکٹرک وہیکل (ای وی) لیب قائم کی جائے گی، جو گرین ٹرانسپورٹ اور مستقبل کی آٹوموبائل ٹیکنالوجیز پر مرکوز ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ اس لیب میں بیٹری مینجمنٹ سسٹم (بی ایم ایس)، الیکٹرک موٹرز اور ای وی چارجنگ اسٹیشن جیسی تکنیکی خرابیوں کی جانچ کا نظام اور پاور الیکٹرانکس کی تربیت دی جائے گی۔ اس سے تربیت حاصل کرنے والوں کو جدید الیکٹرک گاڑیوں کی اسمبلنگ، ٹیسٹنگ، تشخیص اور مرمت کا عملی تجربہ ملے گا۔ محترمہ گپتا نے کہا کہ دہلی حکومت کا یہ اقدام نوجوانوں کو روزگار کے قابل اور صنعت پر مبنی مہارتیں فراہم کرنے کی سمت میں ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ ان جدید لیبز کے ذریعے تربیت یافتہ افراد نہ صرف تکنیکی طور پر ماہر بنیں گے بلکہ انہیں صنعتوں کے حقیقی طریقہ کار کا تجربہ بھی ملے گا، جس سے ان کے لیے روزگار اور ذاتی کاروبار کے مواقع تیزی سے بڑھیں گے۔

اپوزیشن خواتین کے حقوق کی راہ میں رکاوٹ، حد بندی پر واویلا بے بنیاد: بی جے پی

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی نے اپوزیشن جماعتوں کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ وہ خواتین ریزرویشن کے تاریخی عمل میں روڑے اٹکانے کے لیے بہانے تلاش کر رہی ہیں۔ بی جے پی نے حد بندیسے متعلق اپوزیشن کے خدشات کو مسترد کرتے ہوئے اسے محض سیاسی شعبدہ بازی قرار دیا ہے۔ ایوان میں آئینی ترمیمی بل پر بحث کا حصہ بنتے ہوئے بی جے پی لیڈر تیجسوی سوریا نے اپوزیشن پر سخت تنقید کی۔ تیجسوی سوریا نے یاد دلایا کہ یہ بل اس سے قبل چھ بار ایوان میں پیش ہوا لیکن اسے جان بوجھ کر منظور نہیں ہونے دیا گیا۔ انہوں نے ماضی کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بعض جماعتوں کے اراکین نے تو ایوان میں بل کی کاپیاں تک پھاڑ دی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ وزیراعظم نریندر مودی کی مضبوط قیادت کا نتیجہ ہے کہ ناری وندن ادھینیم حقیقت کا روپ دھار رہا ہے۔ مودی حکومت مسائل کو ٹالنے پر نہیں بلکہ ان کے مستقل حل پر یقین رکھتی ہے۔ اپوزیشن کے حد بندی سے متعلق الزامات کا جواب دیتے ہوئے بی جے پی لیڈر نے کہا حد بندی کوئی پچھلے دروازے سے کیا جانے والا کام نہیں بلکہ ایک مکمل آئینی عمل ہے، جس کا مقصد حکمرانی کو بہتر بنانا اور منتخب نمائندوں تک عوام کی رسائی کو آسان بنانا ہے۔ انہوں نے اپوزیشن پر الزام لگایا کہ وہ جنوبی ہند کے عوام کو گمراہ کر رہی ہے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ حد بندی سے جنوبی ریاستوں کی نشستوں میں اضافہ ہوگا اور چھوٹے صوبوں کو اس کا براہِ راست فائدہ پہنچے گا۔ بی جے پی کے مطابق، کانگریس اور دیگر جماعتوں کے پاس ٹھوس دلائل کی کمی ہے۔

NF ریلوے نے بھارت رتن ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی 135 ویں سالگرہ منائی

مالیگاؤں، 16 اپریل (ایجنسی) بھارت رتن ڈاکٹر بھیم راؤ رام جی امبیڈکر کا 135 واں یوم پیدائش جمعرات 16 اپریل 2026 کو NF ریلوے ہیڈکوارٹر کے احاطے میں ڈاکٹر بھوپین ہزاریکا آڈیٹوریم میں منایا گیا۔ NF ریلوے کے جنرل منیجر مسٹر چیتن کمار سریواستو اور دیگر عہدیداروں نے چراغ روشن کیا اور بھارت رتن ڈاکٹر بی آر کی تصویر پر پھول چڑھائے۔ امبیڈکر، جسے ہندوستانی آئین کا باپ سمجھا جاتا ہے۔ اس موقع پر NF ریلوے ہیڈ کوارٹر کے افسران، ملازمین اور مختلف انجمنوں اور یونینوں کے نمائندے بھی موجود تھے۔ شمال مشرقی سرحدی ریلوے کی تعمیراتی تنظیم نے مالیگاؤں میں نو تعمیر شدہ جنرل منیجر (تعمیراتی) آفس بلڈنگ کے کنکورس ہال میں بھی ایک پروگرام کا اہتمام کیا۔ اس تقریب میں ڈاکٹر امبیڈکر کی تصویر کو پھولوں سے خراج عقیدت پیش کیا گیا، ان کی زندگی اور شراکت کا مطالعہ، اور سماجی انصاف اور مساوات کے لیے ان کی زندگی بھر کی لگن پر ایک تقریر شامل تھی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سینٹرل ریلوے کے جنرل منیجر جناب چیتن کمار سریواستو نے ڈاکٹر بی آر پر روشنی ڈالی۔ ملک کے آئین کے مسودے اور معاشرے کے تمام طبقات کو انصاف اور مساوات کی فراہمی میں امبیڈکر کی خدمات۔ انہوں نے خواتین کو بااختیار بنانے اور پسماندہ افراد کی ترقی میں ان کے کردار کی بھی تعریف کی۔ جنرل منیجر نے کہا کہ ان کی پوری زندگی معاشرے کے تمام طبقات کے لیے تحریک ہے۔

बिहार सरकार

युवा, रोजगार एवं कौशल विकास विभाग
महिला औद्योगिक प्रशिक्षण संस्थान, संस्थान, सिवान
Email-womenitisiwan@gmail.com

कौशल बलम्

अति–अल्पकालिन प्रेस विज्ञप्ति

महिला औद्योगिक प्रशिक्षण संस्थान, सिवान के कैम्पस में सिवान एवं अन्य जिलों के 10th with ITI Pass All Trade के अभ्यार्थियों के लिए दिनांक–18.04.2026 को 10:00 बजे पूर्वाह्न में M/S Takahata Precision India Pvt.Ltd. (Neemrana Rajasthan) & M/S SPERRY ENERGY DYNAMICS Pvt.Ltd. (Grator Noida) द्वारा कैम्पस सेलेक्सन किया जाना है।

अतः आप सभी उर्तीण अभ्यार्थी दिनांक–18.04.2026 (शनिवार) को अपने बॉयोडाटा एवं स्वप्रमाणित सभी शैक्षणिक प्रमाण पत्र, आधार कार्ड, पैन कार्ड एवं दो पासपोर्ट साईज फोटो के साथ 10:00 बजे पूर्वाह्न में महिला औद्योगिक प्रशिक्षण संस्थान, उजॉय, दरौंदा, सिवान के प्रांगण में ससमय उपस्थित हो कर इस रोजगार मेला / कैम्पस सेलेक्सन में भाग ले एवं इसका सम्पूर्ण लाभ प्राप्त करे।

Company Name — M/S Takahata Precision India Pvt.Ltd. (NeemranaRajasthan) & M/S SPERRY ENERGY DYNAMICS Pvt.Ltd. (Grator Noida)
Age Limitation - 18 to 26 Years
Educational Qualification - 10th, 12th Pass, I.T.I Pass & Diploma
Eligible Trade - ITI PASS ALL TRADE & Diploma (Ele,Elc,Mech, Automobile)
Salary - CTC Per Month Rs. 14000/- For ITI & 16500/- For Deploma
Selection Process - Online Face to face interview
Accommodation - Borne by company for female only after one year 250Rs. Per trainee charge will be applicable
Working hours - 9 hours

प्राचार्य
महिला औद्योगिक प्रशिक्षण संस्थान, सिवान

विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।
PR. No.001072 (LRD) 2026-27

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार।

बिहार सरकार

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमंडल, मोतिहारी
(E-mail Id:-ee.motihari.bcd@gmail.com)

शुद्धि पत्र

एतद् द्वारा आप सभी संवेदकों को सूचित किया जाता है कि इस कार्यालय के पत्रांक :– 415(अनु0), दिनांक:–13.03.2026 द्वारा अल्पकालीन ई0 निविदा आमंत्रण सूचना सख्या – 30 / 2025–26 आमंत्रित की गई है। जो विभिन्न दैनिक सामाचार पत्रों में प्रकाशित हुआ है, जिसका पी0 आर0 संख्या – 026459 (BCD) 2025–26 है।

उक्त निविदा में अंकित तिथियों को अपरिहार्य करणवश निम्नरूपेण संशोधित किया जाता है :–

क्र0 सं0	विवरण	निविदा में अंकित तिथि	संशोधित तिथि
01	02	03	04
01	निविदा कागजात डाउनलोड करने की प्रारंभिक एवं अंतिम तिथि :–	दिनांक – 24/03/2026 से 15/04/2026 तक।	दिनांक– 29/04/2026 से 20/05/2026 तक।
02	निविदा कागजात अपलोड करने की अंतिम तिथि एवं समय :–	दिनांक – 16/04/2026 को 03:00 बजे अपराहन् तक।	दिनांक – 21/05/2026 को 03:00 बजे अपराहन् तक।
03	तकनीकी बिड खोलने की तिथि एवं समय : –	दिनांक – 17/04/2026 को 03:30 बजे अपराहन्।	दिनांक – 22/05/2026 को 03:30 बजे अपराहन्
04	प्रिबिड मिटिंग की तिथि समय एवं स्थान :–	(I) दिनांक –08/04/2026 को 03:00 बजे अपराहन् अधीक्षण अभियंता, भवन अंचल, मोतिहारी का कार्यालय।	(I) दिनांक –11/05/2026 को 03:00 बजे अपराहन् अधीक्षण अभियंता, भवन अंचल, मोतिहारी का कार्यालय।

शेष शर्तें यथावत् रहेगी।

कार्यपालक अभियंता
भवन प्रमण्डल, मोतिहारी

PR- 001028 (BCD) 2026-27

विस्तृत सूचना www.state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार

बिहार सरकार
राजस्व एवं भूमि सुधार विभाग
(जनगणना कोषांग)

भारत की जनगणना-2027

जनगणना से जन कल्याण

स्व-गणना 17.04.2026 से 01.05.2026 के बीच सभी को करना है।

विकास एवं प्रगति बता रहे हैं स्व-गणना की प्रक्रिया

विकास

भाग 1: प्रवेश और प्रारंभिक पंजीकरण

1. पोर्टल एक्सेस और लॉगिन
https://se.census.gov.in पर जाएं, राज्य/केंद्र शासित प्रदेश में बिहार चुनें और कैप्चा दर्ज करें।

2. परिवार पंजीकरण
परिवार के मुखिया का नाम, 10 अंकों का मोबाइल नंबर और ईमेल आईडी (वैकल्पिक) दर्ज करें।

⚠ परिवार के मुखिया का नाम बाद में बदला नहीं जा सकता।

एक परिवार के लिए केवल एक मोबाइल नंबर का उपयोग किया जा सकता है; एक बार पंजीकरण होने के बाद वही नंबर किसी अन्य परिवार के लिए उपयोग नहीं किया जा सकता।

भाग 2: सत्यापन और स्थान पहचान

3. भाषा और OTP सत्यापन
अपनी पसंदीदा भाषा चुनें और पंजीकृत मोबाइल नंबर पर प्राप्त OTP दर्ज करें।

⚠ चुनी गई भाषा बाद में बदली नहीं जा सकती।

4. स्थान विवरण दें
जिला चुनें और पिन कोड, गांव/शहर/क्षेत्र की जानकारी दर्ज करें।

5. मानचित्र पर अपने घर का स्थान चिन्हित करें
मानचित्र पर लाल मार्कर को खींचकर अपने घर की सही लोकेशन चिन्हित करें और पुष्टि करें।

भाग 3: डेटा प्रविष्टि और अंतिम सबमिशन

6. प्रश्नावली पूरी करें
टूलटिप्स, FAQs और "आवश्यक जानकारी" नोट्स की मदद से मकान सूचीकरण और आवास जनगणना प्रश्नावली भरें।

7. पूर्वावलोकन और समीक्षा
प्रिव्यू स्क्रीन पर सभी भरी गई जानकारी जांचें, आप जानकारी संपादित कर सकते हैं, ड्राफ्ट सेव कर सकते हैं या अंतिम रूप से जमा कर सकते हैं।

8. अंतिम सबमिशन
"Final Submit" पर क्लिक करके अपनी जानकारी लॉक करें; अंतिम सबमिशन के बाद कोई बदलाव नहीं किया जा सकता।

ℹ SE ID का निर्माण सबमिट करने पर 11 अंकों की एक यूनिक SE ID ("H" से शुरू) बनती है, जो SMS और ईमेल (यदि दिया गया हो) के माध्यम से भेजी जाती है।

भाग 4: मकान गणना में सत्यापन

9. गणनाकर्मी का दौरा
02 मई 2026 से 31 मई 2026 के बीच गणनाकर्मी आपके घर आएं, तो उन्हें अपनी SE ID दिखाएं।

ℹ SE ID का निर्माण सबमिट करने पर 11 अंकों की एक यूनिक SE ID ("H" से शुरू) बनती है, जो SMS और ईमेल (यदि दिया गया हो) के माध्यम से भेजी जाती है।

प्रगति

नोट: 1. संगणक (Enumerators) विकास और प्रगति घर-घर जाएंगे और स्व- गणना में लिए गए आंकड़ों का सत्यापन करेंगे।
2. विकास और प्रगति को दी गई जानकारी पूर्णतः गोपनीय रखी जाएगी।

सरकार के प्रधान सचिव
सह
राज्य नोडल पदाधिकारी
(जनगणना)

PR. No. 001059 (Revenue) 2026-27

शिकायत एवं सुझाव के लिए लिए जन शिकायत पोर्टल पर जायें।
https://biharbhumiplus.bihar.gov.in/pg/

राजस्व एवं भूमि सुधार विभाग,
बिहार द्वारा जनहित में जारी।

Follow Us
#BiharRevenueAndLandReformsDept

اپنے کردار اور فکر کو اعلیٰ بنانا طلبہ کے لئے نہایت ضروری: امیر شریعت

جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر میں تعلیمی سال کے آغاز پر افتتاحی تقریب کا انعقاد، اساتذہ کرام کا طلبہ جامعہ سے ناصحانہ خطاب

مونگیر 16 اپریل (پریس ریلیز) جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر میں نئے تعلیمی سال کے آغاز کے موقع پر ایک باوقار، روح پرور اور یادگار افتتاحی تقریب کا انعقاد عمل میں آیا۔ [illegible]

[illegible] اور فکر کو اعلیٰ بنانا نہایت ضروری ہے، ایسے صالح اور مخلص دوستوں کا انتخاب کریں جو آپ کے دینی سفر میں معاون ہوں اور کسی نہ کسی استاذ سے مستقل رہنمائی حاصل کرتے رہیں نیز تقویٰ کی اہمیت کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں اور اپنے دلوں میں یہ احساس زندہ رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری ہر حرکت کو دیکھ رہا ہے، اساتذہ کے ادب و احترام کو لازم پکڑیں اور جامعہ کے ماحول و [illegible] وجہ سے یہاں کے فارغین بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ شیخ الحدیث مولانا و مفتی محمد اظہر حسین صاحب مظاہری نے نماز کی اہمیت پر نہایت موثر انداز میں روشنی ڈالی اور فرمایا کہ نماز وہ عظیم عبادت ہے جو معراج کی شب اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کو عطا فرمائی۔ نبی کریم ﷺ نے نماز کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیا ہے اس لیے طلبہ پر لازم ہے کہ وہ [illegible] کی تاریکیوں کو دور کرنے کا عزم رکھیں۔ انہوں نے خصوصیت کے ساتھ صباحی مجلس میں حاضری کی تاکید کی۔ مہمانِ گرامی مولانا ابوسفیان سعید صاحب ندوی نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ عربی زبان و ادب پر عبور حاصل کرنا ایک داعی کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے طلبہ کو اسلاف کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اخلاص اور محنت کے ساتھ علم [illegible] کلمات میں انہوں نے فرمایا کہ جامعہ میں ہمارا مقصد صرف تعلیم حاصل کرنا نہیں بلکہ عالمی سطح پر دین اسلام کا پیغام پہنچانا ہے کیونکہ ہم نبی آخر الزماں ﷺ کے نمائندے ہیں۔ یہ صد افتخار افتتاحی تقریب علمی و روحانی تاثیرات کے ساتھ حضرت امیر شریعت صاحب کی رقت آمیز دعا پر اپنے اختتام کو پہنچی اور طلبہ کے اندر ایک نیا عزم، تازہ ولولہ اور دینی جذبہ پیدا کرگئی۔

گنگا گلوبل پبلک اسکول کے طلبہ نے دسویں بورڈ میں لہرایا پرچم

RITI BHARTI 13-09-2024 | SAPNA KUMARI 07.10.2024 | UPHAR BHARDWAJ 13.09.2024 | MANAS KUMAR 13.09.2024

بیگوسرائے، 16 اپریل (نورعالم)۔ رمضان پور میں واقع گنگا گلوبل پبلک اسکول [illegible]

دسویں بورڈ کے امتحان میں ڈان بوسکو اکیڈمی کے طلبا کا جلوہ

Jaini(95.2%) | Anirudh(93.2%) | Kumar Keshav(92.8%) | Shiksha(92.6%) | Sanjeev Kr(91.8%) | Shivani Raj(91.4%) | Rohan Ranjan(91%) | Suryam(91%) | Abhijeet(89.8%) | Aayus Mishra(89.2%) | Ayush Kr(89%) | Shekhar Kr(89%) | Ankit Kr(88.4%) | Gulshan Kr(88.4%) | Sujeet Kr(88%)

بیگوسرائے، 16 اپریل (نورعالم)۔ سی بی ایس ای 10 ویں بورڈ کے نتائج کا اعلان ہوتے ہی ڈان بوسکو اکیڈمی کے طلباء نے خوشی کا اظہار کیا۔ [illegible]

سینٹ پال سینئر سیکنڈری اسکول کے طلبہ کی بورڈ امتحان میں شاندار کارکردگی

VIKASH KUMAR 24.09.2024 93.6% | KOMAL KUMARI | HARIOM KUMAR 23-09-2024 | ANSH KUMAR 20.09.2024 | AAYUSH KUMAR 14.09.2024 | UTKARSH KUMAR 22-09-2024 | PRACHI KUMARI | NITIN KUMAR 23/09/2024 | NAMAN KUMAR 23/09/2024

[illegible] (ASE) سینٹ پال سینئر سیکنڈری اسکول بہادر پور کے نتائج شائع ہو گئے ہیں۔ سب سے اہم کامیابی 100% پاس فیصد تھی۔ انش کمار نے 2.95% نمبروں کے ساتھ اسکول میں پہلا مقام حاصل کیا، جبکہ نکی راج اور وکاس کمار نے بالترتیب 8.94% اور 6.93% نمبروں کے ساتھ بالترتیب دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کیا۔ چودہ طلباء نے 90% اور 2.95% کے درمیان اسکور کیا، جبکہ 56 طلباء نے 70% اور 89% کے درمیان اسکور کیا۔ باقی طلباء نے بھی اچھے نمبر حاصل کیے اور پاس ہو گئے۔ مضامین کی بنیاد پر زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والوں کے اعداد و شمار اس طرح تھے۔ سنسکرت میں 100 فیصد، سوشل سائنس میں 99 فیصد، سائنس میں 98 فیصد، ریاضی، انگریزی اور ہندی میں زیادہ سے زیادہ 97 فیصد۔ اس موقع پر اسکول کے احاطے میں طلباء میں جوش و خروش دیدنی تھا۔ بچوں کی اس بے مثال کامیابی پر سکریٹری مسٹر امیتا بھ نے اپنے مبارکبادی پیغام میں ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی اور کہا کہ انہیں اسی طرح زندگی میں کامیابی کی بلندیوں کو چھوتے رہنا چاہیے۔ انہوں نے اساتذہ کے کام کو سراہا اور انہیں مبارکباد بھی دی۔ اکیڈمک میڈم اور پرنسپل نے بچوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ بے مثال کامیابی طلباء، اساتذہ اور والدین کی سہ رخی کوششوں سے ہی حاصل کی جا سکی۔

دسویں بورڈ میں دون پبلک اسکول کی بہترین کارکردگی

بیگوسرائے، 16 اپریل (نورعالم)۔ دون پبلک اسکول، رمضان پور کے طلباء نے دسویں جماعت کے بورڈ امتحانات میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ رپورٹس کے مطابق، اسکول کے 11 سالہ وجود کے دوران طلباء نے ہر سال ریکارڈ توڑ نتائج حاصل کیے ہیں۔ نین کمار نے 95 فیصد نمبروں کے ساتھ اسکول میں پہلا مقام حاصل کیا، جبکہ شیوم کمار اور ایشیتا سنگھ نے 4.94 فیصد نمبروں کے ساتھ دوسرا اور شیان عبداللہ نے 94 فیصد نمبروں کے ساتھ تیسرا مقام حاصل کیا کل 30 فیصد طلباء نے 90 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کئے۔ مضمون کے لحاظ سے، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور سنسکرت نے قابل ستائش نتائج حاصل کیے ہیں۔ اسکول کے طلباء نین کمار، وینکٹیش کمار، اور اشیتا سنگھ نے بالترتیب مذکورہ مضامین میں 100 میں سے 100 نمبر حاصل کیے۔ اسکول کے پرنسپل جی کے سنگھ اور منیجر پنکج کمار نے تمام بچوں کو ان کی کامیابی کے لیے آشیرواد دیا اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ اس موقع پر پرنسپل جی کے سنگھ نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امتحانات میں کامیابی ہماری زندگی کی سمت کا تعین کرنے میں مدد کرتی ہے۔ اس امتحان میں مطلوبہ نمبر حاصل کرنے والوں کو اسی استقامت کے ساتھ جاری رکھنا چاہیے۔ جو لوگ مطلوبہ نمبر حاصل نہیں کر سکے انہیں مایوس نہیں ہونا چاہیے بلکہ دوگنا جوش کے ساتھ اپنی ڈیوٹی کی راہ پر گامزن رہنا چاہیے۔ تین گھنٹے کے امتحان کی بنیاد پر کسی کی قابلیت کا اندازہ لگانا درست نہیں۔ زندگی میں کامیابی کے لیے مستقل مزاجی ضروری ہے۔ سکول پرنسپل نے بچوں کو مٹھائی کھلا کر ان کی حوصلہ افزائی کی۔ پورے سکول میں تہوار کا ماحول تھا۔ تمام سکول فیملی نے بچوں کو ان کی کامیابی پر مبارکباد دی اور مبارکباد دی۔

نتائج کے بعد سینٹ جوزف پبلک سکول میں جشن

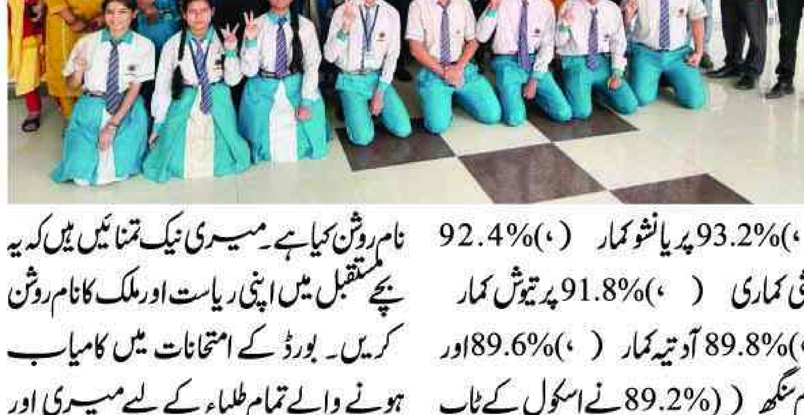

بیگوسرائے، 16 اپریل (نورعالم)۔ سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) نے جیسے ہی دسویں جماعت کے نتائج کا اعلان کیا، سینٹ جوزف پبلک اسکول، کالی نگر، رتن پور، بیگوسرائے میں طلباء میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ سینٹ جوزف پبلک سکول کے طلباء نے ضلع بھر میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ اس موقع پر اسکول کے چیئرمین ابھیشیک کمار سنگھ نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے طلباء کو مٹھائیاں تقسیم کرکے مبارکباد دی اور ان کی کامیابی پر حوصلہ افزائی کی۔ آدتیہ کمار نے 10 ویں جماعت کے امتحان میں 95 فیصد نمبروں کے ساتھ پہلا مقام حاصل کیا، لکشیا دیپ نے 94.6 فیصد نمبروں کے ساتھ دوسرا مقام حاصل کیا اور ادیتی کماری نے 94.4 فیصد نمبروں کے ساتھ تیسرا مقام حاصل کیا۔ 10 ویں جماعت کے امتحان میں 219 طلباء نے حصہ لیا اور ان سب نے شاندار نمبر حاصل کر کے اپنے والدین اور سکول کا نام روشن کیا۔ کارتک راج (93.6%)، آدتیہ کمار (93.2%)، پریانشو کمار (92.4%)، ساکشی کماری (91.8%)، پرتیوش کمار (89.8%)، آدتیہ کمار (89.6%) اور سکشم سنگھ (89.2%) نے اسکول کے ٹاپ ٹین میں اپنا مقام حاصل کیا۔ سکول کیمپس میں موجود والدین خوشی سے نہال ہو گئے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ یہ اسکول اقدار کے ساتھ تعلیم دیتا ہے، جو اس اسکول کی ایک اہم خصوصیت ہے۔ سکول کے چیئرمین نے طلباء کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ کامیابی کے لیے نمبروں کی بجائے اہداف پر توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ آج بچوں نے اپنے والدین اور اسکول کا نام روشن کیا ہے۔ میری نیک تمنائیں ہیں کہ یہ بچے مستقبل میں اپنی ریاست اور ملک کا نام روشن کریں۔ بورڈ کے امتحانات میں کامیاب ہونے والے تمام طلباء کے لیے میری اور اسکول کی طرف سے نیک خواہشات۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے، اسکول کی ڈپٹی ڈائریکٹر نرنجنا سنگھ نے کہا، "ہم نے اس سال کے بورڈ کے امتحانات کے لیے اپنے طلبہ پر سخت محنت شروع کر دی ہے۔" پرنسپل انیتا تلوار نے کہا کہ بچوں کو تعلیم اور اقدار فراہم کرنا ہماری ترجیح ہے۔ ہمیں اس کے لیے تمام والدین سے بھرپور تعاون حاصل ہے۔

عدالت نے دو ملزمین کو پانچ پانچ سال قید اور جرمانے کی سزا سنائی

بیگوسرائے 16 اپریل (نورعالم)۔ استغاثہ کے ثبوت کی بنیاد پر ADJ-2 برجیش کمار سنگھ کی عدالت نے تعزیرات ہند کی دفعہ 325/34 اور 323 کے تحت قصوروار پائے گئے دو ملزمان کو زیادہ سے زیادہ پانچ سال کی سخت قید اور 11,000 روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ دونوں بلیا پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں لکھمنیا گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ ملزم بندے یادو اور مہیشور تانتی کو میر علی پور گاؤں کے نند کشور سنگھ پر حملہ اور شدید زخمی کرنے کا قصوروار پایا گیا تھا۔ ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر نے بتایا کہ یہ واقعہ 2 نومبر 2011 کو پیش آیا۔ مقدمے کی سماعت کے دوران مخبر سمیت چار گواہوں نے گواہی دی۔

وجئے کمار چودھری کا بینک کی ملازمت سے لیکر نائب وزیر اعلیٰ تک کا سفر

سمستی پور 16 اپریل (تنویر عالم تنہا) بہار کی سیاست میں جب بھی پرسکون مزاج، متوازن سوچ اور طویل انتظامی تجربہ رکھنے والے لیڈروں کا تذکرہ ہوتا ہے، تو وجے کمار چودھری کا نام نمایاں طور پر سامنے آتا ہے۔ سمستی پور کی سرزمین سے تعلق رکھنے والے اس لیڈر نے اپنے سیاسی سفر میں کئی نشیب و فراز دیکھے، لیکن صبر اور لگن کے بل بوتے پر انہوں نے اپنی ایک الگ شناخت بنائی۔ اب بہار کے نائب وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالتے ہوئے انہوں نے اپنی سیاسی زندگی کے ایک نئے اور اہم باب کا آغاز کر دیا ہے۔ وجے کمار چودھری کی زندگی صرف سیاست تک محدود نہیں رہی، بلکہ یہ جدوجہد، تبدیلی اور مسلسل کوششوں کی ایک متاثر کن کہانی بھی ہے۔ 8 جنوری 1957 کو ایک سیاسی پس منظر رکھنے والے خاندان میں پیدا ہونے والے وجے چودھری کے والد جگدیش پرساد چودھری علاقے کے ایک بااثر لیڈر تھے۔ خاندان سے ملی سیاسی وراثت نے انہیں شروع سے ہی عوامی خدمت کی سمت سوچنے پر راغب کیا۔ سیاست میں آنے سے پہلے ان کا کیریئر بالکل مختلف تھا۔ وہ پڑھائی میں بہت ذہین تھے اور انہوں نے بینکنگ کے شعبے میں اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ انہوں نے اسٹیٹ بینک آف انڈیا میں بطور پروبیشنری آفیسر خدمات انجام دیں۔ لیکن زندگی نے ایک ایسا موڑ لیا جس نے ان کا رخ بدل دیا۔ سال 1982 میں والد کے انتقال کے بعد انہوں نے ملازمت چھوڑ دی اور مکمل طور پر سیاست میں آنے کا فیصلہ کیا۔ اسی سال انہوں نے پہلی بار انتخابی میدان میں قدم رکھا اور دلسنگھ سرائے کے ضمنی انتخاب میں کامیابی حاصل کر کے رکن اسمبلی بنے۔ یہ ان کی سیاسی زندگی کا آغاز تھا، جس نے آگے چل کر انہیں ریاست کی سیاست میں ایک مضبوط مقام دلایا۔ انہوں نے اپنے ابتدائی ایام میں کانگریس پارٹی کے ساتھ کام کیا اور 1985 اور 1990 میں بھی رکن اسمبلی منتخب ہوئے۔ اس دور میں وہ بہار کے سینئر لیڈر جگن ناتھ مشرا کے قریبی مانے جاتے تھے۔ سیاست میں کامیابی کے ساتھ ناکامی بھی آتی ہے۔ 1995 اور 2000 کے انتخابات میں انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑا، لیکن انہوں نے ہمت نہیں ہاری اور اپنا سیاسی بنیاد مضبوط کرنے میں مصروف رہے۔ سال 2005 ان کے کیریئر کا اہم موڑ ثابت ہوا جب وہ جنتا دل یونائیڈ میں شامل ہو گئے اور نتیش کمار کے ساتھ جڑ گئے۔ انہوں نے پارٹی میں جنرل سکریٹری اور ریاستی صدر جیسے اہم عہدوں کی ذمہ داریاں نبھائیں۔ وہ سرائے رنجن اسمبلی حلقہ سے مسلسل عوام کا اعتماد جیتتے آرہے ہیں۔ 2010 سے اب تک وہ کئی بار رکن اسمبلی منتخب ہو چکے ہیں، جو ان کی عوامی مقبولیت کا ثبوت ہے۔ مقامی لوگ انہیں ایک سلجھے ہوئے اور ملنسار لیڈر کے طور پر پہچانتے ہیں۔ نتیش کمار کی قیادت میں انہیں کئی اہم ذمہ داریاں دی گئیں۔ انہوں نے اسمبلی اسپیکر کے طور پر ایوان کی کارروائی کو خوش اسلوبی سے چلایا۔ اسکے علاوہ آبی وسائل، خزانہ، تعلیم، زراعت، ٹرانسپورٹ اور دیہی ترقی جیسے اہم محکموں کی کامیابی سے نگرانی کی۔ ان کی طرزِ عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ رہی ہے کہ وہ تنازعات سے دور رہ کر کام کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ پارٹی اور حکومت دونوں میں ایک قابل بھروسہ چہرے کے طور پر ابھرے ہیں۔ حالیہ اسمبلی انتخابات میں بھی انہوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بڑے فرق سے جیت حاصل کی۔ اب نائب وزیر اعلیٰ بننے کے بعد ان کی ذمہ داریاں مزید بڑھ گئی ہیں۔ ان کے سامنے ریاست میں ترقیاتی کاموں کو تیز کرنا، معاشی صورتحال کو بہتر بنانا اور مختلف محکموں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنا جیسے اہم چیلنج ہوں گے۔ مختصر یہ کہ وجے کمار چودھری کا سفر اس بات کی مثال ہے کہ کس طرح ایک انسان اپنے صبر، محنت اور ایمانداری کے بل بوتے پر بلندیوں تک پہنچ سکتا ہے۔ بینک کی نوکری چھوڑ کر سیاست میں قدم رکھنے والا یہ لیڈر آج بہار کا نائب وزیر اعلیٰ ہے، جو ان کی قربانی اور لگن کی داستان بیان کرتا ہے۔

دینی وعصری تعلیم کو مضبوط بنائیں: مفتی قیس مصباحی

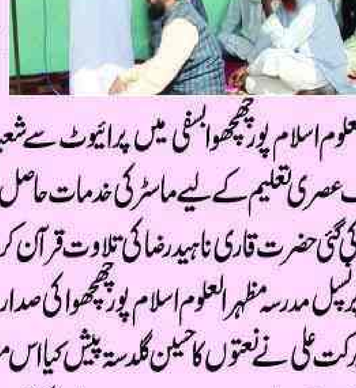

مدھوبنی، 16 اپریل (پریس ریلیز) تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی اور عروج کی بنیادی کنجی ہے، اور دینی و عصری تعلیم کا حسین امتزاج ہی ایک صالح، باکردار اور باشعور معاشرہ تشکیل دیتا ہے۔ اسی عظیم مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے مدرسہ مظہر العلوم اسلام پور چھچھوا ہمیشہ سے علمی و اخلاقی تربیت کا ایک معتبر مرکز رہا ہے آج مدرسہ مظہر العلوم اسلام پور چھچھوا السفی میں پرائیوٹ سے شعبہ حفظ اور عصری تعلیم کا باضابطہ آغاز ہوا جس میں دو حفاظ اور ایک عصری تعلیم کے لیے ماسٹر کی خدمات حاصل کی گئی ہے ان شعبوں کا آغاز ایک مختصر سی محفل کے ذریعہ کی گئی حضرت قاری ناہید رضا کی تلاوت قرآن کریم سے آغاز ہوا اور حضرت مولانا مفتی محمد قیس رضا مصباحی سابق پرنسپل مدرسہ مظہر العلوم اسلام پور چھچھوا کی صدارت میں منعقد ہوئی بارگاہ رسالت مآب میں محمد دانش رضا اور محمد برکت علی نے نعتوں کا حسین گلدستہ پیش کیا اس موقع پر حضرت مولانا مفتی محمد قیس رضا مصباحی نے علم حاصل کرنے پر طلبہ سے زور دیتے ہوئے کہا کہ آج کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے جہاں دینی تعلیم کی ضرورت ہے وہیں عصری علوم کی تعلیم بھی ضروری ہے تعلیم کے بغیر انسان اندھا ہے جس قوم اور مذہب کے ماننے والے انہوں ان تمام مذاہب میں تعلیم کی اہمیت و افادیت واضح طور پر دکھائی دیتی ہے اپنے بچوں کو مدرسہ سے وابستہ کریں، اور اس دینی و عصری تعلیمی قافلہ کو مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ آج کی محفل کی ایک اور وجہ یہ بھی تھی کہ مدرسہ مظہر العلوم اسلام پور چھچھوا کے فاؤنڈر سکریٹری الحاج محمد سلیم اللہ رضوی مرحوم کے پوتا جناب محمد شاکر حسین ابن جناب عبدالحنان مرحوم حج بیت اللہ کے لئے روانہ ہونگے حج کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے مفتی محمد قیس رضا مصباحی نے کہا کہ یقیناً وہ بندہ بڑا خوش نصیب ہے جسے اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے گھر اور اپنے محبوب کے روضۂ انور کی زیارت کے لیے منتخب فرمالیتا ہے انہوں نے کہا کہ بلاشبہ حج کی سعادت فضل الٰہی ہے جس پر جتنا بھی فخر کیا جائے وہ کم ہے جناب محمد شاکر حسین کو انچارج پرنسپل مولانا جاوید احمد نے گل پوشی اور معاون مدرس مولانا حشمت امجدی پوکھریروی نے شال اوڑھا کر کے مبارک باد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا اس موقع پر حضرت مولانا صغیر احمد شمسی سابق پرنسپل مدرسہ ھذا، محمد جمیل، محمد جلال الدین، مولانا محمد شہاب الدین شمسی، مولانا محمد عرفان مصباحی، قاری محمد اسرائیل، قاری رحمت علی، حافظ محمد توحید عالم، مولانا محمد علی، محمد اصغر علی نائب مکھیا گرام پنچایت سنگھاسو، محمد عمر علی کے علاوہ مدرسہ کے جملہ طلباء موجود تھے اس طرح صلوٰۃ و سلام اور حضرت مفتی محمد قیس رضا مصباحی کی مخصوص دعا پر محفل اختتام پذیر ہوئی۔

بھاگلپور سے عازمین حج کے پہلے قافلہ کی مدینہ روانگی

بھاگلپور، 16 اپریل (پی این ایس)۔ ریشمی شہر بھاگلپور سے عازمین حج پہلا قافلہ کلکتہ کے لیے روانگی ہوا۔ وہاں سے 18 / اپریل کو تمام عازمین مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہونے والے ہیں۔ واضح ہو کہ اس بار کل ایک سو پینتیس عازمین حج، بھاگلپور سے جانے والے ہیں۔ اس موقع پر ہر سال کی طرح امسال بھی بھاگلپور اسٹیشن کے احاطے میں خدام الحجاج بھاگلپور کی جانب سے اور نصرت ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام استقبالیہ اور اجتماعی دعائیہ تقریب کے لئے ایک اسٹال لگایا گیا۔ اس موقعے پر عازمین کی گل پوشی کی گئ اور کھانے پینے کی اشیاء پر مشتمل کٹس بطور تحفہ پیش کیا گیا۔ ساتھ ہی عازمین کے متعلقین کے لئے بھی انتظام کیا گیا تھا۔ اس موقع پر حج کے لیے جانے والے مفتی الیاس قاسمی چمپانگر اور مولانا مظہر الحق چمپانگر نے اجتماعی دعا کرائی۔ حاجیوں کی خدمت کے لیے حاجی مولانا اسجد ناظری نظر، مولانا زاھد حلیمی جنرل سکریٹری نصرت ویلفیئر سوسائٹی، بانی و مہتمم مدرسہ دار العلوم اسعدیہ کھیری باندھ بھاگل پور مفتی محمد خورشید انور قاسمی، مولانا محمد عفان عباسی، حاجی محمد امتیاز ※ حاجی محمد عمر فاروق، ڈاکٹر حبیب مرشد خان ایڈووکیٹ منظر عالم ※ رضوان خان ※ مولانا خورشید انور قاسمی مولانا عفان عباسی، حافظ اشعر، شاہد حلیمی، حافظ مجاہد اور دار العلوم اسعدیہ کھیری باندھ کے اساتذہ و طلباء نے اہم کردار ادا کیا۔ شہر کے متعدد سماجی کارکن اور دیگر حضرات بھی عازمین حج کو الوداع کہنے اور دعا لینے حاضر ہوئے۔ مئی میں دوسرا قافلہ، دہلی روانہ ہوگا۔

ڈیجیٹل مردم شماری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ڈی ایم نے عوام سے کی اپیل

سیتامڑھی 16 اپریل (محمد ارمان علی) بہار میں مردم شماری 2027 کے سلسلے میں ایک بڑی اور جدید پہل کا آغاز ہونے جا رہا ہے۔ ریاست میں 17 اپریل 2026 سے سیلف انیومریشن (خود شماری) کا عمل شروع ہوگا، جس کے تحت عام شہری اب گھر بیٹھے آن لائن اپنی اور اپنے خاندان کی معلومات خود درج کر سکیں گے۔ یہ عمل یکم مئی 2026 تک جاری رہے گا۔ حکومت کی جانب سے اس کے لیے سرکاری پورٹل se.census.gov.in//:https شروع کیا گیا ہے، جہاں خاندان کے سربراہ کو اپنا نام، 10 ہندسوں کا موبائل نمبر اور اختیاری ای میل آئی ڈی درج کر کے رجسٹریشن کرنا ہوگا۔ اس کے بعد شہریوں کو 33 اہم سوالوں کے جواب دینے ہوں گے۔ ان سوالوں میں مکان کی حالت، فرش، دیوار اور چھت کی ساخت، خاندان کے افراد کی تعداد، پانی، بجلی، بیت الخلا، کچن، گیس کنکشن، انٹرنیٹ، موبائل، گاڑی اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق معلومات شامل ہوں گی۔ اس سلسلے میں چیف سکریٹری بہار کی صدارت میں وی سی کے ذریعے ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں تمام ضلع مجسٹریٹس کو ضروری ہدایت دی گئی۔ سیتامڑھی کے ضلع مجسٹریٹ رِچی پانڈے نے بتایا کہ آن لائن فارم بھرنے کے بعد ہر خاندان کو ایک "سیلف انیومریشن آئی ڈی" دی جائے گی، جسے محفوظ رکھنا بے حد ضروری ہوگا۔ اگلے مہینے جب شمار کنندہ گھروں پر آئیں گے تو اسی آئی ڈی کی بنیاد پر معلومات کی تصدیق کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ نئی ڈیجیٹل پہل مردم شماری کو زیادہ درست، تیز اور شفاف بنائے گی اور عوام کی براہ راست شمولیت کو بھی یقینی بنائے گی۔ یہ قدم مردم شماری کے عمل کو مکمل طور پر جدید اور تکنیکی بنانے کی سمت ایک اہم پیش رفت ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کی اپیل: ضلع مجسٹریٹ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اس اہم قومی فریضے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، اپنے خاندان کی صحیح اور مکمل معلومات درج کریں اور کسی بھی قسم کی افواہوں سے بچیں۔ انہوں نے کہا کہ مردم شماری صرف آبادی کا شمار نہیں بلکہ حکومتی منصوبوں، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور ترقیاتی کاموں کی بنیاد ہے۔ آپ کی دی گئی درست معلومات ضلع اور ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گی۔ آئیے، ہم سب مل کر اس قومی ذمہ داری کو نبھائیں اور اپنے ضلع کو مکمل اور درست مردم شماری میں نمایاں بنائیں۔

علامہ سید رکن الدین اصدق چشتی کی علمی وملی خدمات: قاری شاہ نواز احسن برکاتی

بہار شریف 16 اپریل (پریس ریلیز) شیخ طریقت رئیس التحریر حضرت علامہ سید شاہ رکن الدین اصدق چشتی علیہ الرحمہ ایک عالم ربانی یا خطیب ہی نہیں تھے بلکہ بحر علوم اور تقوی و طہارت کا پیکر تھے انہوں نے اپنی زندگی دین اسلام کی اشاعت تشریح اور حفاظت کے لیے وقف کر رکھی تھی مذکورہ باتیں سول کورٹ سونی پت ہریانہ کے ملازم قاری شاہ نواز احسن برکاتی سابق معلم مدرسہ اصدقیہ مخدوم شعیب شیخ پورہ نے کہی انہوں نے پریس ریلیز جاری کر کے کہا علامہ اصدق علیہ الرحمہ نے ہزاروں طلبہ کو زیور علم سے آراستہ کیا جو آج دنیا کے کونے کونے میں دین متین کی خدمت کر رہے ہیں، ان کی علمی و تحقیقی کتابیں اور مقالات رہتی دنیا تک علمی پیاس بجھاتے رہیں گے انہوں نے امت کو اتحاد محبت اور صحیح اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کا درس دیا وہ سادگی تواضع اور اخلاص کا بہترین نمونہ تھے ان کی گفتگو میں تاثیر اور بزرگانِ دین کی جھلک نظر آتی تھی ان کا حلقۂ درس صرف طلبہ تک محدود نہیں تھا بلکہ عامۃ الناس بھی ان کی روحانی و ملی صحبت سے فیضیاب ہوتے تھے قاری موصوف نے کہا ان کی وفات پر ہر آنکھ اشکبار اور دل غمزدہ بزرگوں کا وصال ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ علم فانی ہے اور ہمیں اپنے علمی ورثے کی حفاظت کرنی چاہیے ان کی وفات کے بعد ہماری ذمہ داری ہے کہ ان کی تصنیفات کو پڑھیں اور عام کریں ان کے بتائے ہوئے راستے پر چلے بلاشبہ ایسے عالم ربانی کی جدائی ایک بڑا علمی خلا پیدا کر دیتی ہے لیکن ان کی تعلیمات اور علمی ورثہ ہمیشہ زندہ رہے گا اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے اور ان کے درجات کو بلند عطا فرمائے اور امت کو ان کا نعم البدل عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

جھولا چھاپ ڈاکٹروں کی گندی ذہنیت سے سرحدی خطہ کے لوگوں میں تشویش

رکسول۔ 16 / اپریل (محمد سیف اللہ) ذرا سوچ کر دیکھئے کہ بھلا جن کو زمین کو دیوتا کہا جاتا ہو، جن کا کام انسانیت کی خدمت کرنا اور انہیں مایوسی سے نکال کر حوصلے کے ساتھ جینے کے قابل بنانا ہو، جن کا کام انسانوں کی جان کو بچانا ہو، جن کا کام اپنے آپ کو مشکلات میں ڈال کر دوسروں کی خدمت کے لئے تیار رہنا ہو، اگر آپ کی نظروں کے سامنے وہ لوگ مسیحائی کا لبادہ اوڑھ کر لٹیرے بن جائیں اور ذاتی مفادات کے لئے انسانوں کی جانوں سے کھیلنا ان کا مقصد بن جائے تو پھر سماج کے سامنے کس طرح کے حالات رونما ہوں گے ان کا اندازہ لگانا کوئی مشکل نہیں، غور کریں تو ہند نیپال کی سرحد پر واقع رکسول اور اس سے متصل علاقے یوں تو آزادی کے بعد سے ہی مشکلات میں گھرے رہ کر اپنی قسمت کا ماتم کرتے رہے ہیں اور حکومت کی لاکھ یقین دہانیوں کے باوجود اس سرحدی خطے کو اس طرح مشکلات سے نجات دلانے کے لئے پیش رفت نہیں کی جا سکی جس پر اعتماد کی مہر لگائی جاسکے، لیکن سر دست جس اہم معاملے نے ہورے سرحدی خطے کی عوام کے سامنے مشکل سوال کھڑے کر دیئے ہیں وہ سرحدی خطوں میں انسانی صحت کی حفاظت کے لئے کام کرنے والے ڈاکٹروں کی موجودہ تصویر ہے، کہنے کو تو یہ جگہ جگہ کلینک کھول کر بیٹھے یہ ڈاکٹر عوام کی خدمت اور مشکل وقت میں ان کا سہارا بنے رہنے کا کام انجام دے رہے ہیں مگر سچائی بالکل اس کے برعکس ہے کیوں کہ مل رہی جانکاریوں کے مطابق رکسول کے تمام ہی سرکاری اور پرائیوٹ اسپتال اس وقت جس بدحالی، بدعنوانی، لوٹ کھسوٹ اور دواوں کی ذخیرہ اندوزی و کالا بازاری کی گرفت میں ہیں اور جس انداز سے ان اسپتالوں میں وضع حمل اور حمل کے اندر ہی لڑکیوں کو مار دینے والی گندی ذہنیت کا کھیل جاری ہے اس نے نہ صرف پورے محکمہ صحت کی پیش رفتوں اور مقامی انتظامیہ کی سوچ کو سوالیہ نشان کے دائرے میں لا کر کھڑا کر دیا ہے بلکہ اسپتالوں کی بدعنوانی کے باعث عوامی سطح پر بھی سخت مایوسی، افراتفری اور بے اطمینانی کی کیفیت ہے، اور بس یہی نہیں بلکہ اس ذمہ دار پیشہ سے جڑے تنگ خیال لوگوں کی ایک جماعت ایسی بھی ہے جو نہ صرف اپنے پیشہ کو دولت کمانے کا ذریعہ بنا کر عوام کا خون چوسنے اور لوٹ مار کا بازار گرم کرنے میں مصروف، بلکہ اس کے برخلاف غریبوں کو لوٹنے کے ایسے حربے اپنائے جا رہے ہیں کہ بسا اوقات ماتم کو جی چاہتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا کہ جیسے ان اسپتالوں میں کام کرنے والی ٹولی ان ڈاکٹروں کی نہیں جو لوگوں کی جان بچانے کے لئے جانی جاتی ہے بلکہ ڈاکٹر کی شکل میں یہ لٹیرے بنے بیٹھے ہیں، دلچسپ بات تو یہ ہے کہ ڈاکٹروں کے کالے کرتوتوں کو انجام دینے میں رکسول کے الٹرا ساؤنڈ مراکز کا بھی اہم کردار رہے جو غیر قانونی طریقہ کار کا سہارا لے کر نہ جانے اب تک کتنے ہی بچوں کو موت کے گھاٹ اتارنے کا سبب بن چکے ہیں، ان سب کے علاوہ علاج کے نام پر لوٹ کھسوٹ کا جو بازار گرم ہے اس نے ابھی تک کی اطلاع کے مطابق کئی غریبوں کی جان تک لے لی ہے، کہنے کو تو یہاں موجود اسپتالوں کو علاقے کا لائف لائن اور ڈاکٹروں کو مجازی خدا مانا جاتا ہے، مگر موجودہ صورت حال کی وجہ سے جہاں خوف کے سبب ان اسپتالوں میں مریضوں کی آمد و رفت کا سلسلہ بہت دھیما ہے وہیں بھید بھاو سمیت ڈاکٹروں کی لا پرواہی اور دواوں میں جاری لوٹ نے یہاں کے لوگوں کو کسی طرح کے مشکل حالات کا سامنا کرنے پر بھی مجبور کر دیا ہے۔

شمال مشرقی ریلوے

ای۔ٹنڈرنگ ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اور ان کے لئے ڈویژنل ریل منیجر (انجینئرنگ) / وارانسی مندرجہ ذیل کام کے لئے آن لائن (ای۔ٹنڈرنگ) کے توسط سے "کھلا ٹنڈر" طلب کرتے ہیں: ۔نمبر شمار۔1۔کام کا نام: سنیئر ڈویژنل انجینئر/فرسٹ/وارانسی کے دائرہ اختیار کے تحت ایل ایچ ڈبلیو سے پانی کی نکاسی کا کام۔ای۔ٹنڈر نوٹس نمبر: این ای آر۔بی ایس بی۔2026-30، تخمینی لاگت (روپے میں): روپے -/70,50,568، امانت رقم (بڈ سیکورٹی) (روپے میں): روپے -/1,41,000، ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ: 08.05.2026، منظورہ نامہ جاری ہونے کے وقت سے کام اختتام/ مدت کی تاریخ: 06 ماہ۔ نمبر شمار۔2، کام کا نام سمیے /مشرق/ گورکھپور کے دائرہ اختیار کے تحت 79 عدد سمپار پر آر او بی/ آر یو بی کی تعمیر کے لئے فیزیبلیٹی مطالع سروے اور ڈی پی آر کو تیار کرنا۔ ای۔ٹنڈر نوٹس نمبر: این ای آر۔بی ایس بی۔2026-14، تخمینی لاگت (روپے میں): روپے -/4,57,86,577، امانت رقم (بڈ سیکورٹی) (روپے میں): روپے -/9,15,700، ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ: 08.05.2026، منظوری نامہ جاری ہونے کے وقت سے کام اختتام/ مدت کی تاریخ: 12 ماہ۔

- ٹنڈر نوٹس نمبر این ای آر۔بی ایس بی۔2026-13 سے این ای آر۔بی ایس بی۔2026-14 مورخہ 08.05.2026 کو 14:30 بجے تک آن لائن جمع کر سکیں گے۔
- پوری تفصیل اور ٹنڈر کو پیش کرنے کے لئے ہندوستانی ریل کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دیکھیں۔
- اگر ٹنڈر نوٹس میں ہندی اور انگریزی میں فرق ہوتا ہے تو ٹنڈر نوٹس میں انگریزی چیپٹر ہی قابل قبول ہوگا۔

ڈویژنل ریل منیجر (انجینئرنگ)،
وارانسی
CPRO/W-26

گاڑیوں کی چھتوں اور پائیدان پر قطعی سفر نہ کریں۔

مشرقی ریلوے

ٹنڈر نمبر ای ایل۔ایم ایل ڈی ٹی۔ٹی آر ڈی۔ای۔ٹنڈر۔105، مورخہ 14.04.2026 کے لئے کھلا ای۔ٹنڈر نوٹس۔ سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ ٹی آر ڈی، مشرقی ریلوے، مالدہ ٹاؤن دفتر بھون، ڈاک گھر۔ جھلجھلیا، ضلع۔ مالدہ، پن۔ 732102 (مغربی بنگال) کے ذریعہ مندرجہ ذیل کام کے نمٹارے کے لئے تجربہ کار اور مالی طور سے مضبوط باوقار فرموں/ ایجنسیوں/ ٹھیکہ داروں سے کھلا ای۔ٹنڈرس طلب کیا جاتا ہے۔ ٹنڈر نمبر: ای ایل۔ایم ایل ڈی ٹی۔ٹی آر ڈی۔ای۔ٹنڈر۔105، کام کا نام: مندرجہ ذیل کام کے متعلق میں او ایچ ای سدھار کام (الف) اے ای این/ مالدہ ٹاؤن اور اے ای این/ صاحب گنج بالترتیب کے تحت رفتاری گھنٹے 130 کلومیٹر تک بنانے کے متعلق میں کلو میٹر 7-260/6 اور 7-272/1-2,242/5-7,250/6 پر پیدل راستہ سب وے کی تعمیر، (ب) مشرقی ریلوے کے مالدہ ڈویژن کی 12 میں (بارہ) کوچ ایم ای ایم یو ریک کو ٹھہرانے کے لئے جمال پور ڈاک لائن کی توسیع اور (ج) مالدہ ڈویژن کے ابھے پور اسٹیشن کی لائن نمبر 4 کا کامن لوپ لائن میں تبدیلی۔ ٹنڈر قیمت: روپے 57,94,010.34، بیعانہ رقم: روپے 1,15,900، ٹنڈر دستاویز کی قیمت: صفر۔ ای۔ٹنڈر جمع کرنے کی تاریخ اور وقت: 24.04.2026 سے 08.05.2026 کو دوپہر 3.00 بجے تک۔ ویب سائٹ کی تفصیل اور نوٹس: www.ireps.gov.in اور سنیئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ ٹی آر ڈی، مشرقی ریلوے، مالدہ ٹاؤن کا دفتر۔ ٹنڈر دہندگان سے ویب سائٹ پر تفصیلی ٹنڈر نوٹس اور دستاویز دیکھنے کی درخواست کی جاتی ہے۔ مذکورہ ٹنڈروں کے لئے کسی بھی حالت میں مینول تجویز قبول نہیں کی جائے گی۔

(MLD-21-2026-27)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ/www.er.indianrailways.gov.in
www.ireps.gov.in پر بھی دستیاب ہے۔

ہمیں یہاں دیکھیں: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

اسکالرس ابوڈ اسکول کے طلبا بورڈ امتحان میں صدفیصد کامیاب

DIVYA KUMARI R no- 22226042 Marks%- 93.6% | ADITI SINGH R. No- 22225928 Marks%- 93.2% | ANJALI RAI Roll no- 22225871 Marks%- 91.2% | ANKIT KUMAR Roll no- 22226036 Marks%- 88.6% | Kumari Khushboo Roll no- 22226044 Marks%- 87.8%

پٹنہ،16 اپریل (پی این ایس)۔اسکالرس ایبوڈ اسکول، پٹنہ نے CBSE AISSE (کلاس 10) کے امتحان 2025-26 میں شاندار نتائج حاصل کرکے اپنی 30 سالہ تعلیمی روایت کو مزید مضبوط کیا ہے۔سکول انتظامیہ نے فخریہ طور پر اعلان کیا کہ اس سال تمام طلباء 100% رزلٹ حاصل کرتے ہوئے پاس ہوئے ہیں۔مزید برآں، 30% طلباء نے امتیاز حاصل کیا، جبکہ 61% فرسٹ ڈویژن کے ساتھ پاس ہوئے۔اس شاندار کامیابی پر اسکول کے مینیجنگ ڈائرکٹر جناب رانا راہل سنگھ اور پرنسپل مسز اسمرتی راوت نے تمام طلبہ، اساتذہ اور والدین کو تہہ دل سے مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔اس سال کے ٹاپرز میں، دیویا کماری نے 93.6% کے اسکور کے ساتھ پہلا مقام حاصل کیا۔ادیتی سنگھ نے 93.2 فیصد اسکور کے ساتھ دوسرا مقام حاصل کیا جبکہ انجلی راج نے 91.2 فیصد اسکور حاصل کیا۔انکت کمار نے 88.6% کے اسکور کے ساتھ اور کماری خوشبو نے 87.8% کے اسکور کے ساتھ اسکول کا نام روشن کیا۔اسکول کے خاندان نے اسے "کامیابی کا سفر" قرار دیا ہے اور مستقبل میں اس سے بھی بہتر کارکردگی کا عزم کیا ہے۔

بورڈ امتحان میں گیان نیکتن گرلس اسکول کی طالبات صدفیصد کامیاب

SOUMYA JHA | SHREYA KUMARI | SHRISTI PRIYA | ANANYA ANANT | SRISHTI | JIGYASA SHARMA

پٹنہ،16 اپریل (پی این ایس)۔اس سال گیان نیکتن گرلس اسکول، پٹنہ میں CBSE کلاس 10 (SSE) کے 2026 کے امتحان کے نتائج غیر معمولی تھے۔اسکول نے 100% پاس کی شرح حاصل کی، تمام 219 طلباء کامیاب قرار پائے۔یہ کامیابی ایک بار پھر اسکول کے تعلیمی معیار کو ثابت کرتی ہے۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ 17 طلباء نے مختلف مضامین میں 100% نمبر حاصل کیے — سنسکرت، سائنس، سوشل سائنس، اور اے آئی۔ٹاپرز کی فہرست میں، سومیا جھا نے 99.6 فیصد نمبروں کے ساتھ پہلا مقام حاصل کیا۔شریا کماری نے 98.6% نمبروں کے ساتھ دوسرا اور سرشتی پریا نے 98% نمبروں کے ساتھ تیسرا مقام حاصل کیا۔دیگر ہونہار طلباء میں اننیا اننت (97.8%)، سرشتی (97.2%)، جگیاسا شرما (97.2%)، گریما گپتا (96.8%)، سنجنا کماری (96.6%) اور شمبھاوی وتس (96.4%) شامل ہیں۔اسکول کے پرنسپل اور انتظامیہ نے اس شاندار کامیابی پر طلباء، والدین اور اساتذہ کو مبارکباد دی اور اسے اجتماعی محنت کا نتیجہ قرار دیا۔

ایس بی آئی نے امبیڈکر جینتی کا انعقاد کیا

پٹنہ،16 اپریل (پی این ایس)۔اسٹیٹ بینک آف انڈیا دیگر پسماندہ طبقات کے ملازمین کی فلاحی تنظیم پٹنہ ڈویژن کے بشکریہ، مہاتما جیوتیبا پھولے کا 199 واں یوم پیدائش اور ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا 135 واں یوم پیدائش بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔نویدیتا میڈم، اسٹنٹ جنرل منیجر (PPG) مسٹر آلوک، اسٹنٹ جنرل منیجر (BCDM) مسٹر تنیش ملہوترا، چیف مینیجر (IR) مسٹر وشال دیپ اور سیوا سنگٹھن کے صدر مسٹر لیونش جوجو اور اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے جس میں پٹنہ ڈویژن کی مختلف شاخوں کے ممبران موجود تھے، تمام مقررین نے اپنے اراکین کے درمیان مشترکہ زندگی پیدا کرنے پر زور دیا۔ان کی طرف سے۔اجلاس کی نظامت جنرل سکریٹری سبھاش کمار سمن اور صدر سروج کمار یادو نے کی جبکہ شکریہ کلمات پون کمار نے ادا کیے۔تنظیم کے ممبران مسٹر پرمود کمار، مسٹر اجے کمار، مسٹر راجیش کمار، مسٹر سوجیت کمار، مسٹر پرمود کمار، مسٹر ابھیجیت کمار، مسٹر منٹو کمار، اور مسٹر شریکانت چودھری نے بھی تقریب کی کامیابی میں تعاون کیا۔جناب اجیت کمار گپتا نے خاص طور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

بشپ اسکاٹ گرلس اسکول کی طالبات نے بورڈ میں لہرایا پرچم

PARIDHI PANKAJ DoP : 24.09.2024 | VAISHNAVI KUMARI DoP : 24.09.2024 | DIVYA RAJ DoP : 24.09.2024 | SANVI RAJ DoP : 24.09.2024

پٹنہ،16 اپریل (پی این ایس)۔بشپ اسکاٹ گرلس اسکول کی طالبات CBSE گریڈ 10 کے امتحانات میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتی ہیں۔بشپ اسکاٹ گرلز اسکول سیشن 2025-26 کے لیے کلاس X کے CBSE بورڈ کے نتائج کا اعلان کرتے ہوئے بہت خوش ہے۔طلباء نے ایک بار پھر CBSE میں اپنی بہترین کارکردگی سے 100% نتائج حاصل کرکے اسکول کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔گریڈ X کے لیے سکول ٹاپرز: پریدھی پنکج ڈی او پی: 24.09.2024 پردھی پنکج 97.00 ویشنوی کماری ڈی او پی: 24.09.2024 وشنوی کماری, 97.00 دیویا راج ڈی او پی: 24.09.2024 دیویا راج 96.00, سانوی راج DOP: 24.09.2024 سانوی راج

بشپ اسکاٹ سینئر سیکنڈری گرلس اسکول کی طالبات نے بورڈ میں لہرایا پرچم

AAKRITI SHREYA 29.09.2024 | SIMRAN KUMARI 29.09.2024 | AADYA SINGH 29.09.2024 | AKANKSHA SHREE 29.09.2024 | VAISHNAVI RANJAN 29.09.2024

98.80 % | 98.80 % | 97.80 % | 97.20 % | 96.80 %

پٹنہ،16 اپریل (پی این ایس)۔بشپ اسکاٹ سینئر سیکنڈری گرلس اسکول کی طالبات نے بدھ کو CBSE کے ذریعہ اعلان کردہ 2025-26 کے سیشن کے نتائج میں 100 فیصد نتیجہ حاصل کرکے اسکول کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔اساتذہ کی انتھک شراکت اور مناسب رہنمائی اور طلباء کی محنت اور انتھک کوششوں نے اسکول کی رونقیں بڑھا دی ہیں۔اسکول کی پرنسپل محترمہ انوپما مشرا نے تمام کامیاب طلبہ، ان کے والدین اور اساتذہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا" طلبہ کی محنت، اساتذہ کی رہنمائی اور والدین کا تعاون اس کامیابی کی بنیاد ہے۔ہم تمام ٹاپرز اور پاس ہونے والے طلبہ کے روشن مستقبل کی خواہش کرتے ہیں۔"اسکول کے ڈائریکٹر مسٹر ابھیشیک کمار سنگھ نے طلباء کی کامیابی، ان کی بے مثال شراکت اور محنت کی تعریف کی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے دلی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

اسلامیہ بی ایڈ کالج میں پروگرام کا انعقاد

پٹنہ، پھلواری شریف 16 اپریل (پی این ایس)۔اس سال" دی برین (مسابقتی کلاسز)" کے طلباء نے مرکزی اساتذہ کی اہلیت کے امتحان (CTET 2026) میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ادارے کے لیے اعزاز حاصل کیا ہے۔یہ کامیابی طلباء کی محنت، اساتذہ کی لگن اور ادارے کی مضبوط رہنمائی کا نتیجہ ہے۔اس موقع پر اسلامیہ گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کے چیئرمین ڈاکٹر خورشید حسن نے کہا کہ"تعلیم معاشرے اور قوم کی ترقی کی بنیاد ہے، ہمارے طلباء کی کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ درست سمت، محنت، اور رہنمائی کے ساتھ کوئی بھی ہدف ناممکن نہیں ہے۔" انہوں نے تمام کامیاب طلباء کو مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔دریں اثنا، اسلامیہ ٹیچرس ٹریننگ کالج کے پرنسپل راکیش کمار ارون نے کہا کہ" دی برین (مسابقتی کلاسز)" جیسے ادارے طلباء کو ایک مضبوط پلیٹ فارم مہیا کرتے ہیں، جو انہیں مسابقتی امتحانات کی درست تیاری فراہم کرتے ہیں۔یہ کامیابی نہ صرف طلبہ بلکہ پورے ادارہ خاندان کے لیے باعث فخر ہے۔انسٹی ٹیوٹ کے تمام ممبران نے اس کامیابی میں قابل ستائش کردار ادا کیا۔ڈاکٹر فرح دیبا (مینیجنگ ڈائریکٹر، آئی جی آئی)، افتخار احمد نظامی (جوائنٹ سکریٹری، آئی جی آئی)، امتیاز علی خان (چیئرمین صدر، ادارہ فلاح المسلمین)، نسیم احمد (قانونی مشیر، آئی جی آئی)، راکیش کمار ارون (پرنسپل، اسلامیہ ٹیچرس ٹریننگ کالج)، امریندر، ورتی، رینوکا، اور سب کے ساتھ۔اساتذہ اور ساتھیوں نے طلباء کو مسلسل رہنمائی اور ترغیب فراہم کی جس کے لیے ادارے نے بہت سراہا ہے۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ" دی برین (مسابقتی کلاسز)" ایک بہترین ادارہ ہے جو خاص طور پر CTET جیسے مسابقتی امتحانات کی تیاری کے لیے قائم کیا گیا ہے، جہاں معیاری تعلیم، باقاعدہ ٹیسٹ اور تجربہ کار اساتذہ کی رہنمائی کے ذریعے طلبہ کو کامیابی کی طرف لے جایا جاتا ہے۔اس سال سی ٹی ای ٹی 2026 کے امتحان میں کامیاب ہونے والی طالبات میں فرحت بانو، غزالہ پروین، فرحت صمیم، عالیہ فردوس، نخنہ فردوس اور رضوانہ پروین شامل ہیں جنہوں نے اپنی محنت اور لگن سے یہ کارنامہ سرانجام دیا۔آخر میں انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر اور فیکلٹی نے تمام کامیاب طلباء کو مبارکباد دی اور دوسروں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ محنت، نظم وضبط اور مناسب رہنمائی سے اپنے مقاصد حاصل کریں۔

بورڈ امتحان میں بشپ اسکاٹ بوائز اسکول کے طلبا کا جلوہ

پٹنہ،16 اپریل (پی این ایس)۔سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کی جانب سے 2025-26 کے نتائج میں بشپ اسکاٹ بوائز اسکول کے طلباء کی شاندار کارکردگی نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ اسکول کا تعلیمی ماحول، پرنسپل اور اساتذہ کی مناسب رہنمائی، طلباء کی مسلسل محنت اور والدین کا تعاون ادارہ جاتی کامیابیوں کے حصول کے لیے ضروری ہے۔اسکول کو اپنے طلباء کے 100% پاس ہونے کی کامیابی پر فخر ہے۔91.4% طلباء فرسٹ ڈویژن کے ساتھ پاس ہوئے۔67.5% نے امتیاز حاصل کیا، اور یہ کامیابی بلاشبہ ہمارے عزم کو مضبوط کرتی ہے اور مسلسل جدت طرازی کی تحریک دیتی ہے۔ہم عاجزی کے ساتھ خدا کا شکر ادا کرتے ہیں اور دل کی گہرائیوں سے ان طلباء اور اسکول کے خاندان کو اس شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔انمول کرشنا (98.6%) آدتیہ آنند (97.8%) آر وی انمول سوارنا (97.8%) آرا وراج (97.8%) کشے امباستھا (97.6%) اسکول کی مجموعی کارکردگی۔مجموعی طور پر 90% سے زیادہ اسکور حاصل کرنے والے طلباء:36 مجموعی طور پر 80% سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طلباء:49

نیو ایرا ہائی اسکول کے طلبا کی بورڈ امتحان میں نمایاں کامیابی

پٹنہ،16 اپریل (پی این ایس)۔نیو ایرا ہائی اسکول کو یہ بتاتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ اس سال بورڈ امتحان میں صد فیصد نتیجہ حاصل ہوا ہے جس میں سب سے زیادہ 97 فیصد رہا۔اس حصولیابی کو مزید خصوصی بناتے ہوئے 49 طلبا نے 90 فیصد سے زیادہ نمبر، 70 طلبا نے 80 فیصد سے زیادہ نمبر اور 60 طلبا نے 70 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کئے ہیں جو طلبا کے بہتر مظاہرے کا مظہر ہے۔

بورڈ میں کرائس چرچ ڈائیوسیسن اسکول کی بہتر کارکردگی

SAMDARSHI 97.60% | MD MASHAMUL OSAID 96.80% | SHIV KUMAR 94.40 % | VAIBHAV RAJ 94.00% | AFZAL KAMAL 93.80%

پٹنہ،16 اپریل (پی این ایس)۔سی بی ایس ای نے 10 ویں کے نتائج کا اعلان کیا۔کرائسٹ چرچ ڈائیوسیسن اسکول، پٹنہ کے طلباء نے اپنی محنت اور غیر معمولی نتائج سے واقعی اسکول کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔22 بچوں نے 90 فیصد سے زیادہ اسکور کیا۔چیئرمین رائٹ ریورنڈ فرانسس ہنسا، اور پرنسپل، مسز روبینہ ہنسا نے تمام اساتذہ، طلباء، عملہ اور والدین کو طلباء کی شاندار اور قابل ستائش کارکردگی پر دلی مبارکباد پیش کی۔

ستارہ میموریل کالج آف ایجوکیشن پٹنہ میں فری آئی کیمپ

پٹنہ،16 اپریل (پی این ایس)۔پٹنہ کے پھلواری شریف میں واقع ستارہ میموریل کالج آف ایجوکیشن میں 15 اپریل 2026 کو آنکھوں کا مفت چیک اپ کیمپ لگایا گیا۔کیمپ کا انعقاد نیترادیم آئی ہاسپٹل کے اشتراک سے کیا گیا تھا۔کیمپ میں ماہر امراض چشم ڈاکٹر سیتاب کمار، مارکیٹنگ ایگزیکٹو مسٹر امیت کمار اور ان کی ٹیم کے ارکان نے بڑی تعداد میں بی ایڈ کی آنکھوں کا معائنہ کیا۔اور ڈی ایل ایڈ۔تربیت یافتہ اور فیکلٹی ممبران نے آنکھوں سے متعلق مسائل اور بیماریوں کے بارے میں معلومات فراہم کیں اور مناسب علاج کے بارے میں مشورہ دیا۔ضرورت مندوں کو مفت علاج کے لیے ہسپتال جانے کا مشورہ دیا گیا۔اس موقع پر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر اجے کمار سنگھ نے بتایا کہ اس کیمپ کے انعقاد کا مقصد کالج اور معاشرے میں آنکھوں کی صحت کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور ضرورت مندوں کو طبی امداد فراہم کرنا ہے۔کالج کے مینٹل ویل بیئنگ کلب کے کوآرڈینیٹر مسٹر راکیش کمار اور مسٹر راجو کمار نے دیگر معاون فیکلٹی، عملہ اور طلباء کے ساتھ پروگرام میں فعال کردار ادا

बिहार सरकार

अधीक्षक का कार्यालय
अनु०ना० मगध मेडिकल कॉलेज अस्पताल, गया जी

निविदा आमंत्रण सूचना

अनुग्रह नारायण मगध मेडिकल कॉलेज अस्पताल,गयाजी के अंतर्गत सुपर स्पेशलिटी अस्पताल में अधिष्ठापित मेनिफोल्ड के अनुसार 24X7 संचालन एवं वार्षिक रख–रखाव **"MGPS Maintenance"** के तहत आउटसोर्सिंग के माध्यम से करने हेतु कम्प्युटर टंकित मुहरबंद निविदा निबंधित डाक/स्पीड पोस्ट के माध्यम से आमंत्रित की जाती है। इस सम्बंध में विस्तृत जानकारी हेतु इच्छुक निविदादाता दैनिक समाचार पत्र में प्रथम प्रकाशन की तिथि से 21 दिनों के अन्दर कार्यालय अवधि में सुबह 10:00 बजे से संध्या 5:00 बजे तक कार्यालय अवधि में किसी भी दिन रविवारीय अथवा राजपत्रित अवकाश को छोड़कर अधीक्षक, अनु0 ना0 मगध मेडिकल कॉलेज अस्पताल,गया जी के पदनाम से रू0– 5000/–(पाँच हजार मात्र) नगद रोकड़पाल के पास आवेदन के साथ जमा कर (अवसूलनीय) किसी भी कार्य दिवस में अंतिम तिथि के एक दिन पूर्व तक प्राप्त किया जा सकता है एवं निविदा प्राप्ति से पूर्व अथवा निविदा की अंतिम तिथि से पूर्व चिन्हित स्थान का निरीक्षण स्वयं अथवा अपने अधिकृत व्यक्ति को भेजकर कर सकते हैं। विलम्ब से प्राप्त निविदा पर कोई विचार नहीं किया जायेगा।

निविदा दो भागों में होगी।

1. तकनीकी निविदा 2. वित्तीय निविदा

दोनों लिफाफे(तकनिकी निविदा एवं वितीय निविदा) को अलग–अलग लिफाफे में सील्ड कर, पुनः उसे एक बड़े लिफाफे में सील्ड कर, उस पर निविदा का विषय संक्षेप में **"MGPS Maintenance"** के कार्य हेतु निविदा दिया जा रहा है, स्पष्ट अंकित करना होगा। निविदा निबंधित/स्पीड पोस्ट के माध्यम से ही प्राप्त होना चाहिए। निविदा कम्प्युटराईज टंकित होना चाहिए। हस्तलिखित व लिप्त लेपन वाले निविदा पर विचार नहीं किया जायेगा। निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि की अगली तिथि को क्रय समिति के द्वारा तकनीकी निविदा खोली जायेगी। उक्त तिथि को अवकाश की स्थिति में अगले कार्य दिवस को निविदा खोली जायेगी। तकनीकी निविदा खुलते समय निविदादाता स्वयं या उनके अधिकृत प्रतिनिधि उपस्थित रह सकते हैं।

अधीक्षक,
अनु० ना० मगध मेडिकल कॉलेज अस्पताल,
गयाजी।

उक्त सूचना **www.state.bihar.gov.in/prdbihar** पर भी देखी जा सकती है।

PR. No. 001079 (Health) 2026-27

बिहार में शराब का व्यापार, बिक्री एवं सेवन अवैध है।
इससे संबंधित शिकायत इस नंबर पर दर्ज करायें, आपकी जानकारी गुप्त रखी जाएगी।
टॉल फ्री नं– 15545 या 1800 345 6268

बिहार सरकार

जल संसाधन विभाग
कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
सिंचाई प्रमण्डल, उदेरास्थान
मुख्यालयः– सिंचाई परिसर घोषी
अतिअल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना संख्या–02/2026–27
(केवल ई–टेंडर पद्धति के अनुसार बेवसाईट http://eproc2.bihar.gov.in पर।

1. कार्य विवरणी

क्र. सं0	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (रू0 में)	अग्रधन की राशि (रू0 में)	परिमाण–विपत्र का मूल्यलौटायी नहीं जायेगी। (रू0 में)	बेल्ट्रॉन को देय बीड प्रोसेसिंग फ्री केवल ऑनलाईन मोड में	कार्य समाप्ति की तिथि	स्थानीय अभिकर्ता से संबंधित जिला
1	2	3	4	5	6	7	
01	तेल्हाड़ा शाखा नहर के कि0मी0 15.90 से कि0मी0 18.86 के विभिन्न बिन्दुओं पर गाद तथा तटबन्ध मरम्मति एवं गोमहर पईन के 13 अदद आउटलेट का निर्माण कार्य।	17.99	36,000.00	5000.00	590.00	15 जून 2026	जहानाबाद/नालन्दा

2. विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता :– कार्यपालक अभियंता, सिंचाई प्रमंडल, उदेरा स्थान
3. निविदा आमंत्रण सूचना निर्गत करने की तिथि :– दिनांक–13.04.2026
4. निविदा कागजात डाउनलोड/अपलोड करने की तिथि एवं समय :– दिनांक–22.04.2026 से 24.04.2026के अपराह्न 3.00 बजे तक केवल बेवसाईट http://eproc2.bihar.gov.in पर।
5. तकनीकी बीड़ खोलने की तिथि एवं समय :– दिनांक–27.04.2026 के समय–3.30 बजे अपराह्न केवल बेवसाईट http://eproc2.bihar.gov.in पर।
6. वित्तीय बीड खोलने की तिथि एवं समय :– सक्षम पदाधिकारी द्वारा बाद में घोषित की जायेगी। (केवल बेवसाईट http://eproc2.bihar.gov.in पर)
7. निविदा खोलने का स्थान :– (केवल बेवसाईट http://eproc2.bihar.gov.in पर)
8. निविदा की वैद्यता की अवधि :– 120 दिन
9. विशेष जानकारी प्राप्त करने हेतु :– बेवसाईट http://eproc2.bihar.gov.in पर एवं बेवसाईट https://wrd.fmiscwrdbihar.gov.in पर देखा जा सकता है।)

कार्यपालक अभियंता
सिंचाई प्रमण्डल, उदेरा स्थान
मो0:– 9801159161
Email Id- eewwduj@gmail.com

उक्त सूचना www.state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।

PR. No. 001127 (WRD) 2026-27

नशामुक्त हो जाए बिहार, सुरक्षित रहे घर परिवार।

बिहार सरकार

समाहरणालय पश्चिम चम्पारण, बेतिया

(जिला जनगणना कोषांग)
अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना

जिला पदाधिकारी–सह–प्रधान जनगणना अधिकारी के द्वारा निदेशक, जनगणना कार्य –सह– नागरिक निबंधन, बिहार, पटना के परिपत्र संख्या–3 में दिये गये निर्देश के आलोक में जिला एवं चार्ज स्तर पर Technical Assistant एवं MTS(Multi tasking Staff) के रूप में मानवसंसाधन की नियुक्ति भारत की जनगणना–2027 हेतु की जानी है। मानव संसाधन अधिकतम 18 माह के लिए उपलब्ध कराने हेतु आउटसोर्सिंग एजेन्सी का चयन किया जाना है, जो 18 महीने बाद स्वतः समाप्त हो जाएगी।

(क) उक्त कार्य हेतु निम्न प्रकार से मानवबल की आवश्यकता होगी :–

क्र0 सं0	जिला/प्रखंड/नगर	कार्यकर्त्ता की आवश्यकता		क्र0 सं0	जिला/प्रखंड/नगर	कार्यकर्त्ता की आवश्यकता	
		Technical Assistants (TA)	Multi Tasking Staff(MTS)			Technical Assistants (TA)	Multi Tasking Staff(MTS)
1	जिला जनगणना कोषांग, बेतिया।	02	01	14	बगहा–2	01	–
2	मझौलिया	01	–	15	भितहां	01	–
3	नौतन	01	–	16	पिपरासी	01	–
4	बैरिया	01	–	17	मधुबनी	01	–
5	योगापट्टी	01	–	18	ठकराहां	01	–
6	चनपटिया	01	–	19	नगर पंचायत लौरिया	01	–
7	लौरिया	01	–	20	नगर पंचायत मच्छरगांवा	01	–
8	नरकटियागंज	01	–	21	नगर पंचायत चनपटिया	01	–
9	मैनाटांड	01	–	22	नगर परिषद बगहा	01	–
10	सिकटा	01	–	23	नगर परिषद रामनगर	01	–
11	गौनाहा	01	–	24	नगर परिषद नरकटियागंज	01	–
12	रामनगर	01	–	25	नगर निगम बेतिया	02	01
13	बगहा–1	01	–				
कुल तकनीकी सहायक–27				कुल मल्टी टास्किंग स्टाफ–02			

(ख) पारिश्रमिक :–Technical Assistant को अधिकतम 25000/–(पच्चीस हजार) रू0 तथा Multi Tasking Staaff को अधिकतम , 18000/–(अठारह हजार) रूपये मासिक पारिश्रमिक का प्रावधान है। पारिश्रमिक का भुगतान एजेन्सी के माध्यम से किया जायेगा।

(ग) सेवा शर्त :– Technical Assistant एवं (Multi Tasking Staff)को अधिकतम 18 महीने के लिए अनुबंधित किया जायेगा। इसके बाद इनके द्वारा भविश्य में किसी भी प्रकार का नौकरी का दावा/मांग नहीं की जा सकती है। असंतोशप्रद पाये जाने की स्थिति में बिना सूचना के संस्था को वापस की दिया जायेगा। इच्छुक एजेन्सी उपरोक्त शर्तो के आधार पर संविदा आधारित Technical Assitant एवं MTS(Multi Tasking Staff) की आपूर्ति हेतु तकनीकी एवं वित्तीय निविदा को निर्धारित समय सीमा तक जमा कर सकते है।

(घ) निविदा जमा करने की तिथि :– निविदा प्रकाशन की तिथि से एक सप्ताह तक।

निविदा जमा करने का स्थल :– जिला जनगणना कोशांग, सांख्यिकी कार्यालय, बेतिया।

निविदा खोलने की तिथि एवं स्थल:– निविदा जमा करने की अंतिम तिथि के अगले दिन (राजपत्रित अवकाश को छोडकर) जिला सभागार, बेतिया में जिला निविदा समिति के समक्ष निविदा खोलने के समय निविदादाता स्वयं अथवा अपने प्राधिकृत प्रतिनिधि के माध्यम से उपस्थित रहेगें।

प्रधान जनगणना पदाधिकारी
–सह– जिला पदाधिकारी
पश्चिम चम्पारण, बेतिया

PR- 001172 (Planning) 2026-27

विस्तृत सूचना www.state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार

बिहार सरकार

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमंडल, बेतिया

केवल ई० निविदा पद्धति के अनुसार बेवसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर
ई०–निविदा आमंत्रण सूचना सं०–04/2026–27 (TWO BID SYSTEM)

कार्य का विवरणी :–

क्र० सं०	कार्य का नाम	परिमाण विपत्र की राशि (रूपये में)	अग्रधन की राशि (रूपये में)	परिमाण विपत्र का मूल्य (रूपये में)	बिड प्रोसेसिंग शुल्क	कार्य समाप्ति की अवधि
1	2	3	4	5	6	7
1	Fitting a Fixing work of grill in the verandah of two storey and three storey prisoners barrack in District Jail, Bettiah, West Champaran.	47,73,400.00	95,500.00	5,000.00	590.00	06 माह।
2	Construction of Guard room, Drain, Repair of special tank, special repair and Height Raising of Boundary wall of SC & ST Residential Boy High Scholl at Belsandi, under Gaunaha Block (West Champaran.)	63,04,000.00	1,26,100.00	10,000.00	590.00	03 माह।
3	Repair of 2 Unit North side Residential Hostel Building of Schedule Tribe high school Belsandi at Gaunaha Block, West Champran.	56,52,900.00	1,13,100.00	10,000.00	590.00	03 माह।
4	Repair of 2 Unit South side Residential Hostel Building of Schedule Tribe high school Belsandi at Gaunaha Block, West Champran.	56,52,900.00	1,13,100.00	10,000.00	590.00	03 माह।
5	पश्चिम चम्पारण जिलान्तर्गत प्रखण्ड गौनाहा पंचायत जमुनिया पंचायत के कटराव गॉव में विवाह भवन –सह– सांस्कृतिक भवन का निर्माण कार्य।	49,66,400.00	99,400.00	5,000.00	590.00	06 माह।
6	पश्चिम चम्पारण जिलान्तर्गत प्रखण्ड गौनाहा पंचायत गौनाहा में विवाह भवन –सह– सांस्कृतिक भवन का निर्माण कार्य।	49,66,400.00	99,400.00	5,000.00	590.00	06 माह।

1. विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता :– कार्यपालक अभियंता, भवन प्रमंडल, बेतिया।
2. निविदा आमंत्रण की तिथि :– दिनांक– 15.04.2026
3. निविदा (परिमाण विपत्र) को सिस्टम पर अपलोड करने की तिथि :– दिनांक– 12.05.2026
4. निविदा कागजात प्राप्त करने (डाउनलोड करने) की अंतिम तिथि एवं समय :– दिनांक – 08.06.2026 को 03:00 बजे अप० तक।
5. निविदा जमा करने (अपलोड करने) की अंतिम तिथि एवं समय :– दिनांक – 09.06.2026 को 03:00 बजे अप० तक।
6. निविदा खोलने (तकनीकी बीड) की तिथि एवं समय :– दिनांक – 10.06.2026 को 03:00 बजे अप० तक।
7. वित्तीय बीड खोलने की तिथि एवं समय :– तकनीकी बीड निष्पादन के बाद।

विस्तृत जानकारी www.state.bihar.gov.in/prdbihar पर देखी जा सकती है।

PR- 001055 (B C D) 2026-27

कार्यपालक अभियंता
भवन प्रमण्डल, बेतिया।

नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

बिहार सरकार

भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमंडल, मुजफ्फरपुर

(केवल ई0 निविदा एकल बीड पद्धति के अनुसार बेवसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर
अल्पकालीन ई0 निविदा आमंत्रण सूचना संख्या–52 मुजफ्फरपुर/2025–26

द्वितीय शुद्धि–पत्र

इस कार्यालय का ज्ञापांक–520, दिनांक–05.03.2026 द्वारा ई0 निविदा एकल बीड पद्धति के अनुसार बेवसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर अल्पकालीन ई0 निविदा आमंत्रण सूचना संख्या–52 मुजफ्फरपुर/2025–26 (Single Bid System), "प्रधान जिला एवं सत्र न्यायाधीश, मुजफ्फरपुर के आवासीय परिसर में गार्ड बैरक के निर्माण कार्य। वर्ष–2025–26" जिसका पी0आर0 सं0–25686 (BCD) 2025–26 है, जिसका प्रकाशन "हिन्दूस्तान" समाचार पत्र में दिनांक–11.03.2026 को हुआ है, एवं इस कार्यालय का ज्ञापांक–453, दिनांक–30.03.2026 द्वारा प्रथम शुद्धि पत्र जिसका पी0आर0 सं0–027521 (BCD) 2025–26 है, जिसका प्रकाशन "हिन्दूस्तान" समाचार पत्र में दिनांक–02.04.2026 को हुआ है, जिसे अपरिहार्य कारणवश निम्न अनुसार "पुनः तिथि" को अवधि विस्तार की जा रही है एवं निविदा के शर्त संख्या–11 को संशोधित की जाती है, जिसमें "भवन निर्माण विभाग में समुचित श्रेणी में निबंधित संवेदक निविदा में भाग ले सकते है" के स्थान पर "स्थानीय अभिकर्त्ता क्षेणी–4 में निबंधित संवेदक ही निविदा हेतु सक्षम होगें" पढ़ा जाय।

क्र0 सं0		पूर्व निर्धारित तिथि	संशोधित (अवधि विस्तारित) तिथि	पुनः संशोधित (अवधि विस्तारित) तिथि
1.	विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता	कार्यपालक अभियंता, भवन प्रमंडल, मुजफ्फरपुर।	कार्यपालक अभियंता, भवन प्रमंडल, मुजफ्फरपुर।	कार्यपालक अभियंता, भवन प्रमंडल, मुजफ्फरपुर।
2.	परिमाण विपत्र की बिक्री की तिथि एवं समय	दिनांक–25.03.2026 से 15.04.2026 को 3:00 बजे अपराह्न तक (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)	दिनांक–08.04.2026 से 28.04.2026 को 3:00 बजे अपराह्न तक (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)	दिनांक–20.04.2026 से 11.05.2026 को 3:00 बजे अपराह्न तक (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
3.	निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि एवं समय	दिनांक–16.04.2026 के 3:00 बजे अपराह्न। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)	दिनांक–29.04.2026 के 3:00 बजे अपराह्न। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)	दिनांक–12.05.2026 के 3:00 बजे अपराह्न। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
4.	निविदा खोलने की तिथि एवं समय	दिनांक–17.04.2026 समय 3:30 बजे अपराह्न (कंडिका 4 में उल्लेखित अंतिम तिथि से दो कार्य दिवस के पश्चात् की तिथि)। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)	दिनांक–30.04.2026 समय 3:30 बजे अपराह्न (कंडिका 4 में उल्लेखित अंतिम तिथि से दो कार्य दिवस के पश्चात् की तिथि)। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)	दिनांक–13.05.2026 समय 3:30 बजे अपराह्न (कंडिका 4 में उल्लेखित अंतिम तिथि से दो कार्य दिवस के पश्चात् की तिथि)। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
5	निविदा खोलने का स्थान	सिर्फ वेबसाइट www.eproc2.bihar.gov.in पर	सिर्फ वेबसाइट www.eproc2.bihar.gov.in पर	सिर्फ वेबसाइट www.eproc2.bihar.gov.in पर
6	निविदा की वैधता	120 दिन	120 दिन	120 दिन

शेष सभी शर्ते यथावत रहेगी।

कार्यपालक अभियंता
भवन प्रमंडल, मुजफ्फरपुर

PR- 001025 (BCD) 2026-27

विस्तृत सूचना www.state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार

جاری جنگ کے باوجود ایران 2026 کے ورلڈ کپ میں ضرور شرکت کرے گا: فیفا کے صدر

واشنگٹن، 16 اپریل (یواین آئی): فیفا کے صدر گیانی انفینٹینو نے بدھ کے روز اس بات کی تصدیق کی ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں جاری جنگ کے باوجود ایران کی ٹیم 2026 کے فٹ بال ورلڈ کپ میں "یقینی طور پر" شرکت کرے گی۔ براڈ کاسٹر سی این بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے انفینٹینو نے کہا، "ایران کی ٹیم ضرور آرہی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ تب تک حالات پرامن ہو جائیں گے، جس سے یقیناً مدد ملے گی۔" جون میں امریکہ میں شیڈول ٹیم کے آئندہ میچوں کے حوالے سے انہوں نے مزید کہا، "ایران کو آنا ہی ہے، وہ اپنے عوام کی نمائندگی کرتے ہیں، انہوں نے کوالیفائی کیا ہے اور کھلاڑی کھیلنا چاہتے ہیں۔" واضح رہے کہ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ شروع ہونے والی جنگ کی وجہ سے عالمی ٹورنامنٹ میں ایران کی شرکت پر شکوک وشبہات پیدا ہو گئے تھے۔ انفینٹینو نے اس بات پر زور دیا کہ "کھیلوں کو سیاست سے دور رہنا چاہیے۔" انہوں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا، "اگر کوئی اور پل بنانے اور انہیں برقرار رکھنے پر یقین نہیں رکھتا، تو ہم یہ کام کر رہے ہیں۔" یاد رہے کہ 2026 کا ورلڈ کپ امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا کی مشترکہ میزبانی میں 11 جون سے شروع ہو رہا ہے۔

ویمنز ایشیا کپ: جاپان نے چین کو دھول چٹادی، فائنل میں شمالی کوریا سے ٹکر

بنکاک، 16 اپریل (یواین آئی) اے ایف سی انڈر 20 ویمنز ایشیا کپ کے پہلے سیمی فائنل میں جاپان نے روایتی حریف چین کو یکطرفہ مقابلے کے بعد 0-2 سے شکست دے کر فائنل کا ٹکٹ کٹوا لیا ہے۔ تھائی لینڈ کے تھماسیٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس معرکے میں جاپانی کھلاڑی شروع ہی سے چھائی رہیں۔ میچ کے محض 5ویں منٹ میں ماؤ اتمورا نے خوبصورت فیلڈ گول کے ذریعے اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ 24ویں منٹ میں نوافو کوشیما نے ڈی ایریا کے باہر سے شاندار فری کک لگائی، جس نے گیند کو سیدھا جال کی راہ دکھا کر برتری کو دگنا کر دیا۔ اگرچہ چین کی گول کیپر لیو چن نے دوسرے ہاف میں کئی یقینی گول روک کر اپنی ٹیم کو سہارا دینے کی کوشش کی، لیکن چینی فارورڈز ڈفنسنگ لائن پر جاپانی دفاع کو توڑنے میں ناکام رہیں۔ میچ کے آخری لمحات میں لوجیا یو ※ کو گول کرنے کا سنہری موقع ملا مگر وہ گیند کو گول پوسٹ کے اندر نہ پہنچا سکیں۔ شکست کے باوجود چینی ٹیم کے لیے اطمینان کی بات یہ ہے کہ وہ پہلے ہی پولینڈ میں ہونے والے فیفا انڈر 20 ویمنز ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر چکی ہے۔ اب ٹائٹل کے لیے ہفتے کے روز ہونے والے فائنل میں جاپان کا مقابلہ دفاعی چیمپئن شمالی کوریا سے ہوگا۔ شمالی کوریا نے دوسرے سیمی فائنل میں جنوبی کوریا کو 3-0 سے عبرت ناک شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ جاپان اب تک 6 مرتبہ یہ ٹائٹل اپنے نام کر چکا ہے، جبکہ شمالی کوریا اپنے اعزاز کا دفاع کرنے کے لیے میدان میں اترے گا۔

لبنان میں فوجی دائرہ کار بڑھانے کا اسرائیل کا فیصلہ

تل ابیب، 16 اپریل (یو این آئی): اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو نے فوج کو جنوبی لبنان میں سکیورٹی زون کو وسیع کرنے کا حکم دے دیا ہے، جبکہ اسرائیل اور لبنان کے درمیان آج مذاکرات متوقع ہیں۔ اسرائیلی وزیرِ اعظم کے دفتر کے مطابق یہ فیصلہ ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب حزب اللہ کے ساتھ جھڑپیں مسلسل جاری ہیں۔ بنیامین نیتن یاہو نے ہدایت دی ہے کہ سکیورٹی زون کو مشرق کی جانب جبل الشیخ (ماؤنٹ ہرمن) کے دامن تک وسیع کیا جائے، جس کا مقصد علاقے میں سکیورٹی کو مضبوط بنانا اور دروز برادری کی حمایت کرنا ہے۔

زخمی خلیل احمد آئی پی ایل سے باہر ہو سکتے ہیں

چنئی، 16 اپریل (یواین آئی): چوٹ لگنے کے باعث چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز خلیل احمد انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے بقیہ میچوں سے باہر ہو سکتے ہیں۔ خلیل کی انجری نے سی ایس کے کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے، کیونکہ ٹیم پہلے ہی ایم ایس دھونی اور ناتھن ایلس کے بغیر کھیل رہی ہے۔ دھونی فی الحال پنڈلی کی چوٹ سے ابھر رہے ہیں اور ان کی ریکوری میں دو ہفتے سے زیادہ کا وقت لگ چکا ہے۔ اگرچہ دھونی ٹیم کے ساتھ ٹریننگ کر رہے ہیں، لیکن ابھی تک انہوں نے مکمل طور پر بلے بازی اور گیند بازی کی مشق شروع نہیں کی ہے۔ ناتھن ایلس پورے سیزن سے باہر ہیں، جبکہ ان کے متبادل اسپنر جانسن بھی انجری کا شکار ہیں اور ابھی تک ٹیم کے ساتھ نہیں جڑ سکے۔ مہاراشٹر کے تیز گیند باز مکیش چودھری اور رام کرشن گھوش خلیل کی جگہ لینے کے لیے متبادل کے طور پر موجود ہیں۔ جہاں بائیں ہاتھ کے مکیش چودھری براہ راست ان کی جگہ لے سکتے ہیں، وہیں گھوش دائیں ہاتھ کے تیز گیند باز ہیں جو بلے بازی سے بھی اپنا تعاون دے سکتے ہیں۔ گھوش نے 2025-26 کے ڈومیسٹک سیزن میں مہاراشٹر کے لیے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ وجے ہزارے ٹرافی میں انہوں نے جے پور میں ہماچل پردیش کے خلاف 42 رنز دے کر سات وکٹیں حاصل کی تھیں۔ اسی ٹورنامنٹ میں انہوں نے ممبئی کے خلاف 27 گیندوں پر ناٹ آوٹ 64 رنز بھی بنائے تھے۔

عالمی اکھاڑوں میں پرو ریسلنگ لیگ کے ستاروں کی دھاک

نئی دہلی، 16 اپریل (یواین آئی) رواں سال کے آغاز میں پروفیشنل ریسلنگ لیگ (پی ڈبلیو ایل) کی کامیاب واپسی کے ثمرات اب بین الاقوامی سطح پر نمایاں ہونے لگے ہیں۔ سیزن 5 میں حصہ لینے والے ہندوستانی اور غیر ملکی پہلوانوں نے عالمی مقابلوں میں شاندار کارکردگی دکھا کر ثابت کر دیا ہے کہ یہ لیگ اعلیٰ معیار کی تربیت اور مقابلے کا بہترین ذریعہ ہے۔ اس فہرست میں سب سے نمایاں نام سجیت کلکل کا ہے، جنہوں نے 65 کلوگرام کیٹیگری میں دنیا کے ٹاپ پہلوانوں میں جگہ بنا لی ہے۔ سجیت اس وقت ایران کے ورلڈ چیمپئن رحمان آموزاد کے بعد عالمی رینکنگ میں دوسرے نمبر پر براجمان ہیں۔ پی ڈبلیو ایل میں دہلی دنگل واریئرز کی نمائندگی کرنے والے سجیت نے لیگ کے بعد لگاتار تین بین الاقوامی گولڈ میڈل جیتے ہیں، جن میں زغرب رینکنگ سیریز اور کرغزستان (بشکیک) میں ہونے والی ایشیائی چیمپئن شپ کا ٹائٹل شامل ہے۔ لیگ سے ابھرنے والے نوجوان پہلوانوں نے ایشیائی سطح پر بڑے بڑوں کو پچھاڑ دیا ہے۔ یوپی ڈومینیٹرز کی نمائندگی کرنے والے 24 سالہ سی آئی ایس ایف کانسٹیبل ابھیمنیو نے بشکیک میں منگولیا کے سابق ایشین گیمز چیمپئن کو ہرا کر سونے کا تمغہ جیتا۔ پنجاب رائلز کی میناکشی نے نیشنل ٹرائلز میں انتم پنگھل جیسی اسٹار کھلاڑی کو شکست دے کر سب کو حیران کیا۔ انہوں نے ایشیائی چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیت کر عالمی سطح پر اپنی شناخت بنائی ہے۔ اولمپک سلور میڈلسٹ امن نے زغرب اور بشکیک میں چاندی کے تمغے جیتے۔ پنجاب رائلز کے پہلوان دنیش دھنکھڑ (125 کلوگرام) نے دونوں بڑے ٹورنامنٹس میں کانسی کے تمغے حاصل کیے۔ ہریانہ تھنڈرز کی نیہا سانگوان نے چاندی اور کانسی کے تمغوں کے ساتھ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ لیگ کا اثر صرف ہندوستانی کھلاڑیوں تک محدود نہیں رہا کینیڈا کی ورلڈ میڈلسٹ کارلا گوڈنیز نے زغرب میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ جاپان کی لیجنڈری پہلوان یوئی سوساکی، جو ہریانہ تھنڈرز کا حصہ تھیں، نے بشکیک میں ایک اور ایشیائی ٹائٹل

سری گنگا نگر میں 21 اپریل سے مفت کرکٹ تربیتی کیمپ کا آغاز

سری گنگا نگر، 16 اپریل (یواین آئی): راجستھان کرکٹ ایسوسی ایشن اور ضلع کرکٹ ایسوسی ایشن سری گنگا نگر کے زیر اہتمام 15 روزہ مفت کرکٹ تربیتی کیمپ 21 اپریل سے 5 مئی تک سری گنگا نگر کے ایس ڈی کالج کھیل میدان میں منعقد کیا جائے گا۔ ضلع کرکٹ ایسوسی ایشن کے سکریٹری ونود سہارا نے جمعرات کو بتایا کہ اس کیمپ میں انڈر 14، 15، 16 اور 19 سال کی عمر کے مرد و خواتین دونوں طبقات کے کھلاڑی مفت شرکت کر سکتے ہیں۔ تمام سہولیات ضلع کرکٹ ایسوسی ایشن فراہم کرے گی۔ تربیت کے اوقات صبح اور شام رہیں گے۔ تمام عمر کی خواتین کھلاڑیوں کا تربیتی کیمپ فلڈ لائٹس میں ردھی سدھی کرکٹ اکیڈمی، ردھی سدھی سیکنڈ، سری گنگا نگر-پدم پور بائی پاس میں منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ تمام عمر کے کھلاڑیوں کے انتخاب کے بعد ضلع کرکٹ ایسوسی ایشن کی ٹیمیں تشکیل دی جائیں گی۔

بقیہ: خواتین کو 33 فیصد ریزرویشن ملک کے لیے

تحریک آزادی اور 1974 کی جے پی تحریک (سمپورن کرانتی) سے متعلق لگائی گئی تصویروں کو دیکھا۔ وزیر اعلیٰ نے لوک نائک جے پرکاش نارائن کی اہلیہ اور مہیلا چرکھا سمیتی کی بانی آنجہانی پربھاوتی دیوی کی زندگی کی عکاسی کرنے والی تصویری نمائش کا بھی معائنہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے مہیلا چرکھا سمیتی سے وابستہ خواتین سے بات کی۔ انہوں نے کہا کہ لوک نائک جے پرکاش نارائن جی کے خوابوں کو وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور جناب نتیش کمار پورا کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مہیلا چرکھا سمیتی کے وزیٹرس بک میں دستخط کر کے اپنی موجودگی درج کی۔ مہیلا چرکھا سمیتی سے وابستہ خواتین نے وزیر اعلیٰ کو شال اور پھولوں کا گلدستہ پیش کر کے ان کا خیر مقدم کیا اور گروپ تصویر کھنچوائی۔ مقامی لوگوں نے بھی وزیر اعلیٰ کو پھولوں کا ہار پیش کر کے ڈھول نگارہ کے ساتھ خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر رکن اسمبلی ڈاکٹر دلیپ جیسوال، سابق رکن اسمبلی ارون کمار سنہا، ڈی ایم ڈاکٹر تیاگ راجن ایس ایم، ایس ایس پی مسٹر کارتیکیہ کے شرما، مہیلا چرکھا سمیتی سے منسلک خواتین اور مقامی لوگ موجود تھے۔

بقیہ: مرکزی حکومت کی ہدایت کے مطابق

چیف سکریٹری نے ہدایت دی کہ تمام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سب ڈویژن اور بلاک کی سطح پر اہم شخصیات کی فہرست تیار کریں اور ان سے خود گنتی کروائیں، تاکہ ضلع کے باشندوں کو بھی اس مہم میں حصہ لینے کی ترغیب ملے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ وار اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ تمام ڈائریکٹوریٹ، ڈویژنز، کارپوریشن اور اضلاع کے مختلف محکموں میں کام کرنے والے تمام افسران اور ملازمین اپنی خود گنتی وقت پر مکمل کریں۔ چیف سکریٹری نے کہا کہ خود کی گنتی کے لیے ایک موثر عوامی بیداری مہم چلائی جائے اور دیہی علاقوں میں ہر کسی کو اس مہم سے جوڑنے کے لیے ''جیویکا دیدیوں'' کی مدد لی جائے۔ تمام اضلاع میں شمار کنندگان اور سپروائزرز کی ٹریننگ جاری ہے، اور اس کی نگرانی کی ضرورت ہے۔ تکنیکی کاموں کو انجام دینے کی ہدایت کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ سی ایم ایم ایس پورٹل پر ہاؤس لسٹنگ کا عمل ایک ہفتے کے اندر مکمل کریں۔ اس کے ساتھ ہی محکمہ جنرل ایڈمنسٹریشن کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اور محکمہ ریونیو اور اصلاح اراضی کے پرنسپل سکریٹری نے بھی پرنسپل سکریٹریوں، تمام محکموں کے سکریٹریوں اور تمام ڈی ایم کو خود گنتی کے سلسلے میں ضروری رہنما خطوط فراہم کیے۔ مردم شماری کے آپریشن ڈائریکٹر اور چیف پرنسپل مردم شماری آفیسر نے عہدیداروں کا خیر مقدم کیا اور خود گنتی کی تیاریوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی۔

بقیہ: نتیش نے بدحال بہار کو

ترقی اور سماجی انصاف کے اصولوں کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کمار نے اپنے دور اقتدار میں بہار کو ترقی اور استحکام کی ایک نئی سمت دی۔ ان کے ذریعہ شروع کی گئی اسکیمیں اور ترقیاتی وژن آج بھی ریاست کے لیے مشعل راہ ہیں۔ موجودہ حکومت مرکز میں ان ہی نظریات اور ترجیحات کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔

بقیہ: ہری ونش کا پھر سے راجیہ سبھا کا ڈپٹی چیئرمین ۔۔۔۔

ان تمام تجاویز میں کہا گیا ہے کہ "مسٹر ہری ونش کو راجیہ سبھا کا ڈپٹی چیئرمین منتخب کیا جائے"۔ قائم شدہ روایت کے مطابق یہ تجاویز جمعہ کو ایوان میں ایک ایک کر کے پیش کی جائیں گی۔ اگر کوئی ایک تجویز ایوان سے منظور ہو جاتی ہے تو باقی تجاویز بے معنی ہو جائیں گی اور ان پر ووٹنگ نہیں کرائی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق یہ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ پہلی تجویز، جسے مسٹر نڈا پیش کریں گے اور محترمہ کونیاک اس کی تائید کریں گی، ایوان سے صوتی ووٹ کے ذریعے منظور ہو جائے گی۔ اس کے بعد چیئرمین اعلان کریں گے کہ جناب ہری ونش کو راجیہ سبھا کا ڈپٹی چیئرمین منتخب کر لیا گیا ہے۔ اس کے بعد روایت کے مطابق جناب ہری ونش کو نشست (آسن) تک لے جایا جائے گا، جس میں ایک رکن حزب اقتدار سے (ممکنہ طور پر ایوان کا لیڈر) اور ایک رکن اپوزیشن کیمپ سے (ممکنہ طور پر اپوزیشن لیڈر) شامل ہوں گے۔ مسٹر رمیش نے جمعرات کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں اپوزیشن کی جانب سے انتخاب کا بائیکاٹ کرنے کی معلومات شیئر کرتے ہوئے اس فیصلے کی تین اہم وجوہات بتائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے گزشتہ سات سالوں سے لوک سبھا میں ڈپٹی اسپیکر کا تقرر نہیں کیا ہے، جو کہ غیر معمولی بات ہے۔

بقیہ: خواتین ریزرویشن ہمارا مشن تھا

انہوں نے بتایا کہ 1928 میں ہی موتی لال نہرو نے بنیادی حقوق کی فہرست میں خواتین کے حقوق شامل کیے تھے۔ سردار پٹیل کی صدارت میں ایک ووٹ، ایک شہری کا اصول اپنایا گیا، جس کی بدولت ہندوستانی خواتین کو پہلے دن سے ہی حقِ رائے دہی حاصل ہوا۔ انہوں نے یاد دلایا کہ کانگریس دور میں ہی پنچایتوں میں خواتین کو 33 فیصد ریزرویشن دے کر اس سلسلے کا آغاز کیا گیا تھا۔ "بی جے پی حکومت کو یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ خواتین کو آزادی کے پہلے دن سے ہی ووٹ کا حق مل گیا تھا، جبکہ امریکہ جیسی جمہوریتوں میں خواتین کو اس حق کے لیے 150 سال انتظار کرنا پڑا۔ پرینکا گاندھی نے بل کے موجودہ ڈھانچے اور حکومت کی نیت پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کئی اہم سوالات اٹھائے:
انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت ذات پات مردم شماری (کاسٹ جینس) سے گھبرا رہی ہے اور او بی سی خواتین کے حقوق کو نظر انداز کر کے ان کے ساتھ ناانصافی کر رہی ہے۔

بقیہ: حلقہ بندی کا فیصلہ ریاستوں کو تقسیم

پتہ یا بینک کھاتوں جیسی ذاتی معلومات شیئر نہ کریں۔ ممتا بنرجی نے کہا انتخابات سے عین پہلے ایسا کارڈ کیوں لایا گیا؟ اگر وہ واقعی عوام کی مدد کرنا چاہتے تھے تو پہلے بھی کر سکتے تھے۔ اب وہ ایجنسیوں کے ذریعے ڈیٹا جمع کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ اقدام انتخابات سے قبل حساس معلومات حاصل کرنے اور ووٹروں کو متاثر کرنے کی ایک چال ہے۔ انہوں نے بی جے پی پر الزام عائد کیا کہ پارٹی کے پاس ریاست میں زمینی سطح پر حمایت کی کمی ہے اور وہ انتخابات کو متاثر کرنے کے لیے پیسے، طاقت اور بیرونی ایجنسیوں پر انحصار کر رہی ہے۔ انہوں نے مرکزی فورسز اور ایجنسیوں کی مبینہ زیادتیوں پر بھی تشویش ظاہر کی اور عوام سے کہا کہ اگر انہیں کسی قسم کی دھمکی ملے تو فوری کارروائی کریں۔

بقیہ: خواتین ریزرویشن ایک سیاسی ڈھونگ

انہوں نے کہا کہ وہاں ووٹ کاٹنے کے لیے جعلی دستخطوں والے فارم استعمال کیے گئے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ حکومت خواتین کے ووٹ حاصل کرنے کے لیے یہ بل لائی ہے، لیکن ملک کی خواتین مہنگائی اور ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں سے پریشان ہیں، اس لیے بی جے پی کا یہ "سیاسی حربہ" ناکام ہو جائے گا۔ سماج وادی پارٹی کے رہنما نے خواتین ریزرویشن کے اندر پسماندہ طبقات (او بی سی) اور اقلیتوں کے لیے کوٹے کا مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے زور دیا کہ جب تک ذات پات کی بنیاد پر مردم شماری نہیں ہوتی، ریزرویشن کی حقیقی تقسیم ممکن نہیں ہے۔ اکھلیش یادو نے الزام لگایا کہ حکومت اقلیتوں بالخصوص مسلم خواتین کو ریزرویشن کے ثمرات سے دور رکھنا چاہتی ہے۔

بقیہ: لوک سبھا میں خواتین ریزرویشن بل پر زوردار بحث

صدر بھی کانگریس نے ہی دیے۔ این سی پی (ایس پی) کے ڈاکٹر امول کولہے نے بھی شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ہم خواتین کے ریزرویشن کے خلاف نہیں ہیں، لیکن ملک بھر سے جو لاکھوں خواتین لاپتہ ہو رہی ہیں، ان پر بحث کیوں نہیں کی جا رہی؟ انہوں نے اسے احسان کے بجائے حق قرار دیا۔ دوسری جانب بی جے پی کی بانسری سوراج نے بل کی حمایت میں دلائل دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی ثقافت میں خواتین کا درجہ ہمیشہ بلند رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت خواتین کی سیاسی نمائندگی کو یقینی بنا کر ان کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کر رہی ہے۔ شیوسینا کے نریش مہسکے نے اس دن کو پارلیمانی تاریخ کا "سنہرا دن" قرار دیتے ہوئے کہا "یہ بل خواتین کو صرف ریزرویشن نہیں دے گا بلکہ پالیسی سازی میں انہیں اہم مقام عطا کرے گا۔ کانگریس نے ہمیشہ خواتین کے حقوق کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کیں۔" ناری شکتی سے ناری قیادت تک لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کی شامبھوی چودھری نے وزیر اعظم مودی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ آج ہندوستان خواتین کی ترقی ※ سے خواتین کی قیادت میں ترقی ※ کے دور میں داخل ہو گیا ہے۔ انہوں نے اپوزیشن پر سیاسی ارادے کی کمی کا الزام لگایا۔

DULHA-DULHAN
دلہا۔دلہن
MARRIAGE BUREAU
Opp-Uma Cinema Yadav Market
Peermohani Road, Patna-3
Mob 7258834842, 9934188979
SUNDAY OPEN
E-mail: dulha.dulhan@yahoo.com
(W)9386593876
حکومت بہار سے منظور شدہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8210133165
• ڈاکٹر MBBS.MD عمر 31 سال قد 6 فٹ گھر پٹنہ
• انجینئر کپڑا فیکٹری خود کا عمر 29 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر بہار
• B.A خود کا Entreprenur عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ ماہ 4 لاکھ آمدنی گھر فلیٹ، زمین آرہ+ پٹنہ مانگ نہیں
• گورنمنٹ I.E.S انجینئر IIT پنجاب UPSC عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ
• ڈاکٹر MBBS,MS عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہیں
9386593876
• عرب انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر پٹنہ
• ڈاکٹر MBBS.MD عمر 31 سال قد 5 فٹ 11 انچ گھر پٹنہ
• ڈاکٹر MBBS.MD عمر 32 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ
• DSP عمر 36 سال قد 5 فٹ 8 انچ بیگوسرائے گھر پٹنہ
• ممبئی MBAHR منیجر عمر 32 سال قد 5 فٹ 6 انچ بیگوسرائے
• ریلوے انجینئر عمر 29 سال قد 5 فٹ 10 انچ دہلی

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
7258834842
• گورنمنٹ کلرک پٹنہ عمر 28 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر نالندہ
• انجینئر USA عمر 30 سال قد 5 فٹ 6 انچ تنخواہ 2 لاکھ گھر پٹنہ
• دہلی PNB.PO عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ دہلی گھر پٹنہ
• بڑا تجارت عمر 29 سال قد 5 فٹ 4 انچ سالانہ 50 لاکھ روپے
• ریلوے انسپکٹر عمر 30 سال ممبئی گھر پٹنہ قد 5 فٹ 10 (ذات کی قید نہیں)

راعین لڑکا جہیز نہیں
7258834842
• Associate.SBI گجرات عمر 28 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 28 سال قد 5 فٹ 8 انچ
• ریلوے T.C عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ

کلال لڑکا جہیز نہیں
9386593876
• IncomTax انسپکٹر عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ گیا
• انجینئر عمر 28 سال قد 5 فٹ 8 انچ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 10 انچ

ذات کی قید نہیں
9386593876
• ریلوے انسپکٹر عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ ممبئی
• وکیل عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 7 انچ

ارجنٹ دوسری نہایت حسین لڑکیاں
8210133165
• گورنمنٹ لکچرر عمر 34 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ انجینئر عمر 37 سال قد 5 فٹ 5 انچ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 53 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر حاجی پور
• ریلوے T.C عمر 39 سال قد 5 فٹ 3 انچ
• ملک منیجر SBI عمر 31 سال قد 5 فٹ 4 انچ
• خان Bank.P.O عمر 32 سال قد 5 فٹ 3 انچ
• بڑا تجارت ممبئی عمر 40 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

عمر دراز لڑکا جہیز نہیں
7258834842
• عرب نوکری عمر 42 سال قد 5 فٹ 6 انچ تنخواہ 70 ہزار گھر بہار
• گورنمنٹ لکچرر عمر 39 سال قد 5 فٹ 9 انچ پٹنہ
• انجینئر عمر 40 سال قد 5 فٹ 9 انچ
• منیجر SBI عمر 38 سال قد 5 فٹ 10 انچ
• ریلوے TT عمر 45 سال قد 5 فٹ 10 انچ

ارجنٹ انصاری لڑکیاں حسین
9386593876
• انجینئر C.S عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ
• B.Sc.Math عمر 27 سال قد 5 فٹ 4 انچ
• انجینئر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ
• شیخ دہلی B.Arch عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ
• ڈاکٹر MBBS عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گورنمنٹ
• شیخ ڈاکٹر ENT.MBBS عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ

ارجنٹ حسین لڑکیاں
8210133165
• ڈاکٹر سید BUMS عمر 24 سال قد 5 فٹ 5 انچ تنخواہ 40 ہزار
• شیخ Del.ed.Bcom.B.ed عمر 27 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
• سید Graduation عمر 25 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
• شیخ B.BA عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر جمشید پور
• راعین گورنمنٹ ٹیچر عمر 24 سال قد 5 فٹ 3 انچ نالندہ
• شیخ سید M.Pharma عمر 24 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ لکچرر عمر 33 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ+ مظفر پور
• گورنمنٹ لکچرر عمر 22 سال قد 5 فٹ 2 انچ نوکری پٹنہ گھر پٹنہ
• انصاری ڈاکٹر MBBS+PG عمر 26 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ
• انصاری انجینئر Slet عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ
• انصاری گورنمنٹ لکچرر عمر 29 سال قد 5 فٹ گھر پٹنہ
• شیخ B.ed.Phd.Net عمر 34 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر مظفر پور

ارجنٹ دوسری شادی لڑکا
9386593876
• سید شیخ ڈاکٹر انگلینڈ MBBS.MRCR عمر 40 سال قد 5 فٹ 10 انچ نوٹ کوئی بچہ نہیں چاہت ڈاکٹر BDS، انجینئر، کنواری کو ترجیح دی جائیگی، سادگی سے شادی جلد ہوگی۔
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 قد 6 فٹ نوکری پٹنہ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ انجینئر عمر 39 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر بہار
• گورنمنٹ ریلوے کلرک عمر 30 قد 5 فٹ 9 انچ

ارجنٹ حسین لڑکیاں
9386593876
• BA+DCA عمر 23 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ (سید)
• گورنمنٹ منیجر Bank عمر 32 سال قد 5 فٹ 5 (ملک)
• ڈاکٹر MBBS عمر 30 سال قد 5 فٹ 4 انچ (انصاری)
• ریلوے کلرک عمر 34 سال قد 5 فٹ 5 انچ (شیخ) گھر بہار
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 4 انچ خان
• انجینئر عمر 34 سال قد 5 فٹ 4 انچ سید

ارجنٹ دوسری شادی لڑکا
9386593876
• انصاری گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر آرہ
• ریلوے انجینئر عمر 39 سال قد 5 فٹ 9 انچ
• ڈاکٹر MBBS.MS انگلینڈ عمر 39 سال قد 5 فٹ 9 انچ پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 39 قد 5 فٹ 9 انچ (انصاری)
• بڑا تجارت عمر 34 سال قد 5 فٹ 8 انچ
• ریلوے T.C عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ
• گورنمنٹ لکچرر P.U عمر 39 سال قد 5 فٹ 9 انچ پٹنہ
• گورنمنٹ پروفیسر عمر 41 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ

فوراً رابطہ قائم کریں:- 8210133165
دولہا دولہن میرج بیورو، سامنے اوما سنیما یادو مارکیٹ پٹنہ

KHUSHI MARRIAGE BUREAU
Surya Complex Opposite
Federal Bank , Beside Post
Office, Jamal Road, Patna
Mob.- 9262585120, 8987189769

خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● سنٹرل گورنمنٹ جاب، کرناٹکا، گھر۔ سیوان، عمر۔ 33 سال قد "5'7
خان لڑکی
9262585120
● گورنمنٹ جاب، پٹنہ، عمر 29 سال قد "5'4
انصاری لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● بی۔ٹیک، گھر پٹنہ، جاب: دبئی، عمر 29 سال قد "5'5
سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● انجینئر M.S., CS عمر 34 سال قد 6 فٹ، آئرلینڈ
● MBA عمر 30 سال قد "5'9، گھر پٹنہ
● انجینئر CS عمر 26 سال قد 5 فٹ 11 انچ نوکری چنئی
● Data Scienctl SL عمر 33 سال قد "5'8 قطر
● انجینئر B.Tcdh عمر 29 سال قد "5'6، دوبئی
● انجینئر C.S عمر 31 سال قد "5'8، بنگلور
ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
● M.Tech عمر 29 سال قد "5'6، حیدر آباد
● M.Tech عمر 32 سال قد "5'9 چنئی نوکری
● انجینئر MBA عمر 33 سال قد "5'6، نوکری حیدر آباد
● گورنمنٹ E.S. افسر، عمر 31 سال قد "5'8
● بھارت سرکار افسر عمر 29 سال قد "5'9، پٹنہ
● گورنمنٹ ٹیچر عمر 30 سال قد "5'5، نوکری گیا
ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● M.Tech عمر 31/5'7، K.S.A گھر پٹنہ
● MBA عمر 30 سال قد "5'7، نوئیڈا
ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● افسر بھارت سرکار M عمر 33 سال قد "5'4، گھر پٹنہ
● MBA عمر 34 سال قد "5'8، گھر، پٹنہ
● ڈاکٹر MBBS MS عمر 29 سال قد "5'8، پٹنہ
● ڈاکٹر MBBS MD عمر 29 سال قد "5'11، سیوان
● ڈاکٹر F.C.I عمر 31 سال قد "5'7، گھر گیا
ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● S.D.O عمر 34 سال قد "5'8، مظفر پور
● گورنمنٹ منیجر، بینک، عمر 31 سال قد "5'8، پٹنہ

● انجینئر C.S عمر 29 سال قد "5'7، پٹنہ
● ڈاکٹر MBBS عمر 33 سال قد "5'11
ارجنٹ سید لڑکی
8987189769
● ڈاکٹر MPT عمر 27 سال قد "5'2، پٹنہ
● M.A عمر 23 سال قد "5'5، کھگڑیا
● B.Tech عمر 28 سال قد "5'3، دہلی نوکری
● انجینئر C.S عمر 27 سال قد "5'3، گھر بنگلور
● M.C.A عمر 25 سال قد "5'3، جھارکھنڈ
● B.Sc عمر 24 سال قد "5'2، مونگیر
ارجنٹ شیخ لڑکیاں حسین
9262585120
● M.Sc عمر 25 سال قد "5'2، گھر مونگیر
● M.Com عمر 24 سال قد "5'4، گھر نالندہ
● MCA عمر 24 سال قد "5'4، گھر جھارکھنڈ
● انجینئر C.S عمر 26 سال قد "5'3، بنگلور، گھر پٹنہ
● M.A عمر 27 سال قد "5'5، گھر پٹنہ
● B.Sc عمر 23 سال قد "5'2، گھر مونگیر
ارجنٹ شیخ لڑکی حسین
8987189769
● M.Sc عمر 24 سال قد '5، گھر پٹنہ
● B.A عمر 24 سال قد "5'4، گھر فتوحہ
● ڈاکٹر MBBS عمر 25 سال قد "5'4، گھر پٹنہ
● M.B.A عمر 23 سال قد "5'3، گھر پٹنہ
● گورنمنٹ ٹیچر عمر 28 سال قد "5'3، گھر گیا
● B.ed عمر 25 سال قد "5'5، گھر گیا
ارجنٹ خان لڑکیاں
9262585120
● M.A عمر 24 سال قد "5'2، گھر پٹنہ
● B.Sc عمر 23 سال قد "5'4، گھر سیوان
● B.A عمر 21 سال قد "5'4، نالندہ
● M.Sc عمر 25 سال قد "5'3، گھر پٹنہ
ارجنٹ انصاری لڑکی حسین
9262585120
● گورنمنٹ ٹیچر عمر 24 سال، قد "5'2، پٹنہ
● M.Sc عمر 28 سال قد "5'2، گھر پٹنہ
● ڈاکٹر BUMS عمر 23 سال قد "5'4، بہار
● Phd عمر 26 سال قد "5'5، گھر دہلی
دوسری شادی لڑکیاں
8987189769
● شیخ گورنمنٹ ڈاکٹر MBBS عمر 31 سال، قد "5'4
● M.Sc عمر 32 سال قد "5'3، گھر پٹنہ

خوشی میرج بیورو
جمال روڈ، سوریا کمپلیکس، پٹنہ۔1
موبائل نمبر: 9262585120

बिहार सरकार

विद्युत कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
विद्युत भवन प्रमंडल, दरभंगा
भवन निर्माण विभाग।

Email.ID:-eeedarbhanga@gmail.com
Mo.:-9264293063

अवधि विस्तार

अति अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना सं0–69 / 2025–26, जिसका पी0 आर0 सं0–000007(भवन) 2026–27 एवं अति अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना सं0–70 / 2025–26, जिसका पी0 आर0 सं0–000011(भवन) 2026–27 द्वारा जो समाचार पत्र में प्रकाशित हुई है, जिसमें निम्नलिखित संशोधन किये जाते हैं :–

पूर्व में	संशोधित
परिमाण विपत्र की बिक्री की अंतिम तिथि एवं समयः 16.04.2026 1:00 बजे अपराहन तक।	परिमाण विपत्र की बिक्री की अंतिम तिथि एवं समयः 05.05.2026 1:00 बजे अपराहन तक।
निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि एवं समयः 17.04.2026 3:00 बजे अपराहन तक।	निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि एवं समयः 06.05.2026 3:00 बजे अपराहन तक।
निविदा खोलने की तिथि एवं समयः 17.04.2026 3:30 बजे अपराहन तक।	निविदा खोलने की तिथि एवं समयः 06.05.2026 3:30 बजे अपराहन तक।

शेष सभी विवरणी यथावत् रहेंगी।

PR- 001061 (B C D) 2026-27
नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।
विद्युत कार्यपालक अभियंता
विद्युत भवन प्रमंडल, दरभंगा।

बिहार सरकार

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमण्डल नवादा।

शुद्धि पत्र

एतद् द्वारा सूचित किया जाता है कि इस कार्यालय के पत्रांक – 709 (अनु0) दिनांक 06.03.2026 के द्वारा निर्गत निविदा सूचना संख्या :– 21/BCD/ Nawada/2025-26 जो PR No:- 025660(BCD)2025-26 के द्वारा दैनिक सामाचार पत्र में प्रकाशित हुआ है के तिथियों को अपरिहार्य कारणवश विस्तारित किया जाता है, जो निम्नवत् है।

कार्य का नाम:– Raising repairing and painting work of outer perimeter wall of Jail (Mandal Kara) at Nawada.

क0 सं0	विवरण	पूर्व में निर्धारित तिथि	नवसंशोधित तिथि
1	निविदा कागजात प्राप्त (डाउनलोड) करने की तिथि एवं समय	दिनांक 24.03.2026 से 20.04.2026 को अपराह्न 3:00बजे तक। केवल वेवसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर।	दिनांक– 27.04.2026 से 21.05.2026 को 15.00 बजे तक। केवल वेवसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर।
2	निविदा जमा (अपलोड) करने की अंतिम तिथि एवं समय	दिनांक 24.03.2026 से 20.04.2026 को अपराह्न 3:00बजे तक। केवल वेवसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर।	दिनांक– 27.04.2026 से 21.05.2026 को 15.00 बजे तक। केवल वेवसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर।
3	परिमाण विपत्र बिक्री का स्थान	केवल वेवसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर।	केवल वेवसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर।
4	तकनीकी बीड खोलने की तिथि एवं समय)	दिनांक– 21.04.2026 को 3:30 बजे अप0 तक	दिनांक– 22.05.2026 को 3:30 बजे अप0
5	वित्तीय बीड खोलने की तिथि एवं समय	तकनीकी मूल्यांकन के पश्चात्।	तकनीकी मूल्यांकन के पश्चात्।
6	प्री बीड मीटींग की तिथि समय एवं स्थान	(i) दिनांक– 05.04.2026 को अपराह्न 3:00 बजे अधीक्षण अभियंता, भवन अंचल गया के कार्यालय कक्ष में। (2) दिनांक– 06.04.2026 को 15.00 बजे मुख्य अभियंता (द0),भवन निर्माण विभाग, बिहार, पटना का कार्यालय में।	i) दिनांक– 05.05.2026 को अपराह्न 3:00 बजे अधीक्षण अभियंता, भवन अंचल गया के कार्यालय कक्ष में। (2) दिनांक– 06.05.2026 को 15.00 बजे मुख्य अभियंता (द0),भवन निर्माण विभाग, बिहार, पटना का कार्यालय में।

नोटः–
- शेष सभी शर्ते यथावत् रहेंगी।
- उक्त सूचना को www.state.bihar.gov.in/prdbihar या www.eproc2.bihar.gov.in पर देखा जा सकता है, अथवा अधोहस्ताक्षरी कार्यालय में कार्य दिवस की कार्य अवधि में सम्पर्क किया जा सकता है।

PR- 001062 (B C D) 2026-27
नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।
कार्यपालक अभियंता
भवन प्रमण्डल, नवादा।

बिहार सरकार

सूचना

दिनांक–17.04.2026 को पूर्वाह्न 10:45 बजे स्थानीय श्रीकृष्ण स्मारक भवन परिसर, पटना में **स्व0 विनोदानन्द झा, भूतपूर्व मुख्यमंत्री** की जयन्ती के अवसर पर आयोजित राजकीय समारोह में **श्री विजय कुमार चौधरी, माननीय उप मुख्यमंत्री, बिहार** एवं अन्य गणमान्य व्यक्तियों द्वारा माल्यार्पण किया जायेगा।

इस अवसर पर आप सभी सादर आमंत्रित हैं।

निवेदक

जिलाधिकारी,
पटना

आयुक्त,
पटना प्रमण्डल, पटना

अपर मुख्य सचिव,
मंत्रिमंडल सचिवालय विभाग,
बिहार, पटना

PR. No. 001301 (District) 2026-27

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے "پندار پرنٹنگ پریس"، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ 800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

مالکان
محمد رضی محمد راشد
KOHINOOR Jewellers
سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
RE-OPEN
کوہ نور جویلرس
0612-2303377
M.9661960604
FRONT S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
دکان نمبر ۸ ،ایس ،ایس ،کیپیٹل مارکیٹ ،مراد پور ،پٹنہ۔۸۰۰۰۰۴

ایم ایل اے ہاسٹل کی تعمیر مارچ 2027 تک

6 منزلہ عمارت میں 83 سوئٹ، 2 منزلہ کمیونٹی سنٹر دسمبر 2026 تک: اسپیکر

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان): راجدھانی پٹنہ کے ویر چند پٹیل پتھ میں نوتعمیر شدہ ایم ایل اے رہائش شاہوں اور داروغہ پرسادرائے پتھ کے مغربی حصے میں زیر تعمیر ایم ایل اے ہاسٹل وکمیونٹی سنٹر کا بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار نے جمعرات کو معائنہ کیا اور وہاں اراکین اسمبلی کے لئے دستیاب سہولتوں اور چل رہے تعمیراتی کاموں کا بھی جائزہ لیا۔ اسپیکر نے زیر تعمیر ایم ایل اے ہاسٹل اور کمیونٹی سنٹر کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے باقی بچے ہوئے کاموں کو جلد مکمل کرنے کی متعلقہ افسران کو ہدایت دی۔ چیف آرکیٹکچر نے اسپیکر کی ہدایتوں پر پوری مستعدی سے عمل کرنے کا یقین دلایا۔ اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار نے چیف آرکیٹکچر کے ذریعہ دلائے گئے یقین کے مطابق کہا کہ 6 منزلہ ایم ایل اے ہاسٹل کی تعمیر مارچ 2027 تک مکمل کرالی جائے گی جس میں 83 سوئٹ کا انتظام کیا گیا ہے جبکہ 2 منزلہ کمیونٹی سنٹر کی تعمیر دسمبر 2026 تک مکمل کرا لی جائے گی۔ داروغہ پرساد رائے پتھ میں زیر تعمیر ایم ایل اے ہاسٹل وکمیونٹی سنٹر کے نزدیک واقع خالی زمین پر ایم ایل اے اسپورٹس کلب کی تعمیر کرانے کی بھی اسپیکر نے افسران کو ہدایت دی۔ انہوں نے اراکین اسمبلی کے لئے تعمیر رہائش گاہوں کے احاطہ کے تینوں بلاک میں شجر کاری کا پختہ نظم کرنے اور پورے احاطے کو سرسبز وشاداب بنانے اور اسمبلی میں واقع کھیل میدان کو مناسب ہریالی کے ساتھ اسپورٹس گراؤنڈ کے طور پر فروغ دینے کی بھی افسران کو ہدایت دی۔ اس موقع پر اسمبلی اسپیکر کے ساتھ محکمہ ماحولیات و جنگلات وآب وہوا تبدیلی کے ایڈیشنل چیف سکریٹری آنند کشور، محکمہ صحت کے سکریٹری لوکیش کمار سنگھ، چیف آرکیٹکچر انیل کمار، بی ایم ایس آئی سی ایل کے جی جی ایم وجئے کمار، پارک ڈویزن کے ڈی ایف او، محکمہ کھیل کے سیکشن افسر اور اسمبلی سکریٹریٹ کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

وجئے چودھری کو ارشد فیروز اور انوار الہدیٰ کی مبارکباد

پٹنہ (پی این ایس): ریاست بہار کی سیاست میں ایک اہم اور خوش آئند پیش رفت کے طور پر وجئے کمار چودھری کے نائب وزیر اعلیٰ کے عہدے پر فائز ہونے پر علمی، ادبی اور سماجی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات نے اس تقرری کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے ریاست کی ترقی کے لیے نیک شگون قرار دیا ہے۔ اسی سلسلے میں گورنمنٹ اردو لائبریری کے سابق چیئرمین ارشد فیروز اور مجلسِ انتظامیہ کے سابق اراکین ڈاکٹر انوار الہدیٰ، اکبر رضا جمشید، نسیم احمد اور پرویز عالم نے اپنے مشترکہ تہنیتی پیغام میں وجئے کمار چودھری کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی اور کہا کہ یہ تقرری ان کی طویل سیاسی خدمات، انتظامی صلاحیت اور عوامی مسائل کے تئیں سنجیدگی کا اعتراف ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وجئے کمار چودھری اپنی نئی ذمہ داریوں کو بخوبی انجام دیتے ہوئے بہار میں ترقیاتی عمل کو مزید تیز کریں گے اور خاص طور پر تعلیم، ثقافت اور لسانی ہم آہنگی کے فروغ میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اردو زبان وادب کے فروغ اور تعلیمی اداروں کی بہتری کے لیے بھی ان سے مثبت اقدامات کی توقع ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ حالات میں ایک تجربہ کار اور متوازن قیادت کی اشد ضرورت ہے اور وجئے کمار چودھری اس ذمہ داری کو سنبھالنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کی قیادت میں ریاست میں سماجی ہم آہنگی، بھائی چارہ اور ترقی کا نیا باب رقم ہوگا۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

قاتل داروغہ پر قتل کا مقدمہ درج، متاثرین کو انصاف جلد اور ضرور

اپوزیشن پارٹی آر جے ڈی کے وفد سے بات چیت میں ڈی جی پی ونئے کمار کی یقین دہانی، ملزمین کے خلاف سخت کارروائی کا عزم

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان): مظفر پور ضلع کے گائے گھاٹ تھانہ حلقہ کے تحت چورنیا گاؤں میں داروغہ کے ذریعہ کسان جگت ویر رائے کو گولی مار کر قتل کر دیے جانے کے سنگین وشرمناک معاملے کو ریاست کی اہم اپوزیشن پارٹی راشٹریہ جنتا دل نے ایک بار پھر کافی سنجیدگی سے لیا ہے اور متاثرہ خاندان کو انصاف دلانے کی آواز بلند کی ہے۔ ریاستی صدر منگنی لال منڈل کی قیادت میں جمعرات کو پارٹی کے 6 رکنی وفد نے پولس ہیڈکوارٹر سردار پٹیل بھون پہنچ کر ریاست کے ڈی جی پی ونئے کمار سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ بات چیت کر کے مذکورہ قتل واقعہ کی تفصیلی معلومات فراہم کرتے ہوئے ان سے اس سلسلے میں پیش رفت کی جانکاری بھی مانگی۔ وفد میں اسمبلی کے سابق اسپیکر ادے نارائن چودھری، ریاستی نائب صدر ڈاکٹر تنویر حسن رکن اسمبلی رن وجے ساہو، سابق رکن اسمبلی نرنجن رائے، مظفر پور ضلع آر جے ڈی صدر رمیش گپتا، ریاستی ترجمان اعجاز احمد اور قومی جنرل سکریٹری الکھ نرنجن عرف بینو یادو بھی شامل تھے۔ ڈی جی پی ونئے کمار نے وفد کی باتوں کو غور سے سنا اور اعتراف کیا کہ اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کا خط انہیں ملا ہے۔ انہوں نے وفد کو یقین دلایا کہ متاثرہ خاندان کو انصاف جلد اور ضرور ملے گا۔ کسی بھی صورت میں ملزمین بچ نہیں پائیں گے۔ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ڈی جی پی نے وفد کو یہ بھی بتایا کہ ایف ایس ایل کی ٹیم نے قاتل داروغہ کے اسلحہ کی جانچ کی ہے اور ان کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ سارے معاملے کی جانچ رپورٹ اور دیگر ثبوتوں کے ملنے کا انتظار ہے۔ سارے معاملے کی تفتیش جاری ہے۔ ڈی جی پی نے کہا کہ ان کا نظریہ بالکل صاف ہے کہ متاثرین کو انصاف دلایا جائے گا۔ واضح ہو کہ اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے 25 مارچ کو جائے وقوع کا دورہ کر کے متاثرین سے ملاقات کی تھی۔

गृह मंत्रालय
भारत सरकार
सत्यमेव जयते
भारत की जनगणना
2027
CENSUS OF INDIA

ہماری مردم شماری، ہماری ترقی

(مردم شماری 2027 کا پہلا مرحلہ)

حکومت ہند کے ذریعہ آپ کی ریاست/مرکز کے زیر انتظام علاقہ میں مکان فہرست کاری اور مکانوں کا شمار شروع ہونے جا رہا ہے
اس سے پہلے 15 دنوں کی خصوصی سہولت دی جا رہی ہے، جس میں آپ خود اپنی جانکاری آن لائن بھر سکتے ہیں

خود-شماری (Self-Enumeration)

آسان اور محفوظ ڈیجیٹل سہولت

کیسے کریں خود-شماری؟

1. آفیشیل پورٹل (se.census.gov.in) پر جائیں
2. اپنے موبائل نمبر سے OTP لاگ ان کریں
3. اپنی ریاست، ضلع اور مقامی تفصیلات چنیں
4. ڈیجیٹل نقشے پر اپنے گھر کا مقام نشان زد کریں
5. مکان اور خاندان سے متعلق جانکاری بھریں
6. سب میشن کے بعد SE ID ملے گی
7. SE ID محفوظ رکھیں
8. گنتی کرنے والے (Enumerator) آنے پر SE ID دیں
9. گنتی کرنے والے جانکاری کی تصدیق کریں گے

یاد رکھیں خود-گنتی ایک خصوصی سہولت ہے

اگر آپ خود-گنتی نہیں کر پاتے ہیں، تو فکر نہ کریں، مقررہ مدت میں گنتی کرنے والے آپ کے گھر آ کر جانکاری ضرور درج کریں گے

آپ کی سبھی جانکاری پوری طرح پوشیدہ اور محفوظ رہے گی

اس کا فائدہ

وقت کی بچت
حقیقی جانکاری
تیز ڈاٹا پروسیسنگ

بہار

مکان فہرست کاری
2 سے 31 مئی

خود-شماری
17 اپریل سے 1 مئی

CBC 19108/13/0024/2627

چلو نبھائیں اپنی ذمہ داری، کریں مردم شماری میں شراکت داری

CensusIndia2027

"ناری شکتی وندن" کے لئے "راشٹریہ فن رن": شریشی

پٹنہ (پی این ایس): پی آئی بی پٹنہ اور مائے بھارت کے ذریعہ جمعرات کو پی آئی بی دفتر میں منعقد پریس کانفرنس سے خطاب کرتی ہوئی کھیل اور انفارمیشن ٹکنالوجی محکمہ کی سابق ریاستی وزیر اور موجودہ رکن اسمبلی شریشی سنگھ نے "ناری شکتی وندن" تھیم پر "راشٹریہ فن رن" کے انعقاد کی تفصیلی جانکاری دی۔ پریس کانفرنس میں مائے بھارت بہار پٹنہ کے اسٹیٹ ڈائرکٹر کپل دیورام اور پی آئی بی پٹنہ کے ڈپٹی ڈائرکٹر لاکک پارکھ بھی موجود تھے۔ سابق وزیر کھیل شریشی سنگھ نے بتایا کہ مائے بھارت پٹنہ بہار کے ذریعہ 17 اپریل 2026 کو صبح 6 بجے میرن ڈرائیو جے پی گنگا پتھ ریلوے برج سے ناری شکتی وندن تھیم پر راشٹریہ فن رن پروگرام ہو رہا ہے جس کے لئے 5.30 بجے صبح رجسٹریشن شروع ہوگا۔ ہزاروں کی تعداد میں خواتین شریک ہو رہی ہیں جبکہ صدارت شریشی سنگھ کریں گی۔

الحراء ٹیٹوریلز کی سی بی ایس ای امتحان میں شاندار کامیابی

84 فیصد طلبہ فرسٹ ڈویژن سے کامیاب، 57 طلبہ نے اردو میں 90 سے زائد نمبر حاصل کئے

پٹنہ (پریس ریلیز): الحراء پبلک اسکول، شریف کالونی کے زیر انتظام الحراء ٹیٹوریلز کے طلبہ وطالبات نے سی بی ایس ای دسویں جماعت 2026 کے امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہوئے ادارے، اساتذہ کرام اور اپنے والدین کا نام روشن کیا ہے۔ یہ باتیں الحراء ٹیٹوریلز کے ڈائریکٹر محمد انور نے کہی۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال 84 فیصد سے زائد طلبہ وطالبات نے فرسٹ ڈویژن سے کامیابی حاصل کر کے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے، جبکہ متعدد طلبہ نے امتیازی نمبرات کے ساتھ نمایاں پوزیشن بھی حاصل کیں۔ زہرا سرور نے 96 فیصد نمبرات کے ساتھ الحراء ٹیٹوریلز میں اول مقام حاصل کیا جبکہ حافظ معاذ اقبال 95.4 فیصد کے ساتھ دوسرے اور محمد ایان 94.6 فیصد کے ساتھ تیسرے مقام پر رہے۔ اردو میں 57 طلبہ، سوشل سائنس میں 26، انگریزی میں 17، سائنس میں 14، اور ریاضی میں 9 طلبہ نے 90 یا 90 سے زائد نمبرات حاصل کیے۔ ڈائرکٹر نے کامیاب طلبہ و طالبات کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ بچے مستقبل میں قوم وملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ موجودہ دور میں جہاں اردو زبان کو مختلف چیلنجز درپیش ہیں، وہیں ہمارے طلبہ کا اس مضمون میں نمایاں کامیابی حاصل کرنا قابلِ فخر ہے۔ ادارے کی اولین ترجیح رہی ہے کہ طلبہ کو اپنی مادری زبان سے جوڑا جائے اور انہیں احساسِ کمتری سے محفوظ رکھا جائے۔ ڈائریکٹر نے اس کامیابی کو اساتذہ، والدین اور انتظامیہ کی مشترکہ محنت کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ کسی بھی ادارے کی ترقی کے پیچھے مضبوط منصوبہ بندی، خلوص اور لگن کارفرما ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ الحراء میں تعلیمی معیار کے ساتھ ساتھ طلبہ کی اخلاقی تربیت پر بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ اس رزلٹ کی نمایاں کامیابی میں نصابی تعلیم کے ساتھ ٹیٹوریلز کی دیگر ہم نصابی سرگرمیوں اور مسابقہ جاتی امتحانات کا بھی اہم رول ہے۔ انہوں نے اس شاندار کامیابی پر الحراء ٹیٹوریلز کے انچارج سلمان غنی، ایڈمنسٹریٹر حافظ محمد اکرام اللہ، کوآرڈی نیٹر ڈاکٹر محمد فہیم الدین، تمام اساتذہ کرام اور انتظامیہ کو مبارکباد پیش کی اور ان کی کاوشوں کو سراہا۔ ساتھ ہی طلبہ کے سرپرستوں اور والدین کے تعاون اور دعاؤں کو بھی اس کامیابی کا اہم سبب قرار دیا۔

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسی پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا
محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106

سونے اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے
تشریف لائیں، کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
RAJDHANI JEWELERS
راجدھانی جویلرس
SABZIBAGH, PATNA-4
Mob: 9341566091